رمضان اور رحمت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

(صحیح مسلم:2496)



Aawami News

Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com

Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ

# عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں

directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں

9102122786

شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 61 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 4th March 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۳ رمضان ۱۴۴۶ھ ● منگل، ۴ر مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ


# ”لال فیتہ“ کی پیش قدمی روکنے کیلئے ممتا کی حکمت عملی

## صنعت کو ہر محاذ پر ترقی دیں، صنعت کی ترقی سے بنگال خوشحال ہوگا

کولکاتا، 3/مارچ: گلوبل بزنس اجتماع کے بعد سوموار کو پہلی بار نبنو میں صنعت کی ایک میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہر طرح کے صنعت کو فروغ دینے پر زور دیا اور یہ بھی کہا کہ جہاں تک ہو سکے جلد از جلد تمام فائلوں کے کام کو مکمل کر کے ہر مسئلے کا حل کرلیا جائے۔ صاف لفظوں میں یہ بھی کہا کہ اب کسی طرح کی لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ گلوبل بزنس سمٹ کے بعد ممتا بنرجی نے یہ

بھی بتادیا کہ اب بنگال میں صنعت کار اپنی سرمایہ کاری کی نیت بنا چکے ہیں۔ اسی لئے سوموار کو انہوں نے صنعت کاروں کی اس میٹنگ میں انہوں نے ریاستی سطح کے سنر جی کمیٹی تیاری کی بات کہہ ڈالی۔ یہ بھی کہا کہ یہ کمیٹی ہر 4 ہفتے کے بعد اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اور جو فائل لمبے عرصے سے دھول چاٹ رہا ہے اس پر بھی تیزی سے پہل کی جائے بنا

(باقی صفحہ 10 پر)

# ماہِ رمضان میں بھی اسرائیل کی بے رحمی جاری، غزہ کے لیے اشیاء کی سپلائی پر روک لگادی، حملے میں 4 فلسطینی شہید

3/مارچ: رمضان کے مہینے میں بھی اسرائیل اپنی بے رحمی سے باز نہیں آرہا ہے۔ اسرائیل نے ایک ایسا قدم اٹھادیا ہے جس کی وجہ سے غزہ میں رہنے والے فلسطینیوں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ دراصل اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے غزہ میں اشیاء کی سپلائی پر روک لگادی ہے۔

قیدی معاہدے کا پہلا مرحلہ ختم ہو چکا ہے اور (باقی صفحہ 10 پر)

# آج پوری انسانیت اخلاقی خرابی کی شکار، قرآن کی رہنمائی سے ہی ملحد اور منافق لوگوں سے نپٹا جاسکتا ہے: علی خامنہ ای

3/مارچ: رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ کا آغاز پوری دنیا میں تزک و احترام کے ساتھ ہو چکا ہے۔ حالانکہ اس دوران پوری دنیا کی نظریں مشرق وسطیٰ کے حالات پر بھی ٹکی ہوئی ہیں۔ گزشتہ سال مشرقی وسطیٰ کے کئی علاقوں میں زبردست افراتفری کا ماحول تھا۔ اس علاقے نے فلسطین میں ایک بہت بڑی جنگ اور شام میں دہائیوں پرانی حکومت کے تختہ پلٹ کو دیکھا تھا۔ ان دونوں واقعات کا تعلق ایران سے کسی نہ کسی طور پر ہے۔

حالانکہ رمضان المبارک کے موقع پر ایران میں خوب رونق (باقی صفحہ 10 پر)

# گجرات: رمضان کے موقع پر مسلم بچوں کیلئے الگ ٹائمنگ کے معاملے پر وی ایچ پی کا ہنگامہ، حکم واپس لینے کا مطالبہ

3/مارچ: گجرات کے وڈودرا میں رمضان کے مہینہ کو لے کر دیے گئے ایک مبینہ حکم پر ہنگامہ برپا ہوگیا ہے۔ وشو ہندو پریشد کا کہنا ہے کہ وڈودرا پرائمری ایجوکیشن کمیٹی کی طرف سے مسلم بچوں کے لیے رمضان میں الگ ٹائمنگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ وی ایچ پی کارکنان اس معاملے کو لے کر مظاہرہ کر رہے ہیں اور اس حکم کو واپس لینے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ وی ایچ پی نے کہا ہے کہ اگر حکم واپس نہیں لیا جاتا ہے تو ہندو طلبا کو بھی (باقی صفحہ 10 پر)

# بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر عرصہ حیات تنگ پر امرتیہ کی مذمت

## لال بنیاد پرستوں کے ساتھ جماعت سے بھی برگشتہ نظر آئے

کولکاتا، 3/مارچ: بنگلہ دیش میں ہندو اقلیتوں کی حالت دگرگوں، پدما ندی کے اردگرد آباد ہندوؤں کے مندر کو مسمار کیا جارہا ہے، قتل وآبروریزی کی لعنت بھی ہر طرف دیکھی جارہی ہے، ”نئے“ بنگلہ دیش کی یہ حالت دیکھ کر نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین بھی برہم ہوئے۔ آخر میں انہوں نے یونس سرکار کے خلاف منہ بھی کھول دیا اور اسی کے ساتھ بنگلہ دیش میں جماعت کے خلاف بھی (باقی صفحہ 10 پر)

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ★ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

| رمضان | ختم سحری | مارچ | وقت افطار |
|---|---|---|---|
| 03 | 04 34 | 04 | 05 46 |

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

4/ مارچ 2025

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 36 منٹ |
| طلوع آفتاب | 5 بج کر 56 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 49 منٹ |
| عصر | 4 بج کر 02 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 46 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 55 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بر دوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

# بائیں بازو کی حکومت میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کیلئے پنشن بشمول دیگر مراعات نہیں: ہائی کورٹ

کولکاتا: 3مارچ (عوامی نیوز سروس) بائیں بازو کے دور حکومت میں ریاست کی تمام میونسپلٹیوں میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والوں کی تقرری کی گئی تھی۔ ان ملازمین کی پنشن، ریٹائرمنٹ اور دیگر مالی فوائد کے حوالے سے کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ جسٹس کوشک چندا نے اس معاملے میں اہم حکم دیا۔ ریاستی منظوری کے بغیر کنٹریکٹ پر ملازمت حاصل کرنے والے میونسپل ملازمین کو ریٹائرمنٹ کے بعد کوئی فائدہ نہیں ملے گا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کی تمام میونسپلٹیوں میں بائیں بازو کی حکومت کے دوران کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کے لیے پنشن بشمول دیگر مراعات کو 'نہیں' کا حکم دیا ہے۔ جج نے اس حوالے سے اہم مشاہدہ بھی کیا۔ ان کے مطابق جن ملازمین کا تقرر ریاست کی منظوری کے بغیر صرف میونسپل بورڈ کی اجازت سے کیا گیا ہے وہ ایسے مالی فوائد کے اہل نہیں ہیں۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ میونسپلٹی نے انہیں کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات کیا تھا لیکن ریاست سے منظوری لینے کے بعد اس عہدے کو باقاعدہ نہیں بنایا تھا۔ اس لیے بلدیاتی قانون کے مطابق دیگر مراعات نہیں ملیں گی۔

2011 سے پہلے ریاست میں بائیں محاذ کی حکومت تھی۔ تقریباً تمام میونسپلٹی بائیں بازو کے کنٹرول میں تھیں۔ اس وقت کئی میونسپلٹیوں نے مزدوروں کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر رکھا تھا۔ باخبر ذرائع کے مطابق ریاست کی مختلف میونسپلٹیوں میں اس مدت کے دوران کئی لاکھ کنٹراکٹ ورکرز کی خدمات حاصل کی گئیں۔ لیکن میونسپل ایکٹ کے مطابق کنٹریکٹ ورکرز کے لیے ریاست کی منظوری لازمی ہے۔ اس معاملے میں بتایا جاتا ہے کہ منظوری نہیں لی گئی۔ رائے گنج میونسپلٹی کے ایک پرائمری اسکول کے کنٹریکٹ ملازم نے اس معاملے کو لے کر عدالت سے رجوع کیا۔ ان کی موت کے بعد ان کی اہلیہ نے عدالت میں درخواست دائر کی جس میں ریٹائرمنٹ الاؤنس، پنشن اور دیگر مالی فوائد کا مطالبہ کیا گیا۔ عدالت نے اس کیس کو خارج کر دیا۔ 2011 کے بعد کنٹریکٹ پر تعینات ہونے والوں کو مختلف تحفظات دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، ریاست نے ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں کام کرنے والے کئی لاکھ کنٹریکٹ ورکرز کو ملازمت دینے کی منظوری دی ہے۔ آج، میونسپلٹی کے وکلاء، پربھانیہ بنرجی اور آر کے ناگ نے کیس میں اس مسئلے کی وضاحت کی۔

☆☆

## ہائی کورٹ میں جادو پور یونیورسٹی بدامنی کیس کی سماعت منگل کو

کولکاتا:3مارچ (عوامی نیوز سروس) ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ کے دن جادو پور یونیورسٹی میں ہنگامہ آرائی کے بعد ریاستی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس بار یہ واقعہ کلکتہ ہائی کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ کیس کی سماعت منگل کو ہونے کا امکان ہے۔ مدعی کا دعویٰ ہے کہ جادو پور یونیورسٹی میں بدامنی میں پولیس غیر فعال ہے۔ بدامنی کے سلسلے میں اب تک کل 7 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ان میں سے دو پولیس کے ہاتھوں مرتکب ہوئے۔ باقی 5 ایف آئی آر ترنمول کانگریس نے درج کرائی تھیں۔ مدعی کا الزام ہے کہ پولیس نے بائیں بازو کے طلباء کی کوئی شکایت درج نہیں کی۔ اس کے باوجود تلاشی کے نام پران کی میس میں ہراساں کیا جارہا ہے۔ غیر ضروری خوف و ہراس پھیلایا جا رہا ہے۔ اس معاملے پر کلکتہ ہائی کورٹ کی توجہ مبذول کرائی گئی۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ کیس کی سماعت منگل کو ہونے کا امکان ہے۔ غور طلب ہے کہ ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ جادو پور یونیورسٹی میں گزشتہ سنیچر کو منعقد ہوئی تھی۔ مبینہ طور پر، بائیں بازو کے طلباء نے اس صبح یونیورسٹی کیمپس میں بدامنی پھیلانے کی کوشش شروع کر دی۔ وہ طلبہ پارلیمنٹ کے انتخابات سمیت متعدد مطالبات کے لیے آواز بلند کرتے رہے۔ اس سے پہلے کہ وزیر تعلیم برتیا باسو یونیورسٹی کے احاطے میں پہنچیں، بائیں بازو کے طلبہ کے ایک گروپ نے بینرز اور فیسٹونوں کے ساتھ احتجاج شروع کر دیا۔ نعرے لگائے جا رہے ہیں۔ بدلے میں، TMCP نے اسے بلاک کر دیا۔ دونوں فریقوں میں لڑائی اور ہاتھا پائی شروع ہو گئی۔ اسی دوران ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ شروع ہوئی۔ مظاہرین اچانک جلسہ گاہ پر پہنچ گئے۔ شدید کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ جادو پور یونیورسٹی کیمپس میں واقع ترنمول شکشا بندھو سمیتی کے دفتر میں بھی وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ شروع ہوگئی۔ آگ بھی لگائی گئی۔ پھر برتیا باسو کی گاڑی کے ٹائر بھی پھٹ گئے۔ ہاتھا پائی میں وزیر تعلیم خود زخمی ہو گئے۔ اس کا ایس ایس کے ایم اسپتال میں ابتدائی علاج بھی ہوا۔ وزیر تعلیم اس وقت پہلے کی نسبت قدرے صحت مند ہیں۔ اس واقعہ پر ریاستی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ایس ایف آئی نے پیر کو ریاست کی ہر یونیورسٹی میں ہڑتال کی کال دی ہے۔ اس کی وجہ سے کوچ بہار، سلی گڑی، اور مدنی پور میں بدامنی کے اکا دکا واقعات پیش آئے ہیں۔

## کالج کیمپس میں 'ہنگامہ'، ایس ایف آئی کی ہڑتال کوچ بہار سے مدنی پور تک پھیل گئی

مدنی پور:3مارچ (عوامی نیوز سروس) ایس ایف آئی کی طرف سے طلب کی گئی ہڑتال کے آغاز کے بعد سے ہی کالجوں میں بدامنی پھیلی ہوئی ہے۔ پیر کی صبح سے مدنی پور کالج میں افراتفری ہے۔ ایس ایف آئی نے الزام لگایا کہ ٹی ایم سی پی کے حامیوں نے پولیس کی مدد سے ان کے پوسٹر اور بینرز کو پھاڑ دیا۔ اس کی وجہ سے ایس ایف آئی کی ٹی ایم سی پی کے حامیوں کے ساتھ لڑائی ہوگئی۔ دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی بھی وسیع ہے۔ مجموعی طور پر کالج کا کیمپس صبح سے ہی گرم ہے۔

دوسرے دنوں کی طرح پیر کی صبح طلباء بھی مدنی پور کالج پہنچے۔ مبینہ طور پر ایس ایف آئی نے طلبہ کو کالج میں داخل ہونے سے روکا۔ TMCP جوابی حملے کی مزاحمت کرتا ہے۔ پہلے تو اس پر دونوں فریقین میں جھگڑا ہوا۔ بعد میں ان میں لڑائی ہو گئی۔ اس واقعہ سے کالج کے احاطے میں افراتفری کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ پولیس کی بھاری نفری نے صورتحال کو سنبھالا۔ تاہم، یہ بھی الزامات ہیں کہ ایس ایف آئی کے حامی پولیس کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں۔ کالج کا کیمپس ابھی تک بالکل خاموش ہے۔ اس دوران مدنی پور کی ودیا ساگر یونیورسٹی اور پنشکورا کے بنا ملی کالج میں بھی طلبہ کی ہڑتال پر مشتعل ہو گئے۔ کوچ بہار میں جینکنز اسکول چوراہے اور سلی گڑی کے باگھا جتین پارک کے قریب بھی کافی کشیدگی ہے۔ وہیں AIDSO اور TMCP میں پہلے لڑائی اور پھر لڑائی ہو گئی۔ کوچ بہار میں بھی ہلکی بدامنی دیکھی گئی ہے۔ تاہم پولیس صورتحال کو سنبھالنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ غور طلب ہے کہ ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ جادو پور یونیورسٹی میں گزشتہ سنیچر کو منعقد ہوئی تھی۔ مبینہ طور پر، بائیں بازو کے طلباء نے اس صبح یونیورسٹی کیمپس میں بدامنی پھیلانے کی کوشش شروع کر دی۔ وہ طلبہ پارلیمنٹ کے انتخابات سمیت متعدد مطالبات کے لیے آواز بلند کرتے رہے۔ اس سے پہلے کہ وزیر تعلیم برتیا باسو یونیورسٹی کے احاطے میں پہنچیں، بائیں بازو کے طلبہ کے ایک گروپ نے بینرز اور فیسٹونوں کے ساتھ احتجاج شروع کر دیا۔ نعرے لگائے جا رہے ہیں۔ بدلے میں، TMCP نے اسے بلاک کر دیا۔ دونوں فریقین میں لڑائی اور ہاتھا پائی شروع ہو گئی۔ اسی دوران ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ شروع ہوئی۔ مظاہرین اچانک جلسہ گاہ پر پہنچ گئے۔ شدید کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ جادھو پور یونیورسٹی کیمپس میں واقع ترنمول شکشا بندھو سمیتی کے دفتر میں بھی وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ شروع ہوگئی۔ آگ بھی لگائی گئی۔ پھر برتیا باسو کی گاڑی کے ٹائر بھی پھٹ گئے۔ ہاتھا پائی میں وزیر تعلیم خود زخمی ہو گئے۔ اس کا ایس ایس کے ایم اسپتال میں ابتدائی علاج بھی ہوا۔ وزیر تعلیم اس وقت پہلے کی نسبت قدرے صحت مند ہیں۔ اس واقعہ پر ریاستی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ایس ایف آئی نے پیر کو ریاست کی ہر یونیورسٹی میں ہڑتال کی کال دی ہے۔

## تارکیشور ہائی اسکول میں سائنس کی طالبہ سنگیتا مکھرجی بیمار، اسپتال سے امتحان دے رہی ہے

ہگلی:3فروری (محمد شعیب عالم) بروز پیر 3 مارچ سے ریاست میں ہائی سیکنڈری امتحان شروع ہو چکا ہے۔ امتحان مراکز میں صبح سے ہی سخت حفاظتی بندوبست دیکھی گئی۔ ضلع میں کل 96 مراکز سے ہائیر سیکنڈری کے امتحانات دیئے جارہے ہیں۔ 23 ہزار 442 طلبا و طالبات امتحان دے رہے ہیں۔ اسی درمیان تارکیشور کی طلبہ سنگیتا مکھرجی امتحان سے قبل کئی دنوں سے بیمار تھی اور اسے کل تارکیشور رورل اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا یہ امتحان کیسے دے گی؟ یہ سوچ اہل خانہ پریشان تھے۔ تاہم اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل نے تمام اصولوں کے مطابق طالب علم کے امتحان کا انتظام کیا۔ تارکیشور دیہی ہسپتال میں۔ ممتحن سوشانت کمار مونڈل نے کہا کہ امتحان تمام اصولوں کے مطابق لیا جا رہا ہے۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کے ہگلی ضلع جوائنٹ کوآرڈینیٹر شوبینڈو گرائی نے کہا کہ ضلع میں امتحان کو لے کر کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن تارکیشور میں ایک طالب علم کی طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے تمام قواعد کے مطابق اسپتال میں امتحان کرانے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ شیرام پور والز ہسپتال کا ایک امیدوار امتحان دے رہا ہے۔

## ہائر سیکنڈری امتحان شروع 96 مراکز سے 23 ہزار سے زائد بچے امتحان دے رہے ہیں

ہگلی:3فروری (عوامی نیوز سروس) ہائر سیکنڈری کے امتحانات آج سے شروع ہو چکا ہے۔ اس سال یہ امتحان ہگلی ضلع کے کل 96 مراکز پر لیا جا رہا ہے۔ ان میں سے 51 مین وینیو ہیں اور باقی 45 ذیلی مقامات ہیں۔ اس بار پورے ضلع میں 23,442 بچے امتحان دیرہے ہیں پچھلے سال کی طرح اس سال بھی ضلع میں امتحان دینے والوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اس سال 13,292 طلبہ امتحان میں بیٹھے ہیں اور طلباء امتحان دینے والوں کی تعداد 10,150 ہے۔

ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل کی ہدایات کے مطابق ہر امتحانی مرکز میں دو سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ ایک داخلی دروازے پر اور دوسرا خفیہ کمرے امتحان حال کے اندر ہے۔ اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل نے اس بات کو یقینی بنانے کیلئے ہر سینٹر پر میٹل ڈیٹیکٹر لگائے گئے ہیں تا کہ کوئی امیدوار موبائل فون سمیت الیکٹرانک آلات کے ساتھ امتحانی مرکز میں داخل نہ ہو سکے۔ ہگلی ضلع انتظامیہ کی جانب سے سخت حفاظتی بندوبست کی گئی ہے۔ ادھر آج صبح سے مختلف امتحان گاہوں پر سیاسی رہنماؤں کو بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے دیکھا گیا۔ بانسبیڑیا سے لیکر ہگلی، چنسورہ، چندن نگر، شیرامپور، بھدریشور، رشڑا، اترپاڑہ، کون نگر، تارکیشور، سنگور، آرم باغ اور بھی کئی علاقوں کے امتحانی مراکز پر جہاں سخت سیکورٹی دیکھی گئی وہیں سیاسی رہنماء بھی وہاں پہنچ کر بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے نظر آئے۔

☆

## چنسورہ اسپتال میں خود کو گولی مارنے والے کانسٹیبل کی ہوئی موت

ہگلی:3مارچ (عوامی نیوز سروس) چنسورہ اسپتال پولیس لاک اپ میں ریف کی ڈیوٹی پر تعینات کانسٹیبل ہیمانشو ماجھی کی موت ہوگئی۔ آج تین مارچ کو اسکی شادی ہونے والی تھی۔ واضح ہو کہ جمعرات کی دیر رات تقریباً ڈھائی بجے کے قریب چنسورہ صدر اسپتال پولیس لاک اپ میں ڈیوٹی کرنے کے دوران ہیمانشو نے خود کو گولی مارلی۔ اس واقعے کی خبر پاتے ہی چندن نگر کے پولیس کمشنر امیت پی جوانگی اور دیگر پولیس اہلکار چنسورہ اسپتال پہنچ گئے۔ ادھر چنسورہ اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسکی بگڑی طبیعت کو دیکھتے ہوئے گرین کاریڈور کی مدد سے کولکاتا کے ایک اسپتال میں داخل کروایا۔ لیکن ہیمانشو زخموں کی تاب نہ لاسکا اور اسکی موت ہوگئی۔ لیکن ہیمانشو خودکشی کیوں کیا اسکی ٹھوس وجہ اب بھی پتہ نہیں چل پائی ہے۔ جس رات ہیمانشو اسپتال میں خود کے ریوالور سے خود پر گولی چلائی اس رات اسپتال کے مریضوں میں خوف و دہشت کا ماحول طاری ہوگیا تھا۔ وہیں اس دن صبح اسپتال کے اردگرد کافی تعداد میں تعینات پولیس کو دیکھ لوگ حیران نظر آرہے تھے۔ ہیمانشو خود کے ریوالور سے سر میں گولی مارا تھا۔ وہ بانکوڑہ کے حیر بازار علاقے کا رہنے والا تھا اور چندن نگر پولیس لائن میں ڈیوٹی کرتا تھا۔ اس دن حادثے کے بعد کولکاتا کے سی ایم آر آئی میں بھرتی کرایا گیا تھا جہاں آج پیر کی صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے کے قریب اسکی موت ہوگئی۔ اس واقعے سے پولیس محکمے میں غم و شوگ کا ماحول ہے۔ پولیس ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ہیمانشو کی شادی آج ہی کے دن تین مارچ کو ہونے والی تھی لیکن اور جس دن اس نے خود کو گولی ماری تھی۔ اسی دن صبح یعنی 28 فروری کو ڈیوٹی سے چھٹی ہونے والی تھی۔

☆☆

## براتیہ باسو کی گاڑی سے کوئی کچلا نہیں گیا: دیبانگشو بھٹاچاریہ

کولکاتا، 3/مارچ : جادب پور یونیورسٹی کا کیمپس سنیچر کو اس وقت گرم ہوگیا جب ریاستی وزیر تعلیم براتیہ باسو کو ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے دوران احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک طرف وزیر کو ہراساں کیا گیا تو دوسری طرف ایک طالب علم پران کی گاڑی سے 'کچلنے' کا الزام لگایا گیا۔ اندرانوج رائے نامی طالب علم کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا۔ ترنمول کے نوجوان لیڈر اور پارٹی کے آئی ٹی سیل کے صدر دیبانگشو بھٹاچاریہ نے اس واقعہ کے بارے میں دھماکہ خیز دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے گاڑی سے کچلے جانے کی تصویر کو 'جعلی' قرار دیا۔ اندرانوج کی کار سے 'کچلنے' کے واقعہ کو لے کر فی الحال ریاستی سیاست میں ہلچل ہے۔ اپوزیشن پہلے ہی اس پر احتجاج کرچکی ہے۔ اتنی بھیڑ میں گاڑی کی رفتار کیوں بڑھائی گئی؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ ترنمول نے بھی جواب دیا ہے۔ اب جیسا کہ دیبانگشو نے کہا ہے کہ کار سے کچلے جانے کی تصویر جو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے وہ پوری طرح سے جعلی ہے'۔ ترنمول کانگریس کے نوجوان لیڈر نے سوموار کو اپنے سوشل میڈیا پر چودہ منٹ کا ایک ویڈیو شیئر کیا۔ وہاں وہ اندرانوج کی کار سے 'کچلنے' کے واقعہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کیپشن میں لکھا ہے، 'براتیہ باسو کی گاڑی کے نیچے کوئی طالب علم نہیں کچلا گیا۔ مارکیٹ میں گردش کرنے والی تصویر جعلی ہے۔ سی پی ایم صرف جھوٹ کا سہارا لے رہا ہے اور سوشل میڈیا میں جھوٹی ویڈیو پھیلا جارہا ہے جس کا میں ثبوت کے ساتھ وضاحت کررہا ہوں۔ آج شیئر کی گئی ویڈیو میں دیبانگشو بھٹاچاریہ بھی اپنی دلیل کی حمایت کے لیے تصویر کھینچتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ لکڑی کی پلیٹ اور پیالے کی مدد سے اپنی دلیل کو ثابت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'اگر وہ واقعی کار سے ٹکرا گئے اور ان کی آنکھ زخمی ہوگئی تو کیا وہ 5 منٹ بعد انٹرویو دینے کی پوزیشن میں ہوں گے؟'

☆

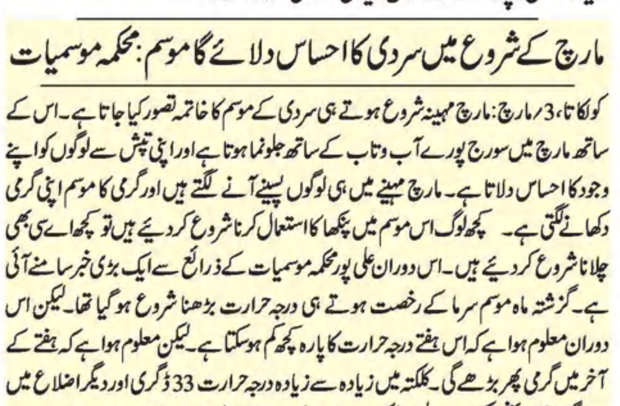

عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے دوارے سرکار کی طرز پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کی جانب دوارے لائسنس کا کیمپ کا اہتمام کارپوریشن کے ہیڈ آفس میں کیا گیا۔ اس کیمپ کا افتتاح ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے چیئرمین ڈاکٹر سجئے چکرورتی نے کیا۔ اس موقع ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد بھی موجود تھے۔

## مارچ کے شروع میں سردی کا احساس دلائے گا موسم: محکمہ موسمیات

کولکاتا، 3/مارچ: مارچ مہینہ شروع ہوتے ہی سردی کے موسم کا خاتمہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ مارچ میں سورج پورے آب و تاب کے ساتھ جلوہ نما ہوتا ہے اور اپنی تپش سے لوگوں کو اپنے وجود کا احساس دلاتا ہے۔ مارچ مہینے میں ہی لوگوں پسینے آنے لگتے ہیں اور گرمی کا موسم اپنی گرمی دکھانے لگتی ہے۔ کچھ لوگ اس موسم میں پنکھا کا استعمال کرنا شروع کر دیئے ہیں تو کچھ اے سی بھی چلانا شروع کردیئے ہیں۔ اس دوران علی پور محکمہ موسمیات کے ذرائع سے ایک بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ گزشتہ ماہ موسم سرما کے رخصت ہوتے ہی درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو گیا تھا۔ لیکن اس دوران معلوم ہوا ہے کہ اس ہفتے درجہ حرارت کا پارہ کچھ کم ہوسکتا ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ ہفتے کے آخر میں گرمی پھر بڑھے گی۔ کلکتہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 ڈگری اور دیگر اضلاع میں 36 ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق حال ہی میں ایک طوفان مالدیپ سے متصل علاقے میں موجود ہے۔ اس بھنور سے لکشدیپ تک ایک محور ہے۔ اس کے علاوہ آسام میں ایک اور طوفان دیکھا جارہا ہے۔ تاہم، ہفتے کے روزان طوفانوں کے درمیان جنوبی بنگال کے موسم کے لیے اچھی خبر ہے۔ مارچ کا مہینہ آتے ہی سورج چمکتا ہے اور چاروں طرف دھوپ چھا جاتی ہے۔ اس وقت علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق رواں ہفتے کے وسط میں درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری سیلسیس کی کمی واقع ہوگی۔ جس میں ہفتے کے آخر میں دوبارہ اضافہ ہوگا۔ اس کے نتیجے میں کلکتہ میں درجہ حرارت 33 ڈگری سیلسیس اور دیگر اضلاع میں 36 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ آج یعنی سوموار کو کلکتہ کا کم سے کم درجہ حرارت 24.4 ڈگری رہے گا۔ تاہم گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32.8 ڈگری رہا۔ تاہم جنوبی بنگال میں اگلے چار سے پانچ دنوں تک بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس لیے فی الحال پورے جنوبی بنگال میں خشک موسم رہے گا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق شمالی بنگال میں بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس لیے پورے بنگال میں شمال سے جنوب تک اگلے چار سے پانچ دنوں تک درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ زیادہ تر صاف آسمان ہوگا۔ دوسری جانب جموں و کشمیر، لداخ، مظفر آباد اور ہماچل پردیش کے ملحقہ علاقوں میں موسلادھار سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ تاہم کرناٹک کے ساحل سے متصل علاقوں میں گرمی کی لہروں کا امکان ہے۔

## سرکاری نوکریاں دینے کے نام پر تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے لوٹے گئے، رائے گنج میں پروفیسر گرفتار

رائے گنج: 3مارچ (عوامی نیوز سروس) ایک پروفیسر نے سرکاری نوکری دینے کے نام پر تقریباً 15 ملین روپے لئے۔ نوجوان نے پولیس میں شکایت بھی درج کرائی۔ اس واقعہ میں ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار شخص کا نام جوزف سورین ہے۔ یہ واقعہ شمالی دیناج پور کے رائے گنج میں پیش آیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم کو تھانہ اطہر پولیس نے پیر کی صبح گرفتار کیا تھا۔ ملزم آج رائے گنج ڈسٹرکٹ کورٹ میں ایک کیس میں حاضری کے لیے آیا تھا۔ پولیس نے اسے فوراً گرفتار کرلیا۔ جوزف سورین مبینہ طور پر ہگلی کے خانہ کول میں راجہ رام موہن کالج میں پروفیسر ہیں۔ گرفتار شخص کا گھر جنوبی دیناج پور کے ڈانگرام میں ہے۔

## کلتلی میں ٹی ایم سی نے 30 سال بعد بھونکھلی' کوآپریٹیو سوسائٹی کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی

بروئی پور:3مارچ (عوامی نیوز سروس) کوآپریٹو انتخابات میں پھر سبز طوفان۔ اس بار، جنوبی 24 پرگنہ کے کلتلی میں بھونکھلی کے کوآپریٹو ووٹ میں گھاس کھل گئی ہے۔ مسلسل 30 سال کے بعد ریاست کے حکمراں کیمپ نے مکمل فتح حاصل کی۔ کلتلی میں چپر جھارا گرام پنچایت کی بھونکھلی کوآپریٹیو سوسائٹی میں کل 9 سیٹیں ہیں۔ حکمراں کیمپ نے ہر نشست کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے۔ تاہم اپوزیشن کے کسی بھی رکن نے کاغذات نامزدگی جمع نہیں کرائے۔ جس کے نتیجے میں گھاس پھول کیمپ بلا مقابلہ جیت گیا۔ ترنمول کانگریس بڑی جیت سے فطری طور پر خوش ہے۔ کارکنوں اور حامیوں نے اتوار کو سبز عبیر کا کھیل کھیل کر خوب لطف اٹھایا۔ چپری جھاڑہ علاقہ ترنمول کے صدر صلاح الدین ڈھلی نے کہا کہ اب ریاست میں اپوزیشن کہلانے والا کوئی نہیں بچا ہے۔ اب ہمارا ہدف اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بھاری مارجن سے جیتنا ہے۔ بائیں بازو کی طرف سے تنقید کی زد میں، انہوں نے مزید کہا، " کوآپریٹیو سوسائٹی ایک طویل عرصے سے بائیں بازو کے کنٹرول میں تھی۔ وہ اتنے عرصے سے کرپشن کے ذریعے جیت رہے ہیں۔ اب ان میں الیکشن لڑنے کی ہمت بھی نہیں رہی۔ تاہم اس معاملے پر بائیں بازو کی طرف سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ صرف کلتلی ہی نہیں۔ قبل ازیں ترنمول نے مشرقی مدنا پور میں کئی کوآپریٹو انتخابات جیتے تھے۔ تاہم، اتوار کو نندی گرام میں کوآپریٹو انتخابات میں زعفرانی کیمپ نے جیت حاصل کی۔

## جادو پور واقعہ کے خلاف طلبہ کی ہڑتال، امتحانات جاری رہنے پر ایس ایف آئی الرٹ

کولکاتا:3مارچ (عوامی نیوز سروس) ایس ایف آئی نے جادو پور یونیورسٹی کے حالیہ واقعہ کے خلاف پیر کو ریاست بھر کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبہ کی ہڑتال کی کال دی ہے۔ اس تحریک میں بائیں بازو کی مختلف طلبہ تنظیموں نے بھی حصہ لیا۔ تاہم، امتحانات اور انٹرویوز کی وجہ سے SFI جادو پور یونیورسٹی میں کافی محتاط ہے۔ پیر کی صبح سے ہی کولکاتا یونیورسٹی اور پریذیڈنسی یونیورسٹی سمیت کئی اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ہڑتال کا اثر دیکھا گیا۔ AIDSO نے کولکاتا یونیورسٹی کیمپس میں دھرنا شروع کر دیا، جبکہ بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے پریسیڈنسی یونیورسٹی میں احتجاج کیا۔ اسی دوران یوگا مایا دیوی کالج میں دھرنا دینے کی خبریں بھی سامنے آئیں۔ تاہم اب تک جادو پور یونیورسٹی میں تحریک کا زیادہ اثر نہیں دیکھا گیا ہے۔ ایس ایف آئی لیڈروں کا کہنا ہے کہ جیسے جیسے دن چڑھے گا وہ اپنا پروگرام شروع کریں گے۔ پیر کو یونیورسٹی میں شعبہ انجینئرنگ کے پہلے سمسٹر کے امتحانات جاری ہیں جبکہ سال فورتھ کے طلباء کے پلیسمنٹ انٹرویوز بھی ہو رہے ہیں۔


پوربی ریلوے

ٹنڈر طلبی برائے معاہدے کی حوالیگی برائے کمرشیل پبلسی کے حقوق ہوڑہ ڈویژن میں

ای-نیلامی نوٹس نمبر: سی او ایم/پی یو بی/ایچ ڈبلیو ایچ/میڈ اسٹیشن/24، بتاریخ: 27.02.2025: ای-نیلامی مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، فورتھ فلور، یاتری نواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ-711101 برائے معاہدے کی حوالگی برائے کمرشیل پبلسٹی کے حقوق۔ برائے مزید تفصیلات براہ کرم دیکھیں ویب سائٹ: www.ireps.gov.in، بذریعہ، نیلامی کٹیلاگ، کٹیالاگ نمبر: پی یو بی-ایچ ڈبلیو ایچ-25-10، نیلامی کی شروعاتی تاریخ اور وقت، 17.03.2025 کو 12.00 بجے۔ شمار نمبر، ایس ای کیو نمبر، لاٹ نمبر اور نوعیت حسب ذیل ہیں: 1، اے اے/1، ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ-ایس ایچ ای-میڈ اسٹیشن-8-25-1 (متفرق/اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) اور تشکیل برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور شیورہ پھلی جنکشن اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن۔ 2، اے اے/2-ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ-بی ایچ آر-میڈ اسٹیشن-9-25-1 (متفرق-اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں اور تشکیل برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور بھدریشور اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن۔ 3، اے اے/3، ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ/سی جی آر-میڈ اسٹیشن-10-25-1، (متفرق-اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) اور تشکیل برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور چندن نگر اسٹیشن برائے ہوڑہ ڈویژن میں۔ 4، اے اے/4، ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ-سی این ایس-میڈ اسٹیشن-11-25-1 (متفرق-اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) اور تشکیل برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور چنسورہ اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن۔ 5، اے اے/5-ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ-بی ڈی سی-میڈ اسٹیشن-12-25-1 (متفرق-اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) اور تشکیل برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور بینڈیل جنکشن اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن۔ 6، اے اے/6، ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ-ٹی اے کے-میڈ اسٹیشن-13-25-1 (متفرق-اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) اور تشکیل برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور تارکیشور اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن۔ 7، اے اے/7، ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ-ڈی اے کے ای-میڈ اسٹیشن 14-25-1 (متفرق-اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) اور برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور ڈانکونی اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن۔ 8، اے اے/8، ایم ایس ایس-ایچ ڈبلیو ایچ-آر پی ایچ، میڈ اسٹیشن 15-5-1 (متفرق-اسٹیک-سروسز-میڈیکل سہولتیں اسٹیشن میں) اور تشکیل برائے آپریشن اور دیکھ ریکھ برائے میڈیکل اسٹور رامپور ہاٹ اسٹیشن میں برائے ہوڑہ ڈویژن۔

(HWH-643/2024-25)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter



مالدہ ڈویژن میں پٹریوں کی دیکھ ریکھ کا کام، ٹرینوں کی ری شیڈولنگ

برائے پٹریوں کی دیکھ ریکھ پوراڈانگہ-بجنی پاڑہ سیکشن میں جاری ٹرافک پاور بلاک ضروری ہوگا۔ بروز 06/03، 08/03، 11/03، 13/03، 15/03، 18/03، 20/03، 22/03، 25/03، 27/03، 29/03، 01/04، 03/04، 05/04، 08/04، 10/04، 12/04، 15/04، 17/04، 19/04 اور 22/04/25 (بروز منگل، جمعرات، اور سنیچر) جیسے 21 دن کے لئے 04 گھنٹے 13.00 بجے سے 17.00 بجے میں پل روڈ، منی گرام اپ لائین میں۔ اسی طرح سے 53053 کٹوا-نمیتا پسنجر، 53029، عظیم گنج-بھاگلپور پسنجر کو ری شیڈول کیا گیا ہے-120 منٹ 60، منٹ اور 30 منٹوں کے لئے بالترتیب کٹوا اور عظیم گنج سے مذکورہ بلاک کے دنوں میں۔

ڈویژن ریلوے منیجر، مالدہ

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

# خستہ حال عمارتیں خوف کی علامت ہیں: میئر فرہاد حکیم

## کلکتہ میونسپل ایکٹ 1980 کے سیکشن 412 میں ترمیم

کولکاتا، 3/مارچ: شہر میں خطرناک مکانات سے نمٹنے کے لیے اربن ایکٹ میں پہلے ہی ترمیم کی جا چکی ہے۔لیکن اگر قواعد آسان کردیے جائیں تو اس گھر کی تزئین و آرائش کون کرے گا؟ اب یہ سوال مختلف حلقوں میں گردش کررہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ میونسپل کارپوریشن پہلے ہی شہر میں خطرناک مکانات میں رہنے والے کرایہ داروں کو رہائشی سرٹیفکیٹ جاری کر چکی ہے۔ مؤثر گھر کی تزئین و آرائش کے ایکٹ میں پہلے ہی ترمیم کی جا چکی ہے۔ میونسپلٹی نے ان گھروں کے تمام کرایہ داروں کو 'رہائشی سرٹیفکیٹ' جاری کیا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ میئر فرہاد حکیم نے شمالی کلکتہ کی پاتھوریا گھاٹہ اسٹریٹ پر واقع خطرناک مکان کے کرایہ داروں کو دیا جو ڈیڑھ سال قبل منہدم ہوگیا تھا۔لیکن کرایہ داروں کو قبضے کا سرٹیفکیٹ دینے کے باوجود مالک کی عدم توجہی کے باعث خطرناک مکان کی تزئین و آرائش نہیں ہوسکی۔ وارڈ نمبر 24 کی مقامی ترنمول میونسپل نمائندہ ایلورا ساہا نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بجٹ اجلاس میں اس معاملے پر سوال اٹھایا۔ان کا سوال تھا کہ 'خطرناک مکان کا مالک تزئین و آرائش کے لیے آگے نہیں آتا تو کرایہ داروں کے قبضے کے سرٹیفکیٹ کا کیا فائدہ؟' تاہم ایلورا کے سوال کا میئر کوئی جواب نہیں دے سکے۔ اتفاق سے، 16 اگست 2023 کی رات B 65 پاتھوریا گھاٹہ اسٹریٹ پر ایک خطرناک مکان کے گرنے سے ایک جوڑے کی موت ہوگئی تھی۔ پھر 13 ستمبر 2016 کو اس گھر کے قریب ایک اور خطرناک مکان گرگیا۔ جس میں ایک ہی خاندان کی دو عورتوں کی موت ہوگئی۔ کئی کرایہ دار ایک عرصے سے وہاں مقیم ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ صدیوں پرانی یہ خطرناک عمارتیں خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔ اس سب کے درمیان، مالک مکان کرایہ دار کے تنازعات نے کئی خطرناک مکانات کی تزئین و آرائش کو روک دیا ہے۔ بہت سے کرایہ داروں کا سوال یہ ہے کہ تزئین و آرائش کا مرحلہ ختم ہونے کے بعد وہ اس بات کی ضمانت کون دے گا کہ وہ گھر واپس جاسکیں گے؟ اس خوف کے باعث کرایہ دار تزئین و آرائش کا کام شروع ہونے کے باوجود گھر چھوڑنے سے گریزاں ہیں۔ اس لیے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کلکتہ میونسپل کارپوریشن نے پہلے ہی خطرناک مکانات کی تزئین و آرائش کے لیے قواعد کو آسان بنادیا ہے۔ کلکتہ میونسپل ایکٹ 1980 کے سیکشن 412 میں ترمیم کے علاوہ میونسپلٹی نے ایسے کرایہ داروں کو قبضے کا سرٹیفکیٹ جاری کیا ہے جو طویل عرصے سے خطرناک مکانات میں رہ رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں گھر کی تزئین و آرائش کا مرحلہ ختم ہونے کے بعد مکین دوبارہ وہاں رہ سکیں گے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے بجٹ اجلاس میں میئر کو ایلورا نے کہا تھا کہ ان کے وارڈ میں خطرناک مکانات کے کرایہ داروں کو قبضے کا سرٹیفکیٹ دیا گیا تھا لیکن مکانوں کے مالکان نہیں تھے۔ تو انہوں نے کہا کہ "بلدیہ اس معاملے پر قانون بنا سکتی ہے اور خطرناک مکانات کو اپنے قبضے میں لے سکتی ہے اور ان کی اصلاح کے بارے میں سوچ سکتی ہے" لیکن ان کی تجویز سننے کے بعد میئر نے واضح کیا کہ بلدیہ نجی شعبے کی ملکیت والے کسی بھی خطرناک مکان پر قبضہ نہیں کرسکتی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ان خطرناک گھروں کا مسئلہ کیسے حل کیا جائے؟ جواب میں میئر نے کہا کہ اگر کوئی گھر زیادہ خطرناک ہوا تو ہم عدالت سے رجوع کریں گے۔

مسجد ناخدا میں افطاری کرتے ہوئے روزہ داروں کا روح پرور منظر

## 2026 کے الیکشن کے پیش نظر مدھیامک امتحان میں تبدیلی

### ممکن ہے ووٹ سے پہلے امتحان مکمل ہوجائے

کولکاتا، 3/مارچ: 22/فروری کو 2025 کا مدھیامک امتحان پورا ہوا اور ہائر سکنڈری امتحان شروع ہوگیا۔ اور اسی صورتحال کے بعد آئندہ برس کے مدھیامک کے لئے ایک نیا اپ ڈیٹ بھی آگیا۔ 2026 میں اسمبلی الیکشن کا زور رہے گا۔ جس کے تناظر میں مدھیامک کا امتحان بھی متاثر ہوگا۔ وقت میں تبدیلی بھی یقینی ہوگی۔ ویسٹ بنگال بورڈ آف سکنڈری نے بھی ایسا ہی اندیشہ جتایا ہے۔ اس برس 20 اکتوبر سے کالی پوجا، 23 کو بھائی پھوٹا، ایسا سمجھا جارہا ہے کہ درگا پوجا، کالی پوجا کے اختتام کے بعد ہی اکتوبر کے آخری سے مدھیامک ٹسٹ ہوسکتا ہے اور اسی کے ساتھ ہی بورڈ کی طرف سے ساری تیاریاں کی جارہی ہیں لیکن 2026 کی ووٹ کی وجہ سے مدھیامک کا امتحان میں فرق آسکتا ہے۔ آئندہ برس جنوری کے اختتام تک پورا امتحان ہوسکتا ہے خیر یہ بھی ہے جیسے یہ خبر عام ہوئی ویسے ہی مدھیامک دینے والے طلباء و طالبات کے اندر بھی پڑھائی کی تیزی بڑھ گئی ہے۔ اب تو ایک ہی فکر ہے کہ اگر امتحان قریب آگیا تو نصاب پورا ہونے میں شاید پریشانیاں بڑھ جائیں گی۔ اب وقت بھی قریب آرہا ہے مگر امتحان کے آگے ہوجائے گا۔ اس کی جانکاری بورڈ کی طرف سے منظر عام پر نہیں آیا ہے۔

# آفات سے نمٹنے کے لیے ریاستی حکومت کا اہم اقدام

## ریاست کی پولس فورس کی تعداد بڑھائی جائے گی

کولکاتا، 3/مارچ: ڈی ایم جی یونٹ یعنی ریاستی پولس ڈیزاسٹر رسپانس فورس ریاست (مغربی بنگال) پولس کی مختلف بٹالینوں سے منتخب اہلکاروں پر مشتمل ہے۔ اس وقت ریاست کی مسلح افواج کے تحت ڈی ایم جی کے کل سات یونٹ ہیں۔ تاہم جب پوری ریاست میں مختلف آفات آتی تھیں تو ان سات بٹالین کے لیے اسے سنبھالنا بہت مشکل ہوتا جارہا تھا۔ اس لیے گزشتہ کچھ دنوں سے ڈی این جی یونٹس کی تعداد بڑھانے کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ بھوانی بھون کے ذرائع کے مطابق اس مطالبہ کو قبول کرتے ہوئے ریاست (مغربی بنگال) پولس ڈیزاسٹر رسپانس فورس کے ڈی ایم جی یونٹوں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس وقت ریاست میں کل سات ڈی ایم جی یونٹ ہیں، جو اس بار بڑھ کر 14 ہوگئے ہیں۔ اس حوالے سے ایک گائیڈ لائن کے مطابق ہر نئے یونٹ میں کل 40 ممبران ہوں گے۔ ان میں 36 کانسٹیبل اور باقی چار افسران ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاست کے کئی اضلاع میں ہدایت ملنے کے ساتھ ہی کام شروع ہوگیا ہے۔ یہ معلوم ہے کہ اس وقت ریاست (مغربی بنگال) کی مسلح افواج کی 4، 6، 7، 8، 9، 10 اور 13 بٹالین کے تحت ڈی ایم جی کے سات یونٹ ہیں۔ یہ یونٹ ضرورت کے مطابق ریاست کے اے ڈی جی (لا اینڈ آرڈر) یا ڈی آئی جی (آرمڈ) کے حکم پر ریسکیو آپریشن کرنے کے لیے موقع پر پہنچ جائے گا۔ تاہم ان سات بٹالین کے ڈی ایم جیز ریاست کے مختلف حصوں میں پیش آنے والی آفات سے نمٹنے کے لیے مشکل حالات میں تھے۔ اتفاق سے اس سے پہلے بھی ریاست (مغربی بنگال) پولس نے ایک علیحدہ ڈی ایم جی بٹالین بنانے کی تجویز پیش کی تھی۔ لیکن کسی وجہ سے اس پر عمل نہیں ہوسکا تھا۔ ذرائع کے مطابق اس بار ریاستی پولس حکام اس کمی کو پورا کرنے کے لیے یہ قدم اٹھا رہے ہیں۔ اس لیے یہ نیا ڈی ایم جی یونٹ مزید سات بٹالین میں بنایا جارہا ہے۔ ریاستی مسلح افواج کی 1، 2، 3 اور 11 بٹالین کے علاوہ، نئی تشکیل شدہ جنگل محل، نارائنی اور گورکھا بٹالین نے بھی ڈی ایم جی یونٹ تشکیل دیا ہے۔ اس کے نتیجے میں تمام ریاستی پولس بٹالین میں اب ڈی ایم جی یونٹس ہیں۔ پولس حکام کے ایک طبقے کے مطالبے کے نتیجے میں، اگر آنے والے دنوں میں ریاست کے کسی بھی ضلع میں کوئی آفت آتی ہے تو ڈی ایم جی فورسز وہاں جلد پہنچ سکیں گی۔ ذرائع کے مطابق ہر نئے بننے والے ڈی ایم جی یونٹ میں کل 40 ممبران ہوں گے۔ پانچ خصوصی ٹیموں پر مشتمل ہر دستہ مختلف کاموں میں شامل ہوگا۔ ایک ٹیم ڈوبنے کے واقعے کی تحقیقات کرے گی، جب کہ دوسری اونچی جگہوں پر ریسکیو آپریشن کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ متعلقہ بٹالین کے کل 40 پولیس اہلکاروں کو نئے ڈی ایم جی یونٹ کے لیے منتخب کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ انتخاب کا عمل ختم ہونے کے بعد انہیں ڈی آئی جی (آرمڈ) کی ہدایت پر تربیت دی جائے گی۔ واضح رہے کہ اس وقت تمام بٹالین میں ڈی ایم جی یونٹس کی تعداد 80 کے قریب ہے۔ ان میں 70 پولس کانسٹبل اور باقی افسران ہیں۔

☆

انڈین نیوی ایسٹ کوسٹ نے ایک کار ریلی کا اہتمام کیا جس میں اس خاص مسئلے کو ابھارا گیا کہ ہندستانی بحریہ قوم کی خدمت پر مامور ہے

## کنٹریکٹ کار ڈرائیور کے لئے خوشخبری

### تنخواہ میں اضافہ کے لئے نبنو نے جاری کیا نوٹیفکیشن

کولکاتا، 3/مارچ: کنٹریکٹ کار ڈرائیورز کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آگئی۔ مارچ کے آغاز میں، نبنو نے ہفتے کے پہلے دن ایک بڑا اعلان کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ابتدائی مرحلے میں ان کی تنخواہ میں ڈھائی ہزار روپے کا اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈرائیوروں کی تنخواہ ان کے ڈرائیونگ کے تجربے کی بنیاد پر مزید بڑھ سکتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہیں یہ بڑھی ہوئی تنخواہ یکم جنوری 2025 سے ملے گی۔ اس کے علاوہ، کتنے سالوں کے تجربے کے لیے کتنی رقم مل سکتی ہے، اس کی ایک فہرست نبنو نے سوموار کو شائع کی ہے۔ طویل مطالبہ کے بعد آخرکار ریاستی حکومت کے محکمہ خزانہ نے اس تنخواہ میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ نبنو کی طرف سے پہلے ہی ایک باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا جا چکا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ مختلف سرکاری اداروں جیسے پورنیگم، کونسل سے منسلک گاڑیوں کے کنٹریکٹ ڈرائیوروں کی ماہانہ تنخواہ میں اضافے پر گزشتہ کچھ دنوں سے بحث ہورہی تھی۔ ابتدائی طور پر کنٹریکٹ پر بھرتی کی صورت میں سرکاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو شروع ہی میں ساڑھے 13 ہزار روپئے تنخواہ ملتی تھی۔ اس بار اسے بڑھا کر 16 ہزار روپئے کردیا گیا ہے۔ یعنی اگر کسی کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر سرکاری گاڑی کا ڈرائیور بنایا جاتا ہے تو اسے اب سے ایک ماہ میں 16 ہزار روپے تنخواہ ملے گی۔ تنخواہ بڑھائی جائے تو بھی شرط ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈھائی ہزار روپے اضافے کے بعد پہلے پانچ سال تک ان کی تنخواہ میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ نبنو کی طرف سے شائع کردہ فہرست سے پتہ چلتا ہے کہ پانچ سال کے تجربے کے ساتھ کنٹریکٹ سرکاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو ماہانہ 20,000 روپے ملیں گے۔ اگر ڈرائیور کے پاس کم از کم 10 سال کا تجربہ ہے تو اسے ماہانہ 25 ہزار روپے تنخواہ ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر ان کے پاس 15 سال کا تجربہ ہے تو انہیں 31 ہزار روپئے ملیں گے اگر انہیں 20 سال یا اس سے زیادہ سرکاری گاڑی چلانے کا تجربہ ہے تو انہیں 38 ہزار روپئے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ نظر ثانی شدہ تنخواہ 60 سال کی عمر تک ڈرائیوروں کے لیے لاگو ہوگی۔ یہ آخر نہیں ہے! معلوم ہوا ہے کہ اگر انہیں مختلف اداروں کے ذریعے سرکاری دفاتر میں تعینات کیا جاتا ہے تو ان تمام ڈرائیوروں کو 16 ہزار روپئے ماہانہ تنخواہ بھی ملے گی۔ ریاستی حکومت کے اس فیصلے سے کنٹریکٹ سرکاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ تنخواہ میں اضافے کا اعلان کرنے کے بعد، ترنمول کے حمایت یافتہ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کی جانب سے پرتاپ نائک نے کہا کہ ریاستی حکومت کنٹریکٹ سرکاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کی تنخواہ میں اضافہ کررہی ہے۔ ہم حکومت کے اس فیصلے کی حمایت کرتے ہیں۔ تنخواہوں میں اضافے پر حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

## جادب پور کی روایت تباہ ہوگئی، وزیر تعلیم پر

### حملہ کے بعد کلیان بنرجی کا غصہ آسمان پر پہنچا

کولکاتا، 3/مارچ: جادب پور یونیورسٹی بنگال کے مشہور تعلیمی اداروں میں سے ایک ہے۔ گزشتہ سنیچر کو وہاں انارکی کی تصویر دیکھی گئی۔ ریاستی وزیر تعلیم براتیہ باسو کو ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے دوران احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے جواب میں یہ شکایت آئی کہ ایک طالب علم کو وزیر کی گاڑی نے کچل دیا ہے۔ اس پر ریاستی سیاست گرم ہوچکی ہے۔ اس صورتحال میں سریرام پور کے ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے بھی اپنا منہ کھولا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ لیفٹ اور الٹرالیفٹ نے یونیورسٹی کی روایت کو برباد کردیا ہے۔ ترنمول ایم پی نے اتوار کو بیدیہ باٹی میں خون کے عطیہ کیمپ میں شرکت کی۔ وہیں انہوں نے وزیر تعلیم کی ہراسانی کے بارے میں اپنا منہ کھولا۔ تجربہ کار رہنما نے یونیورسٹی میں مسلسل تعطل کے لیے بائیں بازو کی طرف انگلی اٹھائی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو نے جادب پور کی روایت کو برباد کردیا ہے۔ کلیان بنرجی نے آج کئی بار یاد دلایا کہ پچھلے 7-8 سالوں سے لیفٹ اور الٹرالیفٹ نے جادب پور یونیورسٹی میں کچھ ایسی سرگرمیاں کی ہیں جس کی وجہ سے یونیورسٹی کی بدنامی ہوئی ہے۔ عزت لٹ گئی، ملک شرمسار ہوگیا۔ سریرام پور کے رکن پارلیمنٹ نے بائیں بازو کے حامیوں کے ذریعہ وزیر تعلیم پر حملے کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کسی کو بھی ہوسکتی ہیں۔ اس کے لیے منصفانہ بحث کی ضرورت ہے۔ اس طرح احتجاج، گھیراؤ، گاڑی کو بلاک کرکے صورتحال کو مزید گھمبیر بنادیا گیا۔ آج کلیان نے سوال اٹھایا کہ یہ کیسے ہورہا ہے؟ بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو نے جادب پور کی تاریخ کو برباد کردیا ہے۔ خیال رہے کہ ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس سنیچر کو جادب پور یونیورسٹی میں منعقد ہوئی تھی۔ ریاستی وزیر تعلیم براتیہ بسو وہاں موجود تھے۔ بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے ان کی اس پروگرام میں شرکت کے خلاف احتجاج کیا۔ انہوں نے طلبہ کونسل کے ووٹ کا مطالبہ کیا۔ پھر جب وزیر تعلیم یونیورسٹی پہنچے تو صورتحال مزید گرم ہوگئی۔ سریرام پور کے ترنمول ایم پی کلیان بنرجی نے اس معاملے پر اپنا منہ کھولا ہے۔ انہوں نے جادب پور یونیورسٹی کے مسلسل تعطل کے لیے بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

## جادب پور کی کڑی نگرانی کیلئے

### ہائی کورٹ میں مفاد عامہ عرضی ڈالی گئی

کولکاتا، 3/مارچ: ویب کوپر کے سالانہ جشن کو نشانہ میں لاکر گزشتہ سنیچر کو جادب پور یونیورسٹی میں میدان جنگ کا سماں بن گیا تھا۔ اب یونیورسٹی کی حیثیت کو محفوظ رکھنے کے لئے ہائی کورٹ میں مفاد عامہ عرضی ڈالی گئی۔ اس عرضی میں یہ کہا گیا ہے کہ مسلح دستہ، پولس آؤٹ پوسٹ سے سی سی ٹی وی، نگرانی کے لئے جو بھی ضرورتیں ہونی چاہئے سب کچھ کا انتظام کیا جائے۔ گزشتہ سنیچر کو یونیورسٹی میں ویب کوپر برسی مناتے وقت الزام یہ سامنے آیا کہ اس دن شام کو یونیورسٹی کے احاطے میں ایس ایف آئی کے حامیوں نے گڑبڑی مچائی۔ طالب علموں نے کئی مطالبات پر شوروغل مچایا۔ الیکشن بھی ایک مطالبہ رہا دیگر ضروری باتوں پر بھی ہنگامہ مچایا۔ وزیر تعلیم براتیہ بسو یونیورسٹی کے احاطے میں پہنچتے ہی طالب علموں نے بینر و فیسٹون دکھا کر اپنے غصے کا اظہار کیا اور ان کو باز رکھنے کے لئے ترنمول کانگریس کے طالب علموں نے ایس ایف آئی کے نوجوانوں کو روکنا چاہا تو دونوں فریق میں گھمسان کی جنگ کی نوبت آگئی اور اسی درمیان ویب کوپر کا آغاز بھی ہوگیا۔ اسی وقت سارے احتجاجی منچ پر آگئے اور معاملہ نازک ہوگیا۔ احتجاجیوں نے ترنمول کانگریس کے شکشابندو سمیتی آفس کو بھی توڑ پھوڑ ڈالا، آگ بھی لگائی، ایس ایف آئی کی زور آوری سے وزیر تعلیم بھی گھائل ہوئے اس کے بعد ہی سوموار کو ہائی کورٹ میں مفاد عامہ عرضی ڈال کر یونیورسٹی کا تحفظ کو یقینی بنانے کا سوال اٹھا۔

کولکاتا کے جادوپور یونیورسٹی میں جو ناخوشگوار واقعہ رونما ہوا اس کے خلاف پریسڈنسی یونیورسٹی کے طلباء احتجاج کرتے ہوئے۔

## جادب پور یونیورسٹی میں آپسی برتری کا مرض چڑھا

### گیروا کے اے بی وی پی نے لال کا جھنڈا پھینکا اپنا اڑایا

کولکاتا، 3/مارچ: جادب پور یونیورسٹی میں ایک بار پھر سے آپسی ہنگامہ نے سر ابھارا۔ کیمپس میں اے بی وی پی کے ارکان زورزبردستی گھس پڑے اور گیٹ پر پرلہراتے لال جھنڈا کو اکھاڑ کر پھینک دیا۔ سوموار کو حالات معمول پر لانے کے لئے یونیورسٹی کے محافظ بھی مستعد ہوگئے۔ کل ملا کر یونیورسٹی کے گیٹ نمبر 4 کا چہرہ میدان جنگ کا نقشہ پیش کرتا رہا۔ اس بدامنی کو روکنے کے لئے آخرکار "ریف" دستے کو اترنا پڑا۔ یاد رہے کہ کئی دن سے جادب پور یونیورسٹی میں ایس ایف آئی کے طالب علموں نے یونیورسٹی کے ماحول کو ابتر کرکے چھوڑ دیا۔ حد سے زیادہ جاکر پورے یونیورسٹی کو برباد کرنے پر تل گئے۔ حتیٰ کہ وزیر تعلیم پر بزن بول دیا۔ ان کو گھائل کرکے چھوڑا اتنا ہی نہیں جو بھی پروفیسر حضرات ان کو ایسا کرنے سے روکنا چاہا ان کی بھی شامت آگئی انہیں بھی لال نواز کے بری طرح زخمی کردیا۔ بایاں محاذ کے پشت پناہ ایس ایف آئی کی اس دیدہ دلیرہ کے بعد اب گیروا کے چیلے چپاٹی اے بی وی پی بھی بہتے گنگا میں ہاتھ دھونے کا ارادہ کرلیا اور لال کے جھنڈے کو گیٹ سے اکھاڑ کر اپنا گیروا پرچم لہرادیا۔ جو حالات ہورہے ہیں وہ قابو سے باہر ہے ابھی اور کیا کیا دیکھنا ہوگا۔

# سڑک کی حفاظت بھی ہماری ذمہ داری ہے: سہدیو کمار پرجاپتی

## ٹرو ہیلتھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام آوارہ جانوروں کو ریڈیم کی پٹیاں پہنائی گئیں

**عوامی نیوز نمائندہ**

پھسرو/بیرمو: ٹرو ہیلتھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر سہدیو کمار پرجاپتی نے کہا کہ سڑک کی حفاظت بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ درحقیقت سڑک حادثات کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کی ایک وجہ سڑکوں پر گھومتے آوارہ جانور بھی ہیں۔ جب آوارہ جانور سڑک پر گھومتے ہیں خاص طور پر رات کے وقت تو تیز رفتاری کی وجہ سے ڈرائیور انہیں آسانی سے نہیں دیکھ پاتے اور حادثات پیش آتے ہیں۔ جس کی وجہ سے جانور اور ڈرائیور دونوں کو نقصان ہوتا ہے۔ اس کے پیش نظر، جانوروں کی وجہ سے ہونے والے سڑک حادثات کو روکنے کے لیے، ٹرو ہیلتھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے روڈ سیفٹی کے حوالے سے ایک پہل کرتے ہوئے آوارہ جانوروں کے گلے میں ریڈیم بینڈ ڈال رہے ہیں، تاکہ سڑک حادثات سے بچا جا سکے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر مسٹر پرجاپتی نے کہا کہ جانوروں کے گلے میں ریڈیم کی پٹی ہونے کی وجہ سے اس کی چمک کی وجہ سے ڈرائیور دور سے ہی چوکس رہیں گے۔ اس سے حادثے سے بچا جا سکے گا اور جانور اور ڈرائیور دونوں حادثے کا شکار ہونے سے بچ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ روڈ سیفٹی بھی ہماری ذمہ داری ہے۔ فاؤنڈیشن کے منٹو سنگھ نے بتایا کہ ٹرو ہیلتھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے پھسرو جینا موڑ مین روڈ پر آوارہ جانوروں کو ہٹایا گیا جو سڑک حادثات کا باعث بن رہے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ اور ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہماری این جی او کے ذریعے آوارہ جانوروں کو ریڈیم پٹیاں لگائی جا رہی ہیں۔ یہ جانوروں، گاڑیوں اور راہگیروں کو تحفظ فراہم کریں گی۔ اس موقع پر آنند سونی، پنکج پانڈے، انیل گپتا، رام کمار، ستیش کمار وغیرہ نے آوارہ جانوروں پر ریڈیم پٹیاں لگانے میں اہم کردار ادا کیا۔

# پولیس نے ممنوعہ نکسلی تنظیم ٹی ایس پی سی کی کمر توڑ دی

## بدنام زمانہ نکسلی آکرمن سمیت 4 گرفتار، آکرمن پر 15 اور 3 لاکھ کا انعام مقرر تھا، بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولیاں برآمد

**عوامی نیوز نمائندہ**

چترا: ممنوعہ نکسلی تنظیم تھرڈ کانفرنس پریزنٹیشن کمیٹی (ٹی ایس پی سی) کی دھمکی کے بعد پولیس نے نکسلی تنظیم کے پلاٹون نیز زونل کمانڈر آکرمن گنجھو سمیت چار افراد کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ وکاس کمار پانڈے نے گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس میں مذکورہ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ٹی ایس پی سی عسکریت پسند تنظیم کے کمانڈر آکرمن گنجھو اور اس کی بیوی نیلم دیوی سمیت 4 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ایس پی نے مزید بتایا کہ گرفتار شدہ نکسل کی نشاندہی پر ان کے پاس سے تین 9 ایم ایم پستول، ایک دیسی ساختہ پستول اور بڑی تعداد میں گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ گرفتار ملزمین کے خلاف چترا، پلامو، لاتیہار اور ہزاری باغ اضلاع کے مختلف تھانوں میں 75 مقدمات درج ہیں۔ چاروں کو یکم مارچ کو ضلع کے ہنٹر گنج تھانہ علاقے میں پتھوگیا پل کے قریب سے گرفتار کیا گیا تھا۔ سب گاڑی میں کہیں سفر کر رہے تھے۔ پولیس اسے ریمانڈ پر لے کر مزید پوچھ گچھ کرے گی۔ مختلف ریاستوں میں اس کی مجرمانہ تاریخ کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومت نے نکسلی آکرمن پر 15 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے اور این آئی اے نے دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں 3 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ 24 فروری 2025 کو آکرمن گنجھو کے اہل خانہ نے دعویٰ کیا تھا کہ مہا کمبھ سے واپس آتے ہوئے انہیں، ان کی بیوی نیلم دیوی اور 4 دیگر لوگوں کو پولس نے اٹھا لیا تھا۔ آکاش کی ماں اور دو بھائیوں نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ پولیس ان چاروں کا انکاؤنٹر کر سکتی ہے۔ اس کے بعد جب پولیس نے آکرمن کی گرفتاری کی تصدیق نہیں کی تو ٹی ایس پی سی نے نوٹس جاری کرتے ہوئے پولیس کو خبردار کیا کہ اگر آکرمن اور دیگر 4 افراد کو 24 گھنٹے کے اندر عدالت میں پیش نہ کیا گیا تو پولیس انتظامیہ کو بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔

# پانچ سالہ حشمت رضا نے پہلا روزہ مکمل کیا

**عوامی نیوز نمائندہ**

بھنڈرا/لوہردگا: ضلع کے بھنڈرا بلاک کے تیتر پوکھا کے رہائشی آفتاب عالم کا پانچ سالہ معصوم بیٹا حشمت رضا نے اپنا پہلا روزہ رکھ کر باعث ترغیب بن گیا ہے۔ جب اس نے پہلے دن کا روزہ مکمل کیا تو اس کے اہل خانہ کے ساتھ ساتھ محلے کے لوگ بھی بچے کی ہمت دیکھ کر حیران رہ گئے۔ یہاں انجمن اسلامیہ بلاک کمیٹی بھنڈرا کے سربراہ آفتاب عالم نے بتایا کہ صبح جب تمام گھر والے سحری کے لیے بیدار ہوئے تو حشمت رضا بھی بیدار ہوا اور اصرار کرنے لگا کہ وہ بھی روزہ رکھے گا، پھر سحری کھا کر سو گیا۔ صبح کے وقت نہ تو دانت صاف کیے اور نہ ہی ناشتہ کیا تو گھر والوں نے کہا کہ وہ چھوٹا بچہ ہے کچھ کھالے لیکن حشمت رضا نے کہا کہ وہ کچھ نہیں کھا رہے ہیں تو اس نے کہا کہ وہ افطار کے وقت ہی کھائیں گے۔ واضح رہے کہ اگر بچے روزہ رکھنے پر اصرار کریں تو انکار نہ کریں بلکہ ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اگر آپ اپنے بچے کو روزہ رکھنے سے انکار کرتے ہیں تو آپ ان کے حوصلے کو توڑ سکتے ہیں۔ ایسے چھوٹے بچے کی ہمت دیکھ کر یقیناً یہ محسوس ہوتا ہے کہ اگر کسی کا حوصلہ بلند ہو تو بہت سے لوگ صحت مند ہونے کے باوجود روزہ چھوڑ دیتے ہیں۔

# ڈی سی نے کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل گرلز اسکول کا معائنہ کیا

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ نے کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل گرلز اسکول، سمڈیگا کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران انہیں وہاں کے مسائل سے واقفیت حاصل کی۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر سمڈیگا کو بتایا گیا کہ گرمی کے دنوں میں بچوں کو پانی کی خاصی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پانی کی کمی ٹینکرز منگوانے سے پوری کی جاتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پانی کی سہولت، بچوں کے کھیلنے کے لیے پلے گراؤنڈ اور کھانا کھانے کے لیے باہر شیڈ بنانے کی تجویز دی جائے۔ انہوں نے کچن کا بھی معائنہ کیا اور بچوں کو دیے جانے والے کھانے کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ بچوں نے ڈپٹی کمشنر کو اساتذہ کی کمی اور کلاس رومز کی کمی کے باعث پیدا ہونے والے مسائل سے آگاہ کیا۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہر ہفتے 3 دن کے لیے قریبی سرکاری اسکولوں سے کیمسٹری اور سنسکرت مضامین کے اساتذہ کو تعینات کریں۔ انہوں نے گیارہویں جماعت کے طلباء کے لیے کلاس رومز کی تعمیر کے لیے محکمہ کو خط ارسال کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ کئی اہم ہدایات دی گئیں۔

# گاؤں کے لوگ جن سنوائی پروگرام پر ناراض ہو گئے اور نعرے بازی کی

**عوامی نیوز نمائندہ**

ٹنڈوا/چترا: گاؤں والوں نے 7 مارچ کو ٹنڈوا بلاک میں امرپالی کول پروجیکٹ کی توسیع کے سلسلے میں منعقد ہونے والی جن سنوائی کے پروگرام کی سخت مخالفت کی ہے اور اتوار کو ایک میٹنگ کرکے اس کا بائیکاٹ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس دوران امرپالی جی ایم ہوش میں آجاؤ، غیر قانونی ریکوری برداشت نہیں کی جائے گی، نقلی این او سی لینا بند کرو جیسے نعرے لگائے گئے۔ میٹنگ کی صدارت مکھیا کے شوہر گوپال مہتو نے کی اور اس کی نظامت پنچایت کمیٹی کے رکن راجیش چودھری نے کی۔ گاؤں والوں نے امرپالی انتظامیہ پر گمراہ کرتے ہوئے دھوکہ دہی اور استحصال کے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ امرپالی پروجیکٹ کے آغاز کے 11 سال بعد بھی بنیادی سہولیات، روزی روٹی، روزگار اور معاوضے کی ترقی میں بے ضابطگیاں کی جا رہی ہیں۔ دیہاتیوں کی بات مان لی جائے تو یہاں پر باہر سے آنے والے ملازمین امیر ہو رہے ہیں اور علاقے کے لوگ غریب۔ گاؤں والوں نے متفقہ طور پر این او سی نہ دینے پر اتفاق کیا اور تحریک کے لیے حکمت عملی بنانے کی بات کہی۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر چترا کو تمام معاملات سے آگاہ کرتے ہوئے ایک خط پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سنیل کمار نے کہا کہ امرپالی انتظامیہ نے مقامی لوگوں کو روزگار سے محروم کر دیا ہے۔ ملک کے مفاد میں کوئلے کی پیداوار کی خاطر اپنی آبائی جائیداد، ذریعہ معاش، روزگار، امن و سکون سے محروم ہونے کے بعد دیہاتی اب خود کو دھوکہ محسوس کر رہے ہیں۔ جبکہ یہاں غیر قانونی ریکوری عروج پر ہے۔ اس موقع پر موجود افراد کا کہنا تھا کہ جب تک ریلوے لائن کی تعمیر کے جعلی این او سی کی اعلیٰ سطحی انکوائری کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی اس وقت تک منصوبے کے خلاف احتجاج جاری رہے گا۔ اس موقع پر متھن یادو، کندن پاسوان، گنگا اوراوں، سنیل بھوئیاں، بنود بھوئیاں، رام لال اوراوں، امر یادو، جے رام اوراوں، راجندر اوراوں، اجے پاسوان، پردیپ یادو اور متھن یادو وغیرہ موجود تھے۔

# نیشنل کول لیبر یونین کے نمائندوں کے تنظیمی اجلاس میں بحث ہوئی

کتھارا (نمائندہ): نیشنل کول لیبر یونین کے ممبران کا ایک اجلاس امبیڈکر پارک کے پاس نمبر 4 کتھارا میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت تنظیم کے علاقائی صدر بیرسٹر سنگھ نے کی۔ جبکہ نظامت برانچ سکریٹری اور کتھارا کولیری پروجیکٹ کے علاقائی ایگزیکٹو صدر گنیش رام نے کی۔ یہاں تنظیم کے نمائندوں کے ذریعہ منعقد ہونے والے پروگرام کو ترتیب دینے کا کام انجام دیا گیا۔ وہیں میٹنگ میں ارکان نے فلاح و بہبود اور حفاظت سے متعلق مسائل کو اٹھایا۔ ریجنل سکریٹری وجے کمار سنگھ نے یقین دلایا کہ مزدوروں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔ یہاں جارنگڈیہ برانچ کے سکریٹری مکلیشور رجک، کتھارا کولیری برانچ کے صدر ناگونت پرساد، جنرل منیجر آفس برانچ کے صدر ستن کمار، کتھارا کولیری کے سیفٹی بورڈ کے ممبر ستیش برنوال، جنرل منیجر آفس برانچ کے ایگزیکٹو صدر وکاس سنگھ کے ساتھ گنیش رام 2، شیومل پٹیل، این جے کمار، ایم آئی جے کمار، مہاکنت، شیومل، اوم پرکاش رجک، لال بہادر سنگھ، بھیم یادو عرف چھوٹو، پرکاش توری وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔ تنظیم کے عہدیداروں نے دہلی میں منعقد ہونے والی ایچ ایم ایس کول سیکٹر کانفرنس میں بڑی تعداد میں شرکت کرنے پر اتفاق کیا۔

# جے ایم ایم نے مٹکوریا میں رکنیت سازی مہم شروع کی

دھنباد (نمائندہ): جے ایم ایم (جھارکھنڈ مکتی مورچہ) شہر کے سابق ترجمان آکاش روانی کی قیادت میں بینک موڑ پر مٹکوریا میں ایک رکنیت سازی مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران 400 سے زائد نئے لوگوں نے پارٹی کی بنیادی رکنیت حاصل کی۔ رکنیت سازی مہم میں جے ایم ایم کی مرکزی رکن اور میڈیا پینلسٹ ڈاکٹر نیلم مشرا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ ڈاکٹر نیلم مشرا نے اپنے بیان میں کہا کہ جے ایم ایم کا آغاز دھنباد میں ہوئی تھی لیکن ہمارے شہر میں بی جے پی کے پاس مسلسل ایم ایل اے اور ایم پی ہیں، جس کی وجہ سے یہاں کے غریب لوگ مشکلات کا شکار ہیں۔ مقصد شہر کو مضبوط کرنا ہے اسی سلسلے میں پارٹی نے شہری علاقے میں 50 ہزار نئے کارکنان کو پارٹی میں شامل کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا ہے۔

# راج محل تھانہ علاقہ میں غیر قانونی لاٹری کا کاروبار زوروں پر، پولیس انتظامیہ بے خبر

**عوامی نیوز نمائندہ**

صاحب گنج: راج محل تھانہ علاقے میں بے روزگاری کی وجہ سے نہ صرف نوجوان بلکہ دکاندار، ای رکشہ ڈرائیور، مزدور وغیرہ کو یہ غیر قانونی لاٹری چلانے والے لاکھوں کا لالچ دینے کے چکر میں غریب ہی نہیں بلکہ بھیک مانگنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ پورے تھانہ علاقہ میں ہر گلی، نکڑ، بازار، چائے کی دکان، ناشتہ کے ہوٹل، کیرانہ کی دکان، گنگا کنارے، جہاز گھاٹ، ریلوے اسٹیشن کے نزدیک آپ کو تین یا پھر چار خوردہ فروش مل جائیں گے۔ پہلے یہ لوگ چھپ چھپ کر لاٹری بیچتے تھے لیکن اب کھلے عام فروخت کرتے ہیں۔ نہ پولیس کا ڈر نہ کسی اور کا ڈر۔ ذرائع کی مانیں تو یہ لاٹری والے کہتے ہیں کہ ہم پولیس کو ماہانہ پیسے دیتے ہیں، ہمیں کچھ نہیں ہوگا، اگر ہم گرفت میں آ جائیں تو اگلے ہی دن یا ایک دو دن میں چھوٹ جاتے ہیں۔ بیچنے والے میں اتنی ہمت ہے کہ وہ راج محل تھانے سے متصل چائے کے اسٹال پر آرام سے بیٹھ کر لاٹری کے ٹکٹ بیچتا ہے۔ ذرائع کے مطابق راج محل تھانہ علاقے میں تین سے چار تھوک فروش ہیں جو تین پہاڑ، صاحب گنج اور مغربی بنگال کے خوردہ فروشوں کو لاٹری فراہم کرتے ہیں جو کہ چرس، ہیروئن اور افیم کے نشے سے بھی بدتر ہے۔ راج محل میں اس کا نشہ اس قدر غالب ہے کہ کئی خاندانوں کے تعلقات خراب ہو چکے ہیں، بہت سے نوجوان شراب پینے لگے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے جب یہ لوگ لاٹری میں پیسے جیتتے ہیں یا ہارتے ہیں، یعنی خوشی یا غم، دونوں وقت شراب نوشی کے بعد یہ لوگ اپنے ماں باپ، بیوی بچوں کو مارتے ہیں لڑائی جھگڑا کرتے ہیں، جو کچھ مزدور روزانہ کمائی پر خرچ کر دیتے ہیں، اس کا نصف حصہ لوٹ لیتے ہیں۔ اگر لاٹری میں کچھ پیسہ پھنسا تو اس پیسہ کے دارو شراب چلتی ہے، نہیں پھنسا تو دارو پیکر گھر میں جا کر لڑائی کرتے ہیں۔ آخر لاٹری والے کو کون سی طاقت ملی ہوئی ہے جو یہ لوگ بے خوف ہو کر لاٹری فروخت کرتے ہیں؟ آج تک ایسا بہت کم ہوا ہے کہ خبر شائع ہونے کے بعد لاٹری کا کوئی تھوک فروش پکڑا گیا ہو جو کہ دن بھر گرمی، سردی اور دھوپ میں اپنی روزی روٹی کے لیے لاٹری کے ٹکٹ بیچتے پھرتے ہیں۔ اور اے سی کمروں میں بیٹھ کر تھوک فروش ماہانہ لاکھوں روپے با آسانی کما لیتے ہیں۔ پولیس ہول سیل لاٹری ڈیلر کی حقیقت جانتی ہوگی، لیکن پھر بھی اس پر ہاتھ ڈالنے سے کتراتی ہے! پولیس علاقے میں لاٹری کے کاروبار کو روکنے میں ناکام رہتی ہے، تو آنے والے دنوں میں کتنے گھر اجڑیں گے، کتنی ماؤں اور بہنیں اپنی کنواری سے محروم ہو جائیں گی یہ کوئی نہیں جانتا۔ علاقے کے لوگوں کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ لاٹری کے ہول سیلر کی نشاندہی کر پولیس کی مدد کریں۔

# رمضان المبارک رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے: عبدالموہیمن

**عوامی نیوز نمائندہ**

لوہردگا: ماہِ رمضان رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ مسلم سماج کے لوگ اس مقدس مہینے میں دن بھر روزے رکھتے ہیں اور عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور اپنے اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی کی دعا کرتے ہیں۔ ساتھ ہی زیادہ سے زیادہ نیکی کرنے کی جدو جہد کرتے ہیں۔ اس مقدس مہینے میں، روزہ داروں اور نمازیوں کی طرف سے ہمارے ملک کی ترقی، اتحاد و اتفاق اور تنوع میں مضبوط اتحاد برقرار رکھنے کے لیے خصوصی دعائیں کی جاتی ہیں۔ مذکورہ باتیں مسلم یوتھ ویلفیئر سوسائٹی لوہردگا کے ضلعی صدر موہیمن عرف بین نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مہینے میں اللہ کی طرف سے رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ موہیمن عرف بین نے کہا کہ رمضان کے اس مقدس مہینے میں غریب مسلمانوں کی مدد کرنا ثواب اور نیکی کے حصول کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان المبارک میں روزہ رکھنا اور پھر افطار کرنا ایصال ثواب ہے۔ ضلع صدر موہیمن عرف بین نے کہا کہ اس مقدس مہینے میں برائی کے تمام دروازے بند اور نیکی کی راہیں کھل جاتی ہیں۔ اس مقدس مہینے میں شیطان کو جہنم میں قید کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ روزہ داروں اور نمازیوں کو گمراہ نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اس مہینے میں عبادت کرنے والوں کے لیے نیکیوں کا خزانہ بھر دیتا ہے۔ مسٹر موہیمن نے اپیل کی کہ اس مہینے میں امت مسلمہ کے لوگ جوش و خروش سے اپنا وقت اللہ کی عبادت میں گزاریں اور غریبوں اور مسلمان لوگوں کی مدد کے لیے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدس مہینہ ہمیں سال میں ایک بار برائی سے نیکی کی طرف جانے کا راستہ دکھاتا ہے، اس مقدس مہینے میں ہر شخص کو برائیوں سے بچتے ہوئے نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہینہ اس قدر بابرکت ہے کہ لوگ اپنی پریشان حال زندگی کو سنوار سکتے ہیں۔ انہوں نے تمام مسلم بھائیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس مقدس مہینے کا احترام کریں اور نیک اعمال کمائیں۔

# قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد

**عوامی نیوز نمائندہ**

کنڈا: ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام گزشتہ روز کنڈا پولیس اسٹیشن میں ایک قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں باہمی تنازعات اور دیگر معاملات میں ثالثی کی گئی۔ اس کیمپ میں لوگوں کو قانونی بیداری اور جانکاریاں فراہم کی گئیں اور ان کے مسائل کو حل کیا گیا۔ کیمپ میں بدسلوکی کے علاوہ خاندانی جھگڑوں اور دیگر قانونی معاملات میں بھی ثالثی کی گئی۔ اس موقع پر ادھیکار مترا اجیت کمار نے کہا کہ قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد لوگوں کو قانونی معلومات فراہم کرنے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے کیا گیا تھا۔ انہیں لوگوں کو ادھیکار مترا نے نیشنل لیگل سروس اتھارٹی نئی دہلی کے ٹول فری نمبر 15100 کے بارے میں مطلع کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ ٹول فری نمبر پر کال کر کے قانونی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

# آدیواسی ہونے کی وجہ سے بابولال مرانڈی کی بی جے پی میں پوچھ نہیں ہے

## سی اے جی کی رپورٹ میں کوئی حقیقت نہیں، ہماری حکومت نے بے ضابطگی نہیں کی: وزیر عرفان انصاری

**عوامی نیوز نمائندہ**

دمکا: جھارکھنڈ حکومت کے وزیر صحت عرفان انصاری کا کہنا ہے کہ سی اے جی نے محکمہ صحت کے خلاف جو رپورٹ پیش کی ہے اس میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ وزیر صحت مسٹر انصاری نے کہا کہ اس رپورٹ میں کتنی سچائی ہے اور کتنی جھوٹی یہ میری سمجھ سے باہر ہے۔ مسٹر انصاری نے کہا کہ اس میں کتنی سچائی ہے یہ تو جانچ کے بعد ہی پتہ چلے گا۔ حالانکہ اس سے قبل سی اے جی نے 2 جی اسپیکٹرم گھوٹالے پر بھی رپورٹ دی تھی، اس نے بھی کلماڈی صاحب کو غلط قرار دیا تھا لیکن وہ بے داغ ثابت ہوئے۔ وزیر نے کہا کہ اگرچہ یہ معاملہ فی الحال ہمارے محکمہ سے متعلق ہے، لیکن یہ معاملہ گھوبرداس کے زمانے کا ہے۔ بابولال مرانڈی، جو اب سی اے جی رپورٹ کے حوالے سے ہمارے خلاف بول رہے ہیں، جب میرے الفاظ ان تک پہنچیں گے کہ یہ بی جے پی کی حکومت سے ہے، تو وہ اس کے خلاف نہیں بولیں گے۔ یہ باتیں عرفان انصاری نے دمکا پریشد میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں۔ وہ دمکا میں ایم پی/ایم ایل اے کورٹ میں ایک کیس کے سلسلے میں حاضر ہونے کے لیے آئے تھے۔ بی جے پی میں بابولال مرانڈی کی کوئی عزت نہیں، وہ پارٹی چھوڑ دیں، ان کی کوئی پوچھ نہیں ہے۔ وزیر عرفان انصاری نے کہا کہ بی جے پی میں بابولال مرانڈی کی کوئی عزت اور پوچھ نہیں ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ آدیواسی ہیں۔ انہوں نے اسمبلی میں بولنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ سی پی سنگھ اور دیگر لیڈران ان پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ عرفان انصاری نے بابولال مرانڈی کو بی جے پی چھوڑنے کا مشورہ دیا۔ بی جے پی پر نشانہ لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں کمل کا پھول اب پوری طرح مرجھا گیا ہے۔ اس میں کوئی جان باقی نہیں رہی۔ ان کے پاس ایوان میں ہیمنت حکومت کے سامنے رکھنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ آج بی جے پی دہلی میں مقیم اس کی قومی قیادت کی ہدایت پر نہیں چلائی جا رہی ہے بلکہ ناگپور سے چلائی جا رہی ہے۔ بی جے پی نے بنگلہ دیشیوں کے نام پر اس خطے کے مسلمانوں کی توہین کی ہے۔ عرفان انصاری نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی نے بنگلہ دیشیوں کے نام پر اس خطے کے مسلمانوں کی بہت توہین کی۔ انتخابات کے بعد عوام نے بی جے پی کو منہ توڑ جواب دیا۔

# کامیابی حاصل کرنے کیلئے کوئی شارٹ کٹ نہیں ہوتا: علی رضا انصاری

**عوامی نیوز نمائندہ**

کیرو/لوہردگا: کوئی بھی کامیابی محنت، عزم اور اعتماد کے ساتھ مقصد کے لیے لگن کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے۔ جو بچے اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کا احترام کرتے ہوئے باقاعدگی اور توجہ کے ساتھ محنت کرتے ہیں، وہ جس بھی میدان میں جاتے ہیں، کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ مذکورہ باتیں سرکاری اسٹیٹ اردو ہائی اسکول، جنگی کے انچارج ہیڈ ماسٹر علی رضا انصاری نے ریاستی اپ گریڈ شدہ اردو ہائی اسکول، گاراڈیہہ میں کلاس VI تا IX کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ اپنے خصوصی خطاب میں انہوں نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ اپنے وقت کا صحیح استعمال کریں، پڑھائی کے ساتھ ساتھ جدت طرازی کریں، بڑے خواب دیکھیں اور اس کے حصول کے لیے ہمیشہ کوشاں رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے کم از کم ایک آؤٹ ڈور گیم کھیلنے کا شوق ہونا چاہیے۔ قبل ازیں اسکول پہنچنے پر اساتذہ نے پرنسپل دیونندن نائک کی قیادت میں مسٹر انصاری کا پرتپاک استقبال کیا۔ دیونندن نائک نے کہا کہ اسکول کمیٹی طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ اس کے تحت ہم بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے موٹیویشنل اسپیکرز کو مدعو کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب انسٹرکٹر دیونتی کماری کی زیر نگرانی اسکول میں رانی لکشمی بائی سیلف ڈیفنس ٹریننگ بھی شروع ہو گئی ہے۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ میں خالد اختر، کرشنا اوراوں، بیبوم انصاری، پون کھاکھا، آشیش ٹرکی، کوچ دیونتی کماری، ونے کمار اور تمام طلباء موجود تھے۔

# ایمانداری سے محنت کریں، آپ کو کامیابی ضرور ملے گی: راہول کمار

**عوامی نیوز نمائندہ**

سمڈیگا: شہر کے گھوچوٹولی میں جونیئر کیمبرج اسکول نے گولڈن جوبلی سال (1975-2025) کے موقع پر دیہی بچوں کے ساتھ ایک خصوصی نشست کا انعقاد کیا۔ اس مہم میں 100 سے زائد بچوں اور والدین نے حصہ لیا۔ پروگرام کی رونق اور حوصلہ بڑھانے کے لیے منورما اکا، منیشا منج، اے وی لکرا، نیل یما منج، پوجا دیوی، پشپا دانگ، شیشلا دانگ، مرکھا منج اور لیلانتی ٹرکی خصوصی طور پر موجود تھیں۔ پروگرام کا آغاز بچوں کے لیے ایک متاثر کن کہانی 'اگر آپ ایمانداری سے محنت کریں گے تو آپ کو کامیابی ضرور ملے گی' سے شروع ہوئی جس نے بتایا کہ کامیابی صرف محنت اور سچائی کے راستے پر چل کر ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ بچوں نے بڑی توجہ سے کہانی سنی اور اس سے متاثر ہوئے اس کے بعد چھوٹے بچوں نے "حروف تہجی کی نظم" پیش کی جس سے ان کی زبان سیکھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا۔ اس نظم میں بچوں کو دلچسپ انداز میں حروف اور الفاظ کی اہمیت سکھائی گئی، صفائی اور صحت سے متعلق اہم باتیں بچوں اور ان کے والدین کو بتائی گئیں۔ صاف ستھرا رہنے سے بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ باقاعدگی سے اسکول جانے کی عادت پیدا کرنے کے لیے بچوں کو ہر روز اسکول جانے اور اپنی تعلیم کو ترجیح دینے کی ترغیب دی گئی۔ متوازن خوراک، سبز سبزیوں کے استعمال اور غذائیت سے بھرپور خوراک کے بارے میں بتایا گیا کہ بچوں کو کھانے سے پہلے ناخن کاٹنے اور ہاتھ دھونے کی عادت ڈالی جائے تاکہ وہ بیماریوں سے بچ سکیں۔ یہ پہل نہ صرف تعلیم کو فروغ دینے کے لیے کی گئی بلکہ دیہی علاقوں کے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے تحریک دینے کی ایک کوشش تھی اس کامیاب عوامی بیداری مہم نے گاؤں میں مثبت تبدیلی کی بنیاد ڈالی۔ اسکول انتظامیہ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ تعلیم، صفائی اور صحت سے متعلق آگاہی کو وسیع پیمانے پر فروغ دینے کے لیے اس طرح کی کوششیں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔

# تین گھروں میں آتشزدگی، گھر جل کر خاکستر

صاحب گنج (نمائندہ): صاحب گنج کے راج محل میں خوفناک آگ لگ گئی، جس سے تین گھر جل کر خاکستر ہو گئے۔ لاکھوں مالیت کی املاک تباہ ہو گئی۔ واضح رہے کہ صاحب گنج ضلع کے راج محل بلاک علاقے میں ایک بار پھر زبردست آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ راج محل بلاک علاقے میں واقع مقیم پور پنچایت کے سوبھا پور گاؤں میں اویما دیوی کے گھر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی لیکن چلچلاتی دھوپ اور ہوا کی وجہ سے آگ کے شعلے تیز ہو گئے اور پڑوسی بدھیا بیوا اور پرینکا دیوی کے گھروں میں بھی آگ لگ گئی۔ تینوں گھروں میں رکھی لاکھوں مالیت کی املاک جل کر خاکستر ہو گئیں تاہم گاؤں والوں نے آگ پر قابو پانے کی بہت کوشش کی لیکن اس خوفناک آتشزدگی کے بعد متاثرہ گاؤں والوں نے ضلع انتظامیہ اور حکومت سے فوری مدد کی اپیل کی ہے۔

# کابینہ نے پرگتی یاترا کے دوران اعلان کردہ 18 اسکیموں کو منظوری دی، کام جلد شروع ہوگا: ڈی ایم

بہار شریف (اے این بی) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ ششانک شوبھنکر کی صدارت میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں انہوں نے 20 فروری 2025 کو وزیر اعلیٰ کی طرف سے یاترا کے دوران کئے گئے 18 اسکیموں کا اعلانات پر عمل درآمد کے حوالے سے تفصیلی معلومات دی۔ بہار شریف کے اتواری بازار سے علی نگر سے بہار شریف مشرقی بائی پاس تک سڑک کو چوڑا اور مضبوط کرنے کے کام کے ساتھ آر او بی کم رسائی سڑک کی تعمیر کی جائے گی۔ علی نگر-تونگی راستہ (NH-31 سے بہار شریف بائی پاس تک) اور مخدوم صاحب کے مزار (بڑی درگاہ) کو جانے والا NH-82 راستہ اس وقت بہت تنگ ہے، جس کی وجہ سے بڑی درگاہ، بہار شریف سے آنے والے عقیدت مندوں اور شہریوں کو مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بابا مخدوم صاحب کے مزار (بڑی درگاہ) تک جانے والا راستہ اور NH-31 سے NH-82 بائی پاس تک 8.1 کلومیٹر سڑک کو چوڑا اور مضبوط کرنے سے ہر سال ہونے والے عرس میلے میں شہر کے باسیوں کو فائدہ ہوگا۔ چورا باغیچہ سے 15.42 کروڑ روپے 5.6 کلومیٹر پرانی رانچی روڈ بہار شریف کے مختلف مقامات سے گزرتی ہے اس کی چوڑائی میں اضافہ کرنے سے بہار شریف شہر کو ٹریفک جام سے نجات ملے گی اور سڑک کے اہم چوکوں/راستوں جیسے کہ چورا بگیچہ موڑ، صغریٰ کالج موڑ، بھراو پر موڑ، ہسپتال چوراہا، اتواری بازار موڑ، اتواری بازار چوک وغیرہ کو ٹریفک جام سے نجات ملے گی۔ پرانی رانچی روڈ چوڑا ہونے سے عام عوام کو جام سے بھی نجات ملے گی اور پوری سہولیت محسوس ہوگی۔

# تعلیمی ادارے نوجوانوں کو بہتر تعلیم فراہم کریں: گورنر

سمستی پور (اے این بی) بہار کے گورنر عارف محمد خان نے ریاست کے تعلیمی اداروں سے بہتر تعلیمی نظام فراہم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو ایسی تعلیم حاصل کرنی چاہئے کہ انہیں روزگار کے لئے دوسری ریاستوں میں جانا نہ پڑے۔ پیر کو سمستی پور شہر کے دھرم پور میں مرحوم ماہر تعلیم مسرور احمد کی رہائش گاہ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مسٹر خان نے کہا کہ اگر ہمیں دنیا میں اپنے حالات کو بدلنا ہے تو تعلیمی ادارے معیار کے مطابق ہونے چاہئیں۔ اس سے قبل گورنر عارف محمد خان نے مرحوم احمد کی رہائش گاہ پر ان کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر مرحوم احمد کے بیٹے محمد فیصل احمد، ان کی اہلیہ بلقیس احمد، ڈاکٹر فخر الہدا، سمستی پور کے میئر انیتا رام، سٹی کونسلر کے نمائندے احسان الحق ننھے اور چترنجن رائے سمیت دیگر نے گورنر کا استقبال کیا۔

# 51 بٹالین جوانوں نے 3 نیپالی اسمگلروں کو کیا گرفتار

سیتامڑھی (اے این بی) سونبرسا ایس ایس بی 51 بٹالین اندروابی او پی کے جوانوں نے پیر کی صبح بڑی مقدار میں دو بائک پر سوار تین نیپالی اسمگلروں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے، پکڑے گئے اسمگلروں کی شناخت سرلاہی ضلع کے بھیم صوبیدی ولد رام کرشنا صوبیدی ساکن ہریون گاؤں کے طور پر ہوئی ہے۔ سوجن مانجھی ولد پورن بہادر مانجھی کے طور پر ہوئی ہے، جو سندھولی ضلع کے کملائی تھانہ علاقے کے وارڈ 3 کے کملائی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ کمپنی کمانڈر اسسٹنٹ آرمی چیف پون کھراتے نے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر سب انسپکٹر وشواجیت سنگھ، چیف کانسٹیبل پون کمار، گوتم راہی، سوربھ کمار، رنجیت کمار، دو پلسر بی اے 43 پی 1995 اور بی اے 54 پی 1919 نیپال سے ہندوستانی سرحدی علاقے میں داخل ہو رہے تھے۔ اسمگلروں کی موٹر سائیکلوں اور بنڈلوں کی تلاشی لی گئی۔ لی کو 27 کلوگرام گنجا پایا گیا۔ پوچھ کی تلاش کے بعد گانجہ اور دو بائک سمیت تینوں سمگلروں کو سونبرسا تھانے کے حوالے کردیا گیا۔ پولیس اسٹیشن کے سربراہ دھرمیندر کمار نے گانجہ اور موٹر سائیکل کو قبضے میں لے لیا اور تینوں اسمگلروں کے خلاف نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹینس ایکٹ سیکشن کے تحت مقدمہ درج کر کے انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔

# سڑکیں اسٹیٹ ہائی وے اور نیشنل ہائی وے سے منسلک ہوں گی

## وزیر اعلیٰ کے اعلان کردہ 14 اسکیموں میں 935.1294 کروڑ کی رقم خرچ ہوگی: ڈی ایم

سہسرام (اے این بی): روہتاس ضلع میں اپنی پرگتی یاترا کے دوران وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی طرف سے اعلان کردہ اسکیموں کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے ضلع افسر ادیتا سنگھ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ روہتاس گڑھ قلعے کے راستے ریحل سے چوراسن مندر تک ایک سڑک تعمیر کی جانی ہے، جس پر 66.89 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اسی طرح سنجولی بلاک کے باجیت پور میں کاوندی پر ایک پل بنایا جانا ہے، جس کی کل لاگت 7.11 کروڑ روپے ہے۔ جبکہ کڑا-چناری-ملہی پور روڈ کو چوڑا کرنے کے لیے 41.32 کروڑ روپے، بارون-جہان آباد روڈ کی تعمیر نو کے لیے 27 کروڑ روپے۔ ڈیہری میں صنعتی ترقی کے لیے 53 کروڑ روپے۔ 6.4595 کروڑ، کوچاس میں پرانے بس اسٹینڈ کی جگہ نئے بس اسٹینڈ کی تعمیر کے لیے 3.3099 کروڑ، بابورہ مین نہر کے راستے پرانے جی ٹی روڈ کی تزئین و آرائش اور چوڑا کرنے کے لیے 09.01 کروڑ، نوکھا-نصری گنج-آر سی پل کی تعمیر میں نالے کی تعمیر کے لیے 54.09 کروڑ 5.99 کروڑ روپے اور بازار کے نِتوار حصے آفس کمپلیکس کی تعمیر کے لیے 26.77 کروڑ روپے 265.95 کروڑ کی لاگت آئیر کوٹھا-اکودھیکولا-امرا تالاب سڑک کو چوڑا کرنے اور ڈیہری آن-سون کے تحت اکودھیکولا بائی پاس روڈ کی تعمیر، کارگھر-دہری، داؤتھ، دینارا، ناصری گنج، نوکھا، نوہٹہ، سوریہ پورہ اور سیا پورہ-بلاک میں بلاک-کم زونل آفس کی عمارتوں کی تعمیر کے لیے روپے خرچ کیے جائیں گے۔ ضلع افسر نے بتایا کہ چودہ اسکیموں میں کل 935.1294 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لیے ضلعی انتظامیہ اس سمت میں تیزی سے کام کر رہی ہے۔ اس سے ضلع کے لوگوں کو کافی سہولت میسر آئے گی اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ ضلع کے لوگوں کو بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ کم فاصلہ طے کرنا پڑے گا، کیونکہ اسکیموں میں شامل سڑکیں اسٹیٹ ہائی وے اور نیشنل ہائی وے سے بھی منسلک ہوں گی۔ پریس کانفرنس میں ضلع افسر کے ساتھ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر وجے کمار پانڈے، ضلع پنچایتی راج افسر روی کانت سنہا اور ڈی پی آر او آشیش رنجن بھی موجود تھے۔

# مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کے لیے نئی کلاسز کا آغاز

بہار شریف (اے این بی) سال 2025 کا پہلا سیشن پری ایگزامینیشن ٹریننگ سنٹر میں شروع ہوا جو حکومت بہار کے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقات کی بہبود کے محکمہ کے تعاون سے نالندہ کالج کیمپس میں پچھلے چھ سالوں سے چل رہا ہے۔ سیشن کا افتتاح اٹامک انرجی ڈیپارٹمنٹ کے ٹیکنیکل آفیسر سوریامانی کمار، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ محکمہ کے سب ڈویژنل ویلفیئر آفیسر پون کمار، نالندہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر رام کرشن پرمھانس اور ڈائریکٹر ڈاکٹر ششانک شیکھر جھا کی موجودگی میں کیا گیا اور پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر ششانک شیکھر جھا نے پروگرام کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ مرکز میں مختلف سہولیات۔ انہوں نے بتایا کہ اس مرکز سے اب تک 120 سے زائد طلباء نے کامیابی حاصل کی ہے، مہمان خصوصی سورامانی کمار نے طلباء کو حکومت ہند کے جوہری توانائی کے شعبہ کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور طلباء کو زندگی میں محنت کر کے اپنے مقاصد حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ طالب علموں کے سامنے اپنی زندگی پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح کوئی بھی شخص زندگی میں جدوجہد سے خوفزدہ ہوئے بغیر اپنے مقصد کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ آسانی سے یہاں اعلیٰ سطح کی تعلیم حاصل کر کے اپنی زندگی میں کامیابی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے نالندہ کالج کیمپس کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری دی اور طلباء کو کالج کیمپس میں موجود مختلف سہولیات سے واقف کروایا۔ مرکز کے عملے رشی کپور اور دیپک کمار نے پروگرام کے انعقاد میں اہم تعاون کیا۔

# نامعلوم گاڑی اور موٹر سائیکل میں تصادم، نوجوان ہلاک

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے دبھوتی پور تھانہ علاقہ کے سنگھیا گھاٹ-ہری چک مین روڈ پر کھوکسہا کیسری چمنی کے پاس اتوار کی رات تقریباً 10:00 بجے بائک اور ایک نامعلوم گاڑی کے درمیان زبردست ٹکر میں بائک پر سوار ایک نوجوان کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ مرنے والے نوجوان کی شناخت دبھوتی پور پورب پنچایت کے وارڈ نمبر 8 کے کھڈیاہی ناسکات گاؤں کے سنجے پرساد کے 17 سالہ بیٹے رجنیش کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ مہلوک رجنیش کھوکسہ سے ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد واپس اپنے گھر آ رہا تھا کہ کیسری چمنی کھوکسہ کے قریب نامعلوم گاڑی اور موٹر سائیکل کے درمیان زبردست تصادم ہوا جس میں نوجوان موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے اس واقعہ کی اطلاع دبھوتی پور پولیس کو دی، پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال سمستی پور بھیج دیا۔ اس واقعہ کے بعد پورے کھڈیاہی گاؤں کا ماحول سوگوار ہوگیا۔ اس واقعہ کے بعد مہلوک نوجوان کے والد سنجے پرساد، والدہ رنجنا دیوی، بہنیں انوجا اور گڑیا، دادا رام چرتر مہتو، دادی رام دلاری دیوی اور دیگر رشتہ دار کا رو-رو کر برا حال بنا ہوا تھا۔

# جیل میں قیدی کی حالت بگڑی، ہسپتال میں داخل

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ڈویژنل جیل میں بند ایک زیر سماعت قیدی کو سانس لینے میں شدید دشواری کے بعد آج صبح صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ قیدی کی شناخت تاج پور تھانہ علاقہ کے رام پور مہیش پور وارڈ نمبر 8 کے رہنے والے محمد مستقیم کے طور پر کی گئی ہے۔ مستقیم زمین کے تنازع میں مار پیٹ کے مقدمے میں گزشتہ دو ماہ سے جیل میں بند ہے۔ ان کے بیٹے انیر الحق نے بتایا کہ انہیں صبح 4 بجے جیل سے فون آیا کہ ان کے والد کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی ہے۔ منڈل جیل کے پولیس اہلکار دیپک کمار نے بتایا کہ قیدی کو بی پی، شوگر اور دل کی بیماری کا مسئلہ ہے۔ صبح سے ہی سانس لینے میں دشواری ہونے کے بعد ان کی حالت مزید بگڑ گئی جس کے بعد ان کے اہل خانہ کو اطلاع دی گئی اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اسی دوران صدر اسپتال کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر گریش کمار نے بتایا کہ مریض کو سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی۔ دل کی بیماری کے باعث انہیں فوری طور پر آکسیجن تھراپی دی گئی۔ فی الحال کچھ تحقیقات کی جا رہی ہے جس کے بعد مزید علاج کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ڈاکٹر کے مطابق اب مریض کی حالت پہلے سے بہتر ہے۔

# جے ڈی یو ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں پارٹی کو مضبوط بنانے پر زور

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف میں واقع آئی ایم اے ہال میں جے ڈی (یو) کی ضلعی ایگزیکٹو کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ جے ڈی (یو) کے سرکردہ لیڈروں نے میٹنگ میں شرکت کی، جس میں بہار اسمبلی انتخابات کی حکمت عملی پر توجہ مرکوز کی گئی تھی اور پارٹی کو نچلی سطح پر مضبوط کرنے کے ایکشن پلان پر بڑے پیمانے پر غور و خوض کیا گیا تھا۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جے ڈی (یو) کے ضلع صدر محمد ارشد نے اہم ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی تنظیم انچارج تمام ضلعی عہدیداروں اور ایگزیکٹو ممبران کو تین پنچایتیں الاٹ کریں گے۔ ان الاٹ شدہ پنچایتوں میں 15 مارچ 2025 تک پنچایت کمیٹی تشکیل دینا اور بوتھس پر سماجی مساوات پر تحریری رپورٹ تیار کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اسمبلی انچارجوں اور بلاک صدور کے ساتھ مل کر اس کام کو فوری طور پر مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے جامع ترقیاتی ماڈل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نتیش جی نے تمام طبقات اور مذاہب کے لوگوں کی ترقی کے لیے بے مثال کام کیا ہے۔ ضلع کی تمام نشستوں پر کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہمیں ابھی سے کمربستہ ہونا پڑے گا۔ ہمارے کارکن ہمارا اصل سرمایہ ہیں، اس لیے انہیں حکومت کی کامیابیاں بتانے کے لیے ہر گاؤں اور بوتھ پر جانا پڑے گا۔ سابق ایم ایل سی راجو یادو نے تنظیمی طاقت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایک مضبوط تنظیم ہماری کامیابی کی کلید ہے۔ ضلع تنظیم کے انچارج لالن مہتو نے کہا کہ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے، بہت سی پالیسیوں اور اسکیموں کے کامیاب نفاذ کے ذریعے کئی ریکارڈ بنائے جا رہے ہیں۔ آپسی تال میل سے ہر پنچایت اور جے ڈی (یو) نے آنے والے اسمبلی انتخابات میں پوری طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنے کی تیاری شروع کردی ہے۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے چندرسین پرساد، ضلع تنظیم انچارج لالن مہتو، اصغر شمیم، جے ڈی یو ضلع ترجمان بھوانی سنگھ، سنجے پاسوان، سابق صدر بنارس پرساد کے علاوہ تمام عہدیداران بھی موجود تھے اور سبھی بلاک صدور نے شرکت کی۔

# کٹیہار: انعام یافتہ مجرم سمیت 2 گرفتار

کٹیہار (اے این بی) بہار کے کٹیہار ضلع کے مفصل تھانہ پولیس نے 15 ہزار روپے کے انعامی سمیت دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ پولس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ پولس کافی دنوں سے مفرور مجرم بجلی یادو عرف پرشوتم یادو کی تلاش کر رہی تھی جس کے سر پر 15000 روپے کا انعام تھا۔ اسی سلسلے میں مفصل پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ مجرم ایک ٹھکانے پر چھپا ہوا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اتوار کی رات دیر گئے چھاپہ مارا۔ اس کارروائی میں پولس نے بجلی یادو اور اس کے ایک ساتھی مجرم کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک دیسی ساختہ پستول، دو کارتوس اور چار موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ گرفتار بجلی یادو کے خلاف ضلع کے مختلف تھانوں میں کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ ادھر سمستی پور ضلع کے پوسا تھانہ علاقے میں بدمعاشوں نے کل رات ایک دکاندار کو گولی مار کر زخمی کردیا، مقامی لوگوں نے اسے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ تاہم پولیس کو اس واقعہ کی خبر نہیں تھی۔ پرائیویٹ ہسپتال نے علاج کے بعد پولیس کو اطلاع دی تو پولیس اطلاع پر پہنچی اور زخمی نوجوان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ یہ پورا معاملہ پوسا تھانہ علاقہ کے بیرولی گاؤں کا ہے۔

# 5 سال کی ادینہ جمالی و 6 سال کی عائشہ فردوس نے رکھا روزہ

اورائی، مظفر پور (اے این بی) رمضان المبارک کی آمد کی خوشی میں آج عائشہ فردوس بنت

ماسٹر محمد اکبر علی والدہ شمع فردوس مقام-اسری بیشی، اورائی مظفر پور نے تقریباً 6 سال کی عمر میں پہلا رمضان المبارک 2025 کا روزہ رکھا۔ اللہ پاک عمر میں ترقی عطا فرمائے۔ اور علم کی دولت سے مالا مال کرے آمین۔ جہاں روزہ رکھنا بڑوں کے لیے بھی ایک مشکل عبادت سمجھی جاتی ہے، وہیں چنڈیہہ اورائی کی 5 سال 3 مہینے کی ادینہ جمالی نے اس مبارک مہینے میں روزہ رکھ کر سب کو حیران کر دیا۔ ادینہ میتھلا پبلک اسکول اورائی میں ایل کے جی کی طالبہ ہے اور اپنے حوصلے اور عقیدے کی وجہ سے گفتگو کا موضوع بن گئی ہے۔ ادینہ کے والد امجد جمالی بتاتے ہیں کہ ان کی بیٹی شروع سے ہی مذہبی رجحان رکھتی ہے۔ جب گھر میں روزے کی بات ہوتی تھی، تو وہ بھی اسے رکھنے کی ضد کرنے لگی۔ آخرکار، خاندان کی رضامندی سے اس نے پورے دن کا روزہ رکھا اور بغیر کسی مشکل کے اسے مکمل کیا۔ ادینہ کے اس حوصلے کو دیکھ کر اسکول انتظامیہ اور اساتذہ نے بھی اس کی خوب پذیرائی کی۔ میتھلا پبلک اسکول اورائی کے بانی جہانگیر راہی سر نے کہا، "اتنی کم عمری میں ایسا عقیدہ اور نظم و ضبط قابل تقلید ہے۔ یہ نہ صرف دینی اقدار کی تعلیم کا حصہ ہے بلکہ صبر اور خود پر قابو رکھنے کی عمدہ مثال بھی ہے۔"

# بہار شریف کے مختلف محلے کے ننھے روزہ دار

بہار شریف (اے این بی) رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہوگیا ہے اور لوگ روزہ کا اہتمام

کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارے ننھے ننھی بچی بچے بھی کوئی اپنی عمر کا پہلا روزہ تو کوئی اپنی عمر کا سال کا دوسرا روزہ کم عمر میں رکھ کر مثال پیش کیا ہے۔ امسال کے رمضان المبارک کا پہلا اور دوسرا روزہ گزر گیا ہے جہاں عمر دراز اور جوانان نے روزے کا اہتمام کیا وہیں کم سن ننھے اور ننھی روزہ داروں اپنی ایمانی قوت کا خوب خوب مظاہرہ پیش کیا۔ اسی کے تحت محلہ بارادری باشندہ نازش احسان کی دختر نیک اختر انیا نازش، صرف 5 سال کی عمر میں بھی اس کم سن نے پہلا روزہ رکھ کر اپنے ایمان کی تازگی کا ثبوت دیا ہے تو وہیں کہنہ سرائے محلہ کے محمد شکیل خان کی 8 سالہ بچی اقرا فاطمہ، کاغزی محلہ نیم کنواں کے ایس ایم سہیل اختر کے 7 سالہ ننھے روزہ دار ایس ایم عمیر اختر، خانقاہ محلہ کے محمد جاوید کی 7 سالہ بچی منتشا اور 8 سالہ محمد شبیر عالم، محمد علمگیر کے 7 سالہ بچی اکشا پروین وغیرہ شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے درازی عمر نصیب فرمائے۔ سبھی ننھے ننھی روزہ دار کو مبارکباد کا ایک سلسلہ چل پڑا ہے۔

# ارریہ میں مکھانہ بورڈ قائم کیا جائے: معصوم رضا

ارریہ: (اے این بی) بہار کانگریس کا نمائندہ اور ارریہ کانگریس کے سینئر لیڈر معصوم رضا نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کی طرف سے مکھانہ بورڈ کے قیام کا اعلان بہار کے کسانوں اور تاجروں کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ بہار مکھانہ کی پیداوار میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اور ارریہ ضلع کا بھی اس میں بہت بڑا حصہ ہے۔ مکھانہ بورڈ کے قیام کے بعد ضلع کے کسانوں کو براہ راست فائدہ ملے گا اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ آپ نے مزید کہا کہ ہمارا ضلع کافی پسماندہ ہے اور بے روزگاری کی شرح عروج پر ہے، بورڈ کے قیام سے یہاں کے لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے۔ برآمدات کا فروغ، جدید تحقیق اور ٹیکنالوجی جیسے بہت سے فوائد ارریہ کے لوگوں کو براہ راست دستیاب ہوں گے۔ ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ بہار میں مکھانہ بورڈ کے قیام کے لیے ارریہ کو ترجیح دی جائے۔ اس سے نہ صرف مقامی کسانوں اور تاجروں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ بہار کی معیشت بھی مضبوط ہوگی۔

# ہولی اور رام نومی پر ملزمین کے خلاف احتیاطی کارروائی کریں: ڈی آئی جی

ڈیہری آن سون: شاہ آباد پولیس علاقے کے چاروں اضلاع روہتاس، بھوجپور، بکسر اور کیمور میں ہولی اور رام نومی کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے سلسلے میں ملزمین کے خلاف احتیاطی کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ مارچ کے مہینے میں ہولی، عید اور رام نومی، فیسٹیول کے دوران امن و امان کو متاثر کرنے والے افراد کے خلاف مہم چلا کر انسدادی کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں، انہوں نے کہا کہ پولیس پر حملہ کرنے اور انتظامی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے والے سماج دشمن عناصر کے خلاف بی این ایس 126 کے تحت احتیاطی کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو علاقہ یوپی اور جھارکھنڈ کی سرحد کے قریب ہے وہاں پر ہولی کے موقع پر شراب کے اسمگلروں کے خلاف کارروائی کی جائے، جیل سے رہا ہونے والے شراب اسمگلروں کی فہرست بنائی جائے اور ان کی سرگرمیوں کی چھان بین کی جائے اور کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس فیسٹیول کے حوالے سے چاروں اضلاع میں جاری مہم کی خود نگرانی کر رہے ہیں۔

# بچوں کو البنڈیزول کی دوا دی جائے گی

چھپرہ: فائلریا کے خاتمے کے لیے ضلع میں 17 روزہ مہم کے بعد اب موپ اپ راؤنڈ بھی چلایا جائے گا۔ یہ مہم ایک ہفتہ چلایا جائے گا جو 8 مارچ تک جاری رہے گی۔ اس مرحلے میں ان گھروں، علاقوں اور افراد کا احاطہ کیا جائے گا جو کسی وجہ سے دوائی لینے سے محروم تھے۔ دوا لینے سے انکار کرنے یا چھوٹ گئے علاقوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ 100 فیصد کوریج کو یقینی بنایا جائے گا۔ 10 فروری کو نیشنل فلیریا ایریڈیکیشن پروگرام کے تحت شروع ہوئی یونیورسل ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایم ڈی اے) کے 17 دنوں کے کامیاب آپریشن کے بعد مکمل ہوگئی ہے۔ اس دوران ضلع میں فلیریا کے خاتمے کے لیے بڑے پیمانے پر ادویات کا انتظام کیا گیا

# 8 مارچ کو آرٹ آف لیونگ مہاست سنگ کو کامیاب بنانے کی اپیل

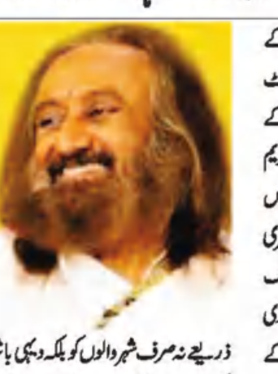

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 8 مارچ کو شہر کے رنگ بھومی گراؤنڈ میں منعقد ہونے والے آرٹ آف لیونگ مہاست سنگ کو کامیاب بنانے کے لیے اتوار کو شہر کے ماں پنچادیوی ہاسپٹل آڈیٹوریم میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا یہ پریس کانفرنس آرٹ آف لیونگ کے بانی گرودیو شری شری روی شنکر جی کے 8 مارچ کو پورنیہ کے رنگ بھومی گراؤنڈ میں ہونے والے پروگرام کی تیاری کے سلسلے میں منعقد کی گئی تھی جس میں تنظیم کے اراکین کے علاوہ شہر کی 11 تنظیموں کے لوگوں نے شرکت کی پریس کانفرنس کے دوران میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے پروگرام کو آرڈینیشن کمیٹی کے سینئر رکن ڈاکٹر انیل کمار گپتا نے کہا کہ 8 مارچ کو گرودیو کی آمد سے دو دن قبل شہر میں ایک دعوتی ریلی 6 مارچ کو نکالی جائے گی اس ریلی کے ذریعے نہ صرف شہر والوں کو بلکہ دیہی باشندوں کو بھی مہاست سنگ میں مدعو کیا جائے گا اس کی تیاری اور جلسہ کی کامیابی کے ساتھ ساتھ انہوں نے پروگرام کی کامیابی کی تیاریوں کے حوالے سے اپنی قیمتی آراء بھی پیش کیں انہوں نے شہر اور کوسی سیمانچل کی تمام سماجی سیاسی اور نوجوان طلبہ تنظیموں سے اپیل کی کہ گرودیو شری شری روی شنکر جی کے اس پروگرام کو بڑے پیمانے پر کامیاب بنانے اور اسے گنیز بک میں درج کرانے کے لیے ہم سب کو مل کر کوششیں کرنی ہوں گی انہوں نے کہا کہ گرودیو 6 مارچ کو بودھگیا پہنچ رہے ہیں اس کے بعد 7 مارچ کو پٹنہ میں ان کا پروگرام منعقد کیا جائے گا پٹنہ میں پروگرام کے اختتام کے بعد گرودیو براہ راست پورنیہ پہنچیں گے جہاں 8 مارچ کی شام ساڑھے 5 سے 30:7 تک گائیکی علم اور مراقبہ کا پروگرام ہوگا۔ ڈاکٹر گپتا نے بتایا کہ گرودیو کے پورنیہ پہنچنے پر شہر نے ان کا خیر مقدم کیا۔ ضلع سے متعلق سلگتے ہوئے مسائل سے بھی آگاہ کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ انہوں نے گرودیو کے سامنے نوجوانوں میں بڑھتی ہوئی منشیات کی لت سکڑتی ہوئی سورا ندی اور کیمیکل فارمنگ کے مسائل رکھے۔

# ڈکیتی کا منصوبہ انجام دینے کے جٹے بدمعاشوں کو پولس نے کیا گرفتار

ویشالی (اے این بی) 23 فروری کو سٹی پولس تھانہ علاقہ کے تحت ہاتھرس گنج او پی علاقہ میں تیل ڈالڈا کے ہول سیلر سے چھ لاکھ روپے کی ڈکیتی کے معاملے میں پولس نے ایک مجرم کو دیسی کارتوس اور نقدی کے ساتھ گرفتار کیا۔ گرفتار بدمعاش مونو کمار ولد دنیش رائے ساکن ساہدی تھانہ علاقہ کے ڈوبھا بتایا جاتا ہے۔ صدر جنگلات کے ایس ڈی پی او ادم پرکاش نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو مذکورہ معلومات دی۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ 23 فروری کو سٹی تھانے کے تحت کریانہ کی دکان چلانے والے دکاندار سے 6 لاکھ روپے لوٹ لئے گئے۔ جس میں تھانہ سٹی تھانے میں مقدمہ نمبر 212/25 درج کیا گیا اور 11 فروری کو تھانہ سہدی کے تحت مقدمہ نمبر 56/25 ایک راہگیر سے سونے کی چین، موبائل اور کچھ روپے لوٹ لیے گئے۔ مذکورہ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر رون اور سٹی پولیس اسٹیشن نے تفتیش شروع کردی۔ 2 فروری کو خفیہ اطلاع ملی کہ ہاتھسر گنج کے جار جیا اسکول کے قریب کیلے کے باغ میں کچھ شرپسند جمع ہوئے ہیں، جن کا مقصد غیر قانونی آتشیں اسلحے کا استعمال کرتے ہوئے ایک بڑا جرم کرنا تھا۔ موصولہ اطلاع کی تصدیق اور ضروری کارروائی کے لیے تشکیل دی گئی ٹیم جب مذکورہ مقام پر پہنچی تو وہاں موجود تمام بدمعاش پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگے۔ جس میں فرار ہونے والے بدمعاشوں میں سے ایک مونو کمار کو مسلح افواج کی مدد سے پکڑا گیا اور دوسرے مجرم کیلے کے باغ کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ جب گرفتار مجرم مونو کمار کی تلاشی لی گئی تو اس کی کمر سے ایک بھاری بھرکم دیسی ساختہ پستول برآمد ہوا جسے اتارنے پر اس کی بائیں جیب سے ایک کارتوس، ایک کارتوس اور دائیں جیب سے 100 روپے نقدی برآمد ہوئی۔ برآمد شدہ دیسی ساختہ پستول اور کارتوس کے حوالے سے جب درست دستاویزات مانگی گئیں تو کوئی بھی درست دستاویزات پیش نہیں کی گئیں۔ جب سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو مونو کمار نے بتایا کہ اسے اس کے ساتھی نے مجرمانہ واردات کرنے کے لیے یہاں بلایا تھا۔

# گھریلو تنازع میں خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی

بہار شریف (اے این بی) لہری تھانہ علاقہ کے تحت واقع علاقے کمر الدین گنج میں پیر کی دوپہر ایک خاتون نے اپنے کرائے کے مکان میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ متوفی کی شناخت 35 سالہ رنجو دیوی کے نام سے ہوئی ہے جو کہ گیانو کیوٹ کی بیوی ہے، اہل خانہ کے مطابق رنجو دیوی نے تقریباً دو سال قبل اپنے شوہر کو چھوڑ کر اپنی بھابھی کے بھائی سے شادی کی تھی۔ اس کے بعد وہ اپنے بچوں کے ساتھ قمر الدین گنج محلہ میں کرائے کے مکان میں رہنے لگی۔ رنجو دیوی اور ان کے شوہر کے درمیان گزشتہ ایک ماہ سے تنازع چل رہا تھا، بتایا جا رہا ہے کہ گیانو کیوٹ رنجو دیوی پر والدین کے گھر جانے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ اس معاملے پر دو دن پہلے دونوں کے درمیان لڑائی ہوئی تھی۔ خاندانی کشیدگی اور تنازع سے تنگ آکر رنجو دیوی نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لہری تھانہ کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کردی۔

# زیلنسکی اور ٹرمپ میں ہوئی زبانی تکرار

## عالمی سطح پر تیسری عالمگیر جنگ اب دور نہیں

**خورشید فرازی**

کوئی بھی یہ سوچ نہیں سکتا تھا کہ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان اس انداز میں تو تو میں میں ہوگی جب زیلنسکی نے ٹرمپ کو دھتکار کر رکھ دیا اور ان کے ساتھ بات کرنے کے دوران جب ٹرمپ نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ امریکہ کس طرف سے یوکرینی صورتحال پر قابو پاسکتا ہے اور امریکہ مزید تعاون کرسکتا ہے یا نہیں جس پر زیلنسکی نے تلخی سے کہا .....جی بس شکریہ، ہمیں مزید آپ کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ تین برسوں سے جنگ چل رہی ہے جس میں اب تک کئی لاکھ افراد ہلاک ہوچکے اور حیرت انگیز طور پر یوکرین جو سوویت یونین کے ٹوٹ کر بکھر جانے کے بعد ایک چھوٹا سا جمہوریہ ہے اور اس کے مقابلے روس اب بھی یوکرین کے مقابلے میں دیو کی مانند ہے۔ اس کے باوجود یوکرین گزشتہ تین برسوں سے روس کے ساتھ مسلسل خونریز جنگ میں شامل ہے۔ اگر روس نے ان تین برسوں کے دوران ایک لاکھ یوکرینی باشندوں، فوجوں کو ہلاک کیا ہے تو یوکرین نے بھی کم از کم دو ہزار سے زائد روسی فوجوں کا کام تمام کیا ہے۔ اور جہاں تک تباہی کی باتیں کریں تو وہاں بلا شک وشبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ روس نے جہاں یوکرین کے نصف درجن سے زائد شہروں میں ہزاروں ہزار کی تعداد میں فوجی عملوں اور شہریوں کو ہلاک کیا ہے تو یوکرین نے بھی بہت بہادری کے ساتھ روس کے خلاف جنگ کرتے ہوئے ہزاروں فوجی عملے کو ہلاک اور قیدی بنالیا ہے اور ان قیدیوں کو مناسب وقت میں معاہدہ امن کے بعد واپس کیا جائے گا لیکن اس وقت ٹرمپ اور زیلنسکی کے درمیان جو زبانی جھڑپیں ہوئیں اس کے بعد تو ایسا نہیں لگتا کہ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ مستقبل قریب میں ختم ہوسکتی ہے کیونکہ حالات تو پہلے سے زیادہ بگڑے تھے اور ساتھ ہی ساتھ زیلنسکی اور ٹرمپ کے درمیان جھڑپ نے اس معاملے کو اور بھی سنگین بنا دیا ہے۔ ٹرمپ یوکرینی صدر زیلنسکی کو در پردہ اپنے مشیر خاص اور دنیا کے سب سے امیر ترین شخص ایلون مسک کے سمجھانے پر پھر یوکرین کو فوجی تعاون اور مالی امداد دینے سے انکار کردیا بلکہ یہ شرط بھی رکھ دیا کہ وہ اپنے آپ کو نیچے گرا کر روسی صدر ولادیمیر پوتن سے درخواست کرے کہ وہ اب جنگ بندی چاہتا ہے اور ممکن ہے یہ بات سن کر پوتن جنگ بندی پر راضی ہوجائے۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے اسے یہ دھمکی بھی دی تھی کہ اگر یہ جنگ بندی نہ ہوئی تو پھر دنیا میں تیسری عالمگیر جنگ کی فضا سازگار ہوگی اور اس کی تمام تر ذمہ دار زیلنسکی پر عائد ہوگی اور سبھی اسے ہی مورد الزام دہراتے نظر آئیں گے۔ ایک طرف ٹرمپ اسے اس انداز میں بلیک میل کرتے ہوئے یہ دھمکی بھی دے رہے تھے کہ اگر اس نے پوتن سے جنگ بندی کرنے کی درخواست نہ کی تو یوکرین کی صدارت سے اسے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ اس سے پہلے امریکہ نے زیلنسکی سے کہا تھا کہ اگر وہ اپنے ملک کی قیمتی معدنیات امریکہ کو ٹرانسفر کرے تو حالات پہلے جیسے بنائے جاسکتے ہیں جس کے لئے زیلنسکی کو امریکہ آنا پڑے گا اور معاہدے کے کاغذات پر اسے دستخط کرنے پڑیں گے جس کے بعد زیلنسکی واشنگٹن ڈی سی پہنچے اور وہائٹ ہاؤس میں ٹرمپ سے ملاقات کی لیکن وہائٹ ہاؤس میں ٹرمپ نے زیلنسکی کو لتاڑا اور کہا کہ وہ اپنے عمل کے ذریعہ لاکھوں افراد کی جان کو خطرے میں ڈال رہے ہیں اور ان کے اس عمل کے ذریعہ دنیا کو تیسری عالمگیر جنگ کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اور اس مرتبہ اگر عالمگیر جنگ چھڑی تو پھر وہ نیوکلیائی جنگ ہوگی اور کروڑوں لوگ فنا ہوسکتے ہیں اور اس کی ذمہ داری تمہیں پر عائد ہوگی۔

زیلنسکی کو فوراً یہ احساس ہوگیا کہ ٹرمپ اس وقت روس کی دلالی پر اتر آئے ہیں اور چونکہ ٹرمپ کی 2016 اور 2024 کے صدارتی انتخاب میں ہلیری کلنٹن اور کملا ہیرس کو شکست سے ہمکنار کرنے میں روسی صدر پوتن کا پراسرار ہاتھ شامل تھا اس وجہ سے معانقہ کرکے بار بار دنیا کو بیوقوف بنانے کی کوشش نہیں کرتے کہ ٹرمپ ان کا سب سے قریبی دوست ہے۔ ویسے بھی اپنے عمل اور اپنے کردار سے انتہائی گھناؤنے ٹرمپ سے کوئی دوستی بڑھانے ہی کیوں لگا اور یہی ٹرمپ جو زیلنسکی کے عمل پر تیسری عالمگیر جنگ کی نوید سنا رہا تھا اس سے پوچھنے کی ضرورت ہے کہ آخر اس نے کھربوں ڈالر کے خطرناک ہتھیار اسرائیلی پرائم منسٹر نیتن یاہو کو کیوں فروخت کئے۔ کیا اب اسرائیل کو ایران کے خلاف تیار کیا جارہا ہے؟ روس کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زکروو انے اس موقع پر ٹرمپ پر پولسن بٹر کا ڈبہ پھینکتے ہوئے کہا کہ جس وقت ٹرمپ، زیلنسکی کو ڈانٹ پھٹکار رہے تھے اور اس پر تیسری عالمگیر جنگ کی فضا تیار کرنے کا الزام لگا رہے تھے تو زیلنسکی معدنیات ٹرانسفر کے معاہدے پر دستخط کئے بغیر وہائٹ ہاؤس کے اوول آفس سے اٹھ کھڑے ہوئے اور باہر نکل گئے جس سے ٹرمپ کی بڑی سبکی ہوئی ہے کہ زیلنسکی اس کے منہ پر تھوک کر چلا گیا۔ ماریا نے کہا مجھے حیرت اس بات پر ہے کہ زیلنسکی کی اس بدتمیزی پر ٹرمپ نے اسے تھپڑ کیوں نہیں مارا۔ دوسری طرف زیلنسکی امریکی وہائٹ ہاؤس کے اوول دفتر سے نکلے اور اپنے پرائیویٹ طیارے سے برطانیہ پہنچ گئے اور وزیر اعظم وینس سے ملاقات کی اور حیرت انگیز طور پر وینس نے انہیں یقین دلایا کہ امریکہ نے ساتھ چھوڑ دیا تو کیا ہوا ہم تمہارے ساتھ ہیں اور روس پر چاند ماری کے لئے تیار ہوجاؤ!

☆

# یونیسیف کا خاندانی نگھداشت کی بحالی کے لیے قومی مشاورتی پروگرام کا انعقاد

ہندوستان میں بچوں کے تحفظ اور بچوں کی نگہداشت کے نظام کو مضبوط بنانے کی طرف ایک بڑے قدم کے طور پر، مہاراشٹر کے محکمہ خواتین اور اطفال کی ترقی کی قیادت میں 'خاندانی بنیاد پر نگہداشت کی بحالی' پر ایک دو روزہ قومی مشاورتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔
اس میں 17 ریاستی حکومتوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں نے حصہ لیا۔ اس تقریب کا اہتمام یونیسیف نے یو بی ایس آپٹمس فاؤنڈیشن کے اشتراک سے اور ٹرانسفر نیو کلیکٹیو اور انڈیا الٹرنیٹیو کیئر نیٹ ورک کے تعاون سے کیا تھا۔
مہاراشٹر حکومت میں وزیر برائے خواتین اور بہبود اطفال، محترمہ ادیتی سنیل تاٹکرے کہا، "خاندان بچے کی نشوونما کے لیے بہترین ماحول فراہم کرسکتا ہے۔ میں حکومت مہاراشٹر کے ساتھ مل کر کمزور بچوں اور خاندانوں کو کفالت، بچوں کی دیکھ بھال کی اسکیموں، دن کی دیکھ بھال اور دیگر معاون خدمات کے ذریعے مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہوں۔ ضرورت پڑنے پر ہمارے پاس متبادل رشتہ داری یا گود لینے والے خاندانوں کا اختیار ہونا چاہیے۔ میرے لیے 'چائلڈ پروٹیکشن' کا مطلب خاندانوں کی حمایت کرنا ہے، بچوں کو ان کے خاندانوں سے الگ نہیں کرنا۔

محترمہ تریتی گورہا، آئی اے ایس، ایڈیشنل سکریٹری، وزارت برائے خواتین اور بچوں کی ترقی (ایم ڈبلیو سی ڈی) اور عبوری چیئرپرسن، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (اینسی پی سی آر) بھی مشاورتی پروگرام میں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم ڈبلیو سی ڈی خاندان کی بنیاد پر دیکھ بھال پر توجہ دینے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ مشن وتسالیہ کے تحت غیر ادارہ جاتی دیکھ بھال کی خدمات کے کل بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ میں تمام اسٹیک ہولڈرز سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مرکزی اسکیموں کے فوائد کو فروغ دیں جن کے ذریعے ہم خاندان پر مبنی متبادل دیکھ بھال کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔
خاندان پر مبنی دیکھ بھال کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے، یونیسیف مہاراشٹر کے فیلڈ آفس کے سربراہ نے کہا، "مہاراشٹر کی حکومت نے ضرورت مند بچوں کے لیے تعاون کرنے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو ایک ساتھ لایا ہے، جس کی مدد سے پورے ہندوستان میں کامیابی کے کئی شعبے ہیں، جن کی مدد سے ملک بھر میں قانونی اور پالیسی کے ڈھانچے کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ مختلف اسٹیک ہولڈرز خاندان کی بنیاد پر دیکھ بھال کو آگے بڑھانے کی کلید ہیں۔
دو روزہ ورکشاپ کے دوران، موضوع کے ماہرین نے خاندان کو مضبوط بنانے کی حکمت عملیوں کو فروغ دینے جیسے کفالت، معاش کے لیے سرکاری سماجی تحفظ کی اسکیموں، ہنرمندی کی ترقی، بچوں کی دیکھ بھال کے لیے نقد امداد اور انتظامی رہنماؤں، پولیس، اسکول کے اساتذہ، صحت اور غذائیت کے فرنٹ لائنرز (آشا اور آنگن واڑی کارکنوں) اور سی ایس او کے ساتھ ساتھ سیکورٹی ورکرز کی تبدیلیوں کی کامیاب مثالیں بھی پیش کیں۔
محترمہ وندنا کندھاری، چائلڈ پروٹیکشن اسپیشلسٹ، یونیسیف انڈیا نے بھی اس بات پر روشنی ڈالی کہ دیہاتوں اور وارڈوں میں مقامی ادارے اور 'چائلڈ ویلفیئر اینڈ پروٹیکشن کمیٹیاں' بچوں کے لیے محفوظ کمیونٹیز بنانے اور خاندانوں کو مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔
بحث میں بچوں کی دیکھ بھال کے لیے کمیونٹی پر مبنی پروگراموں اور خدمات کو مضبوط بنانے اور والدین کی دیکھ بھال کے بغیر بچوں کی حفاظت کے لیے خاندان پر مبنی متبادل دیکھ بھال کو فعال کرنے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔
خاندان پر مبنی دیکھ بھال اور کمیونٹی کی بنیاد پر رضائی دیکھ بھال میں اختراعات کو کئی ریاستوں نے اشتراک کیا تھا۔ دو دنوں کے دوران، 60 مقررین نے اہم حکومتی اور کمیونٹی اقدامات پیش کیے جو کمزور حالات میں بچوں اور خاندانوں کی مدد کرتے ہیں۔ بچوں کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے ریاستوں کے ایکشن پلان اور وژن کا اعادہ کیا گیا، تاکہ تمام بچوں کو اچھے خاندانی ماحول میں پروان چڑھنے کا موقع ملے۔ اس تقریب کا اختتام سماجی تحفظ کو بڑھانے، ہنرمند انسانی وسائل میں سرمایہ کاری اور خاندان پر مبنی نگہداشت کے لیے جامع ریاستی ایکشن پلانز کے لیے کوششوں کے مطالبے کے ساتھ ہوا تاکہ کمزور اور ضرورت مند بچوں کے خاندانوں کو مضبوط کیا جاسکے۔

☆

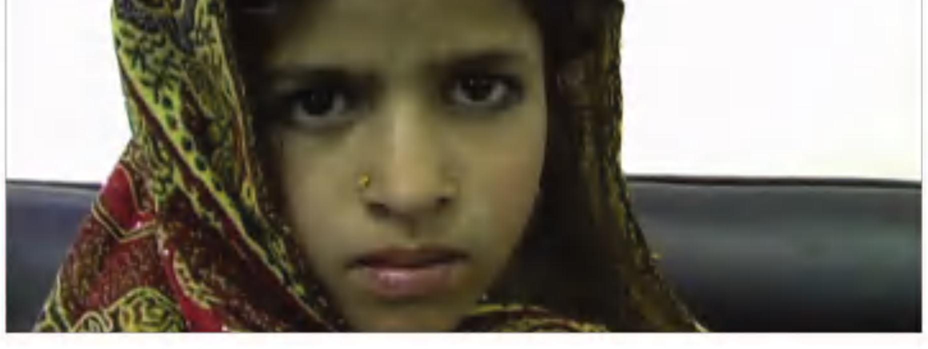

## فاقہ زدہ فلسطینیوں کے خون میں ڈوبا رمضان

## اسرائیل نے امدادی ٹرکوں کو روک کر بڑا تیر مارلیا

اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے بعد ہزاروں کی تعداد میں فلسطینی مغربی کنارے غزہ پٹی میں مکمل طور پر خانماں برباد کی شکل میں واپس ہورہے ہیں جن کے جسم پر چیتھڑے جھول رہے ہیں اور اس کے علاوہ ان کے پاس کچھ نہیں ہے، ایسے میں اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کمیشن نے مصر اور دوسرے تعاون کرنے والے ممالک سے ان تباہ حال فلسطینیوں کے درجنوں ٹرکوں میں بھرے امدادی سامان کھانے پینے کی اشیاء اور دوائیں بھیجی جارہی تھیں جنہیں شیطان کی اولاد اسرائیل کے خونی درندے جیسے فوجوں نے ان ٹرکوں کو آگے جانے سے روک دیا ہے اور گزشتہ دو دنوں سے وہ درجنوں ٹرک ایک شاہراہ پر رکے ہوئے ہیں اور بتایا گیا ہے کہ ان ٹرکوں میں کھانے پینے کی جو اشیاء ہیں انہیں اگر مزید دو تین دن روکا گیا تو پھر وہ کھانے کے لائق نہیں رہیں گے اور انہیں پھینکنا پڑے گا۔ غزہ میں رمضان کا تیسرا دن ہے اور اب تک امدادی ٹرکوں کو آگے جانے کی اجازت نہیں ملی ہے بلکہ اسرائیلی فوجوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر کسی بھی ٹرک نے وہاں سے آگے بڑھنے کی کوشش کی تو انہیں دستی بم پھینک کر اڑا دیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ 7 اکتوبر 2023 سے پہلے غزہ میں رمضان کا مہینہ ایک عظیم الشان تہوار کے طور پر منایا جاتا تھا اور غزہ کے لوگ کمسن بچوں سے لیکر ضعیف العمر لوگ سبھی روزہ، نماز، تراویح، اور سحری کا خاص جتن کرتے تھے اور روزے داروں کی بڑی بھیڑ مسجدوں میں دیکھنے کو ملتی تھی جہاں روزے داروں کی افطاری کا خاص اہتمام ہوتا تھا اور افطاری کے بعد ہی مغرب کی نماز کا منظر روح پرور ہوا کرتا تھا۔ لیکن اب نہ تو وہاں کسی کا گھر ہے نہ مسجد، نہ اسکول ہے نہ اسپتال، سب کے سب ریزہ ریزہ کردیئے گئے ہیں۔ اسرائیلی بمبار طیاروں کے ذریعہ غزہ سٹی کو پرسکوت قبرستان بنا دیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسرائیلی طیاروں کی بمباری میں 92,000 فلسطینی شہید ہوئے اور ڈیڑھ لاکھ کے قریب زخمی ہوئے، لیکن اقوام متحدہ کے حقوق انسانی گروپ کے سینئر رپورٹروں کے بموجب 3,00,000 سے زیادہ فلسطینی شہید اور 6,00,000 سے زیادہ زخمی ہوئے جو کمسن بچے جو پانچ سال کی عمر تک تھے وہ ڈیڑھ لاکھ 150.000 کے قریب شہید ہوئے۔ مغربی میڈیا یا مسلم میرر کے مطابق غزہ پٹی اور مغربی کنارے میں ایسے 300 میٹر طویل گڈھوں میں ہزاروں شہید فلسطینیوں کو بنا کفن کے اجتماعی طور پر دفن کیا گیا ہے اور ایسے 200 گڈھے دریافت ہوئے ہیں جو فلسطینیوں کے اجتماعی قبر ہیں جہاں لوگوں نے بذریعہ مجبوری خون میں لت پت لاشوں کو بنا کفن کے گڈھا کھود کر دبا دیا گیا ہے جہاں اب ڈونالڈ ٹرمپ پکنک اسپاٹ بنانا چاہتے ہیں اس عورت خود صدر کو ہر جگہ اپنی عیاشی کا سامان چاہئے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ابھی دو دن قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کا وائٹ ہاؤس کے اوول دفتر میں گرمجوش استقبال کیا تھا اور اس موقع پر نیتن یاہو نے ٹرمپ سے کہا تھا کہ وہ جلد سے جلد غزہ پٹی میں اپنی پسند کا پکنک اسپاٹ بنالیں جہاں اب کوئی ذی حس کا پتہ نہیں ہے اور سب کے سب راہی عدم ہوچکے۔ نیتن یاہو کی اس پیشکش پر ٹرمپ نے تجاہل عارفانہ سے کام لیتے ہوئے اس انداز میں اپنی عجلت پسند طبیعت اور لاابالی پن کو روکا جیسے اس معاملے میں انہیں کوئی خاص دلچسپی تو نہیں، البتہ کچھ مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے اس موقع پر کئی کھرب ڈالر کے آٹومیٹک اور سوفیسٹیکیٹیڈ (Sophisticated) ہتھیار جنگی طیارے، بم، اسٹین گن، مشین گن، جیسے ہتھیار اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو فروخت کئے ہیں تو ایسے میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ غزہ پٹی تو اب قبرستانوں میں تبدیل ہو چکا پھر یہ کھربوں ڈالر کے ہتھیار کس کے خلاف استعمال کئے جائیں گے اگر جواب آئے گا ایران تو پھر امریکہ اور اسرائیل کو سوچ لینا چاہئے کہ وہ بھول کر بھی ایران میں نگاہ غلط ڈالنے کی کوشش نہ کریں ورنہ جنگ تو بہر کیف تباہ حال دنیا کا نقشہ پیش کرے گی ساتھ ہی ساتھ مغرب کا غرور بھی خاک میں مل جائے گا۔ اس لئے مغربی سازشی امریکہ، اسرائیل، روس سب اس خطرے کو پیش نظر رکھیں۔ اسرائیل کے کندھے پر بندوق رکھ کر امریکہ غزہ کا مشن تو مکمل کرلیا ہے لیکن بھیڑیئے کے منہ پر خون لگ چکا ہے اور اسرائیل کے ذریعہ دوسرے اسلامی ملکوں پر قبضہ کرنے اور انہیں نیست ونابود کرنے کی شیطانی حرکتیں کرے گا لیکن بہت ممکن ہے کہ اس مرتبہ نشانہ ریکٹی فائر ہوجائے اور اس کا خمیازہ پورے یوروپ کو اٹھانا پڑے لیکن ٹرمپ چونکہ حد درجہ حرص وطمع میں ڈوبا ہوا حکمراں ہے اور اس کی اسی کمزوری کا فائدہ روس اور چین اٹھا رہا ہے۔ روس، چین دو ایسے ممالک ہیں جو 'ویٹ اینڈ واچ' کے فارمولے پر یقین رکھتے ہیں اور ان دونوں کو عالمی سطح پر نئی تبدیلی کا انتظار ہے۔ (رخ الف ف)

# نفرت پھیلانے والوں کا علاج یہ ہے

معصوم مرادآبادی

مسلم دشمن بیان دینے والے ایک بی جے پی لیڈر کو جیل رسید کرتے ہوئے کیرل ہائی کورٹ نے گزشتہ ہفتہ جو کچھ کہا ہے، اسے حقیقی انصاف کی ایک مثال قرار دیا جانا چاہئے۔ حالانکہ ابھی سزا کا اعلان نہیں ہوا ہے، لیکن عدالت عالیہ نے فرقہ وارانہ بیان بازی کے خلاف جو سخت موقف اختیار کیا ہے، وہ اب تک ملک کی سب سے بڑی عدالت نے بھی اختیار نہیں کیا تھا۔ گزشتہ 24؍فروری کو کیرل بی جے پی کے لیڈر پی سی جارج کو بار بار نفرت انگیز بیان دینے کا مرتکب قرار دیتے ہوئے عدالت نے دو ہفتہ کی عدالتی تحویل میں بھیجتے ہوئے کہا کہ "مذہب کی بنیاد پر مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینے والے جرائم کا ارتکاب کرنے والے افراد کو لازمی طور پر جیل کی سزا دی جانی چاہئے اور انھیں محض جرمانہ ادا کرکے قید سے بچنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔" واضح رہے کہ کیرل بی جے پی کے لیڈر پی سی جارج کے خلاف درج ایک شکایت میں ان پر کیرل پولیس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت قابل سزا جرم کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ پی سی جارج نے ایک ٹی وی مباحثہ میں بے شرمی اور بے غیرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسلمانوں کو دہشت گرد اور فرقہ پرست قرار دیا تھا۔ حالانکہ بعد میں انھوں نے معافی بھی مانگی تھی، لیکن عدالت نے ان کے کسی بھی عذر کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور مذہب کی بنیاد پر دشمنی کو فروغ دینے کی ایسی کارروائیوں پر لازمی طور پر قید کی سزا دی جانی چاہئے تھی۔"

یہ غالباً ملک کی عدالتی تاریخ میں پہلا موقع ہے کہ مسلم دشمن بیان دینے والے کسی لیڈر کے کسی بھی عذر کو قبول نہ کرتے ہوئے سیدھے جیل بھیجا گیا ہے۔ دراصل اب حکمراں جماعت بی جے پی میں یہ فیشن بن گیا ہے کہ آپ کو اسی وقت عہدہ یا عزت ملے گی جب آپ مسلمانوں کے خلاف سخت سے سخت بیان دیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اب بی جے پی کے لیڈر عہدہ حاصل کرنے کے لیے ایک سے بڑھ کر ایک مسلم دشمن بیان دیتے ہیں اور قانون کی گرفت سے صاف بچ نکلتے ہیں۔ ایسا بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں زیادہ ہوتا ہے کیونکہ وہاں پولیس اور قانونی مشنری ان لوگوں کا ساتھ دیتی ہے۔ اس کا ایک ثبوت دہلی بی جے پی لیڈر کپل مشرا ہیں، جنھوں نے 2020 میں انتہائی اشتعال انگیز بیان دے کر نارتھ ایسٹ دہلی میں نہایت خوفناک فساد بھڑکایا تھا اور ان کے خلاف باضابطہ شکایت بھی درج کرائی گئی تھی، لیکن حال ہی میں دہلی پولیس نے انھیں کلین چٹ دے دی ہے۔ آپ کو یاد ہوگا کہ دہلی ہائی کورٹ کے ایک جج نے جب اس معاملے میں دہلی پولیس کو پھٹکار لگائی تھی تو اس جج کا ہی تبادلہ کردیا گیا تھا۔ اس واقعہ سے صاف ہوگیا تھا کہ حکومت کی مشنری ایسے فرقہ پرست اور مسلم دشمن عناصر کی پشت پناہی اس حد تک کررہی ہے کہ وہ عدالتی کام کاج کو بھی متاثر کرنے لگی ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی مسلمان پر اشتعال انگیزی کا کوئی جھوٹا الزام بھی عائد ہوجائے تو اسے تہہ تیغ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جاتی۔ اس کا تازہ ثبوت مہاراشٹر کے مالوان کے ایک حالیہ واقعہ سے ملتا ہے، جو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ کے دوران پیش آیا۔ پولیس نے ایک پندرہ سالہ نابالغ مسلم نوجوان اور اس کے والد کو 'پاکستان زندہ باد' کا نعرہ لگانے کے الزام میں نہ صرف گرفتار کرلیا بلکہ شیوسینا (شندے) کے شرپسند ممبر اسمبلی نتیش رانے کے مطالبہ پر میونسپل کارپوریشن نے اس کے گھر اور دکان پر بلڈوزر چلاکر اسے زمین دوز کردیا۔ یہ کارروائی کسی ثبوت کے بغیر محض ایک شرپسند کے دعوے کی بنیاد پر کی گئی۔ المیہ یہ بھی ہے کہ مالوان میں وکیلوں کی تنظیم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کوئی بھی وکیل مذکورہ نابالغ مسلم نوجوان اور اس کے والد کے مقدمہ کی پیروی نہیں کرے گا۔ اس ظلم جبر اور آخری درجہ کی ناانصافی کے خلاف ترنمول کانگریس کے لیڈر ساکیت گوکھلے نے چیف جسٹس آف انڈیا کو خط لکھا ہے۔

اب آیئے ہم اپنے موضوع کی طرف واپس آتے ہیں۔ سبھی جانتے ہیں کہ سپریم کورٹ نے منافرانہ بیان دینے والوں کے خلاف سخت احکامات جاری کررکھے ہیں، لیکن جہاں کہیں بی جے پی کی سرکار ہے وہاں سپریم کورٹ کے احکامات کو ٹھینگا دکھادیا جاتا ہے اور ایسی اشتعال انگیزی کرنے والوں کے خلاف کوئی مقدمہ ہی درج نہیں ہوتا۔ کیرل میں ایسا اس لیے ہوا ہے کہ وہاں بائیں بازو کی حکومت ہے، جو ہر قسم کی فرقہ پرستی اور منافرت کے خلاف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرکاری وکیل نے پی سی جارج کے نفرت انگیز بیان کے تعلق سے عدالت میں ایک مضبوط موقف اختیار کیا۔ جب جارج کے وکیل نے عدالت میں کہا کہ "ان کے موکل نے جان بوجھ کر مسلمانوں کے خلاف نفرت یا بدنیتی کو فروغ دینے والے بیانات یا تقریریں نہیں کیں بلکہ چینل کی بحث کے دوران انھیں اکسایا گیا، جس کے لیے انھوں نے معافی بھی مانگ لی۔" اس پر سرکاری وکیل نے کہا کہ "پی سی جارج اس سے قبل بھی مسلمانوں کے خلاف بغیر کسی اشتعال کے ایسے نفرت انگیز بیانات دے چکے ہیں جس سے صاف طور پر اس کی نیت ظاہر ہوتی ہے۔ بدامنی ایک دم پیدا نہیں ہوتی بلکہ اس طرح کے اشتعال انگیز بیانات لوگوں کے ذہنوں میں رہتے ہیں اور اس سے آگے چل کر دشمنی اور انتشار پیدا ہوتا ہے۔" عدالت عالیہ کے جج جسٹس پی وی کنہی کرشنن نے اس سے قبل بی جے پی لیڈر کو پیشگی ضمانت دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ "نفرت انگیز تقاریر سے نپٹنے کے لیے موجودہ تعزیری دفعات کو ناکافی قرار دیا تھا، کیونکہ مجرم جرمانہ ادا کرکے کارروائی سے بچ سکتا ہے۔" فاضل جج نے اس معاملے میں پارلیمنٹ اور لاء کمیشن کو غور کرنے پر زور دیا۔ انھوں نے رجسٹرار کو ہدایت دی کہ اس حکم کی کاپی لاء کمیشن کو مہیا کرائی جائے۔ پی سی جارج کی عرضی کو خارج کرتے ہوئے فاضل جج نے نوٹ کیا کہ بی جے پی لیڈر بار بار فرقہ وارانہ بیانات دینے کے عادی ہیں۔ 2022 میں بھی ان پر مقدمہ کیا گیا تھا اور اس وقت ہائی کورٹ نے انھیں اس شرط پر ضمانت دی تھی کہ وہ اس طرح کے تبصرے سے گریز کریں گے، اس کے باوجود انھوں نے اس طرح کے تبصرے کئے۔ عدالت نے مختلف دفعات میں سزا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "بار بار جرم کرنے والے بھی محض جرمانہ ادا کرکے فرار ہوجاتے ہیں۔ پہلی بار جرم کا مرتکب جرمانہ ادا کرکے بچ سکتا ہے، دوسری بار جرم کرنے والا بھی جرمانہ ادا کرکے بچ سکتا ہے۔ ہمیں لگتا ہے کہ لازمی جیل کی سزا ضروری ہے۔" سبھی جانتے ہیں کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلا کر اپنی سیاسی طاقت میں اضافہ کرنا بی جے پی کی ایک طے شدہ حکمت عملی کا حصہ ہے۔ وہ جانتی ہے کہ جتنا زیادہ نفرت پھیلے گی اتنا ہی اس کے ووٹ بینک میں اضافہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ ملک میں نفرت انگیز تقریروں کی باڑھ آگئی ہے۔ 'انڈیا ہیٹ لیب' کی تازہ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں گزشتہ سال نفرت انگیز تقریروں میں 74 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ 2024 میں ایک ہزار سے زیادہ نفرت انگیز تقریریں کی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز تقریروں کے 1165 معاملات میں 98 فیصد سے زیادہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس قسم کے 80 فیصد واقعات بی جے پی اور این ڈی اے کے زیر انتظام صوبوں میں پیش آئے۔ ان میں بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں اترپردیش، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر سرفہرست ہیں۔ رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ایسے واقعات میں مئی 2024 کے آس پاس تیزی سے اضافہ دیکھنے کو ملا، جب ہندوستان میں لوک سبھا انتخابات کی مہم عروج پر تھی۔ رپورٹ میں وزیراعظم نریندر مودی کی اس تقریر کا بھی ذکر ہے جو انھوں نے 21؍اپریل 2024 کو راجستھان کے بانسواڑہ میں کی تھی اور جس میں انھوں نے مسلمانوں کے خلاف انتہائی قابل اعتراض ریمارکس دیتے ہوئے انھیں دراندراز اور زیادہ بچے پیدا کرنے والا قرار دیا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مودی کی اس تقریر کے بعد ایسے واقعات میں تین گنا اضافہ درج کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح انتخابات کے دوران مسلم مخالف نفرت کو سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اس موقع پر جو 462 نفرت انگیز تقریریں کی گئیں ان میں 452 کے ذمہ دار بی جے پی لیڈر تھے۔ ان اعدادوشمار سے تصویر پوری طرح صاف ہوجاتی ہے۔

masoom.moradabadi@gmail.com

# اردو ہے میرا نام میں خسرو کی پہیلی

بے نام گیلانی

**اس حقیقت کو صدیوں تک تسلیم بھی کیا گیا۔ لیکن جب سے ہندو مہاسبھا کی تشکیل ہوئی۔ ارض ہند پر مسلمانوں کے باہم اردو زبان کی بھی مخالفت شروع ہو گئی۔ جبکہ یہ بھی ایک بلا تردید حقیقت ہے کہ اس وقت کے ہندو مہاسبھا کے عہدیداروں اور اراکینوں کی عام بول چال کی زبان اردو ہی تھی۔ وہ لوگ بھی سنسکرت بولنے سے قاصر تھے۔ کیونکہ سنسکرت ان سے بہت ہی قبل یعنی صدیوں قبل ایک متروک زبان ہو کر رہ گئی تھی۔ بازار کی زبان اردو تھی، دفتر کی زبان اردو تھی، کاروبار کی زبان اردو تھی، سیاست کی زبان اردو تھی۔**

یوں تو دنیا کی کوئی بھی زبان کسی بھی مذہب کی متاع خاص نہیں ہوتی ہے۔ کیونکہ زبان تو محض اظہار خیال کا ایک وسیلہ ہے۔ یہ دیگر امر ہے کہ مذہبی احساسات وجذبات کا اظہار بھی کسی نہ کسی زبان کے الفاظ کے ہی توسط سے ہوتا ہے۔ یا پھر دنیا میں جتنے بھی مذاہب ہیں۔ ان کی کتابیں کسی نہ کسی زبان میں خلق ہوئی ہیں۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ زبان کسی مذہب کی محتاج نہیں بلکہ اپنی وسعت کے لئے ہر مذہب زبان کا مرہون منت ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ معاشرے کے فروغ میں زبان کا نمایاں کردار ہے۔ لیکن مذکورہ بالا مصرعہ سے کچھ اور ہی ثابت ہوتا ہے۔ یہ جناب اقبال اشہر کی ایک نظم کی بند کا مصرعہ ہے۔ اس میں شاعر موصوف نے جملہ" خسرو کی پہیلی ** "کہ کر کئی سوالات کو جنم دے دیا ہے۔ پہیلی کا معنی وہ بات جو یا تو فہم میں نہ آئے یا پھر آئے تو بہ مشکل ائے۔ اقبال اشہر نے معلوم نہیں کیوں زبان اردو کو ایک پہیلی کہ دیا۔ جبکہ اردو کا وجود ایک کھلی کتاب کی مانند ہے جسے ہر کوئی پڑھ اور سمجھ سکتا ہے۔ اس کی تاریخ بھی بالکل واضح ہے۔ پھر یہ پہیلی کس طرح ہوگئی۔ یہ اس کم فہم کی فہم سے پرے ہے۔ اب اسے کیا کیجئے کہ زبان اردو کو خود اہل اردو نے ہی مبہم اور ناقابل فہم ثابت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑا ہے۔ اسی لئے تو کہتے ہیں کہ

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہ دو
کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

اہل اردو کی ذہنی ساخت کا اندازہ لگانا کوئی کار سہل نہیں ہے۔ انہیں کچھ کہتے ہوئے خود ہی معلوم نہیں ہوتا ہے کہ یہ کیا کہ رہے ہیں اور ان کے اقوال کے اثرات کہاں کہاں، کیسے، کتنے اور کس طرح مرتب ہوں گے۔ فی زمانہ ہندوستان کی ابادی 144 کروڑ انسانوں پر مشتمل ہے۔ یہ ابادی آزادی کے وقت بھی کوئی 39 کروڑ تھی۔ آج کا ہر ذی شعور ہندوستانی واقف ہے کہ زبان اردو اسی روئے زمین پر پیدا ہوئی، نش ونما پائی اور یہیں اس کی ترویج واشاعت ہوئی۔ یہ دیگر امر ہے کہ اسے مختلف ادوار میں مختلف ناموں سے منسوب کیا گیا۔ جیسے ریختہ ہندوی اور ہندوستانی۔ لیکن اس کی ہیت وماہیت وہی ایک تھی اور آج ایک ہی ہے۔ یہ مختلف زبانوں کے الفاظ کے اشتراک سے وجود پزیر ہوئی اور اس توسیع میں ہندوستان میں مروجہ تمام زبانوں کے علمبرداروں کا یکساں و مساوی کردار رہا ہے۔ اسی طرح ہندوستان کے ہر مذہب کے پیروکاروں نے اس کے ارتقا سے لے کر فروغ وبقا میں اپنا اپنا حصہ ادا کیا ہے۔ اب یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ خود اردو کے ایک شاعر کہتے ہیں کہ " ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو اردو بول سکتے ہیں۔ یہ تو طئے شدہ امر ہے کہ اردو سارے ہندوستانیوں کی زبان ہے۔ لیکن آج کے تناظر میں یہ کہتے ہوئے اکثر لوگ مشکل میں مبتلا ہوجاتے ہیں کیونکہ ایک گروہ نہ صرف اس امر کی مخالفت کررہا ہے بلکہ اس کی بالکل ہی نفی پر آمادہ نظر آتا ہے۔ وہ بھی صرف مذہبی تعصب کی بنیاد پر۔ مذکورہ گروہ دراصل یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ زبان اردو حقیقی معنوں میں صرف اور صرف مسلمانوں کی زبان ہے۔ کیونکہ اس کا رسم الخط فارسی کا ہے۔ یہ فارسی زبان تو ایران کی ہے جہاں صرف مسلمان رہا کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ زبان اردو بھی صرف مسلمانوں کی ہے۔ معلوم نہیں ایسے خر دماغ لوگ کہاں سے آجاتے ہیں۔ دنیا اس حقیقت سے واقف ہے کہ اردو خالص ہندوستانی زبان ہے اور یہ چھٹی صدی سے تا بارہویں صدی مختلف زبانوں کے اختلاط سے وجود پزیر ہوئی ہے۔ اس حقیقت کو صدیوں تک تسلیم بھی کیا گیا لیکن جب سے ہندو مہاسبھا کی تشکیل ہوئی۔ ارض ہند پر مسلمانوں کے باہم اردو زبان کی بھی مخالفت شروع ہوگئی۔ جبکہ یہ بھی ایک بلاتردید حقیقت ہے کہ اس وقت کے ہندو مہاسبھا کے عہدیداروں اور اراکینوں کی عام بول چال کی زبان اردو ہی تھی۔ وہ لوگ بھی سنسکرت بولنے سے قاصر تھے۔ کیونکہ سنسکرت ان سے بہت ہی قبل یعنی صدیوں قبل ایک متروک زبان ہوکر رہ گئی تھی۔ بازار کی زبان اردو تھی، دفتر کی زبان اردو تھی، کاروبار کی زبان اردو تھی، سیاست کی زبان اردو تھی۔ الغرض زندگی کے تمام میدان عمل کی زبان اردو تھی۔ اس لحاظ سے تو ہندو مہاسبھا کے عہدیداران واراکین کو بھی زبان اردو سے محبت ہونی چاہئے تھی۔ لیکن یہ بہت افسوس کے ساتھ رقم کرنا پڑ رہا ہے کہ جنھیں اپنی دھرتی ماتا سے محبت نہیں ہوئی انہیں اردو زبان سے کیا محبت ہوتی۔ خود کو قوم پرست کہنے والے لوگ اہل فرنگ کے آلہ ء کار ہوکر وطن عزیز کی جڑیں کھودتے رہے۔ ان تخریبی ذہن والوں سے مثبت عمل یا حب الوطنی کی امید کرنا ہی غلط ہوگا۔ ان لوگوں کو صرف اور صرف ہندوتوا اور ہندوراشٹر سے غرض ہے۔ جبکہ فی زمانہ جو مشاہدے میں آرہا ہے۔ وہ یہ ہے کہ انہیں نہ ہندوراشٹر سے کوئی غرض ہے اور نہ ہی ہندوتوا سے۔ اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ حالیہ مہاکبھ میلے میں برپا آتش زنی اور بھگدڑ میں بقول چشم دید گواہان ہزاروں میں اموات عمل پزیر ہوئی ہیں۔ لیکن حکومتی طور پر صرف 18 اموات کا اعتراف کیا جارہا ہے۔ چشم دید گواہان کا کہنا ہے کہ ہزاروں لاشوں کو جے سی بی سے اٹھا کر ٹریکٹر پر ڈال کر کہیں ٹھکانے لگا دیا گیا ہے۔ یہ ہے سنگھیوں کا ہندو پریم۔ خیر اس سے ناچیز کو کچھ لینا دینا نہیں کہ ارباب اقتدار اور ہندو تحفظ کے نام نہاد ٹھیکیدار خود ہندوؤں کے ساتھ کیسا سلوک کررہے ہیں۔ بات چل رہی تھی یہاں اردو کی۔ یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ موجودہ ارباب اقتدار اسلام دشمن، مسلم دشمن اور اردو دشمن بھی ہیں۔ کیونکہ اس زبان کو وہ صرف اور صرف مسلمانوں کی زبان تصور کرتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ یہ زبان مدارس اسلامیہ میں رائج ہے۔ مدارس اسلامیہ کو یہ بقائے اسلام کا سب سے اہم سبب تصور کرتے ہیں اور کم از کم وطن عزیز میں ایسا سمجھنا مبنی بر حقیقت بھی ہے۔ وہ اسلام مخالف ہیں چنانچہ ان کی مخالفت یا اردو دشمنی تو فہم میں آتی ہے۔ شاید اسی لئے صدا انبالوی نے یہ شعر کہا ہے کہ

اپنی اردو تو محبت کی زباں تھی پیارے
آف سیاست نے اسے جوڑ دیا مذہب سے

شاید اردو کی مخالفت وعداوت میں کسی مذہب کے علمبرداروں کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ کیونکہ ایک بہت ہی بلند قد کہنہ مشق و جید ہندو شاعر خود یہ کہتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ادب بخشا ہے ایسا ربط الفاظ مناسب نے
دوزانو ہے طبع رسا تر کیب اردو سے

یہ حیرت کا مقام ہے کہ ایک زبان سے بھی کچھ لوگ اس درجہ نفرت کرنے لگے ہیں کہ اسے میدان جنگ میں تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔ معلوم نہیں ایسا کیوں عمل پزیر ہورہا ہے۔ جبکہ کتنے ہی غیر مسلموں کو اسی اردو نے عزت و مقام کے بام پر پہنچا دیا ہے۔ دیکھئے ایک غیر مسلم شاعر آنند نارائن ملا نے اس امر کا کس طرح اعتراف کیا ہے۔

ملا بنادیا ہے اسے بھی محاذ نے
اک صلح کا پیام تھی اردو زباں کبھی۔

چلئے یہ تو اردو مخالفت کی باتیں ہوئیں۔ اردو اس قدر کم نصیب زبان ہے کہ اس کے درپے اغیار تو ہیں ہی۔ ان کے باہم اپنے بھی کم نہیں ہیں۔ ارض ہند پر اہل اردو کی کثیر آبادی ہے۔ ایک صاحب کہ رہے تھے کہ اردو کہیں اور نہیں بس بنگال، بہار، یوپی اور دلی میں ہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بنگال میں بھی صرف شہری علاقہ میں رائج ہے۔ مضافات میں تو کوئی اردو زبان سے واقف ہی نہیں ہے۔ جبکہ ناچیز کا مشاہدہ کہتا ہے کہ لوگ بنگال کے مضافات میں بھی اردو سے واقف کار ہیں۔ کیونکہ وہاں جس شخص سے بھی ملاقات ہوئی وہ اردو سمجھ بھی رہا تھا اور بول بھی رہا تھا۔ اب رہی بہار، یوپی اور دہلی سے باہر کی بات۔ شاید لوگ بیجاپور گولکنڈہ کی تاریخ کو فراموش کر چکے ہیں۔ جہاں اردو کا ابتدائی زمانہ گزرا۔ کوئی یہ کیسے فراموش کرسکتا ہے کہ اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ اسی جنوبی ہندوستان کے تھے۔ اج بھی جنوبی ہندوستان میں اردو داں کی کثیر تعداد ہے۔ اس کے بعد بھی اردو والے کہتے ہیں کہ

سلیقے سے ہواؤں میں جو خوشبو گھول سکتے ہیں
ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو اردو بول سکتے ہیں۔

جناب اختر شاہجہان پوری نے اردو پر تھوڑی مہربانی فرماتے ہوئے کچھ یوں فرمایا ہے

ابھی تہذیب کا نوحہ نہ لکھنا
ابھی کچھ لوگ اردو بولتے ہیں

اب جناب شاعر موصوف سے یہ کون استفسار کرے کہ اردو پر نوحہ خوانی کب کی جائے۔ اردو کا قصہ تو خود اہل اردو نے ہی تمام کر رکھا ہے۔ اردو تو ختم ہی ہو چکی ہے۔ عہد حاضر میں جو اردو بولی، پڑھی اور لکھی جارہی ہے وہ اردو کہاں ہے۔ جو غالب ومیر کی اردو تھی یا کم از کم اقبال و جوش وفیض کی اردو تھی۔ وہ تو کہیں نظر ہی نہیں آتی ہے گی۔ اج تو اردو جیسی لطیف زبان میں ایسے ایسے سنگ نما الفاظ استعمال ہو رہے ہیں جن کی سماعت کے بعد گوش کے علاوہ دل بھی تڑپ کر رہ جاتا ہے۔ یہی لوگ یہ کہتے ہوئے بھی نہیں تھکتے کہ اردو بہت شیریں اور لطیف زبان ہے۔ یہ گوش میں رس گھول دینے والی زبان ہے۔ ایسی دل پزیر زبان کو خود اپنے ہی لوگ کمزور اور ناقابل تحمل زبان بنانے کے درپے ہیں۔ یہ اردو زبان ایک جانب دشمنوں کے نرغے میں ہے تو دوسری جانب اپنوں کی ستم زدہ ہورہی ہے۔ اسے اردو کی کم نصیبی نہیں کہی جائے گی تو اور کیا نام دیا جائے گا۔ دشمنان اردو کا مذاق تو یہ کہ کر اڑادیا جاتا ہے کہ

اردو کو مٹادیں گے کسی روز جہاں سے
یہ بات بھی کمبخت نے اردو میں کہی ہے

لیکن اپنے جو اردو دشمنی پر مصر ہیں انہیں کیا کہا اور کیا جائے۔ اس کے بعد جو داغ نے یہ شعر وضع کیا تھا کہ

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
ہندوستاں میں دھوم ہماری زباں کی ہے

اب اس زبان کا اللہ ہی حافظ ہے۔ کیونکہ جس اردو زبان کی دھوم پورے ہندوستان میں تھی، جس کا مشاہدہ حضرت داغ دہلوی نے کیا ہوگا۔ لیکن یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ وہ دھوم اس دور میں ہوگی لیکن فی زمانہ ہے نہیں۔ اج اردو کس مصیبت سے دوچار ہے وہ تو جناب اختر شاہجہان پوری کے درج ذیل شعر ہی سے معلوم ہوجاتا ہے کہ

ابھی تہذیب کا نوحہ نہ لکھنا
ابھی کچھ لوگ اردو بولتے ہیں

یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ جس اردو کی دھوم ماضی میں پورے ہندوستان میں تھی۔ اج وہ اردو بولنے والے محض کچھ لوگ ہی باقی رہ گئے ہیں۔ معلوم نہیں یہ شاعر موصوف کی فہمی کوتاہی ہے یا حالیہ حقیقت۔ کیونکہ جہاں تک مشاہدے کا سوال ہے تو بہ ظاہر اردو بولنے اور سمجھنے والوں کی تعداد قبل سے بہت زیادہ ہی ہے۔ یہ دیگر امر ہے کہ لب سے الفاظ نہیں بلکہ الفاظ نما پتھروں کی بارش ہوتے ہے۔ لیکن ان پتھروں کا شمار بھی آج نوآموز شعراء وادباء اردو ہی میں کرتے ہیں۔ لیکن جو اردو کی لطافت سے آشنا ہیں وہ اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ وہ اردو الفاظ اردو ہیں یا اردو کے جنازے ہیں۔ چنانچہ عاشقان اردو سے گزارش ہے کہ اردو کو اردو ہی رہنے دیں۔ جدیدیت اور فروغ کے نام پر اسے پتھروں میں تبدیل نہ کریں۔ بلاشبہ فی زمانہ اردو کی نوحہ خوانی کی ضرورت درپیش ہے اور نہ ماتم وگریہ کی۔

benamgilani@gmail.com

# تعلیماتِ حضور غوثِ اعظمؒ اور آج کا مسلمان

محمد فداء المصطفیٰ قادری

ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ، جو غوثِ اعظم کے لقب سے معروف ہیں، اسلامی تاریخ کی ایک ایسے درخشاں شخصیت ہیں جن کی تعلیمات آج بھی مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔

آپؒ کی زندگی قرآن وسنت کی عملی تفسیر تھی اور آپؒ نے جو درس دیا، وہ ہر دور کے لیے قابلِ تقلید ہے۔ آج جب امت مسلمہ بے شمار چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے، تو حضرت غوثِ اعظمؒ کی تعلیمات کو اپنانا وقت کی سب سے اہم ضرورت بن چکی ہے۔ مسلمان آج بے شمار مسائل اور چیلنجز کا سامنا کررہا ہے۔ دین سے دوری، بے سکونی، دنیا پرستی، اور فرقہ واریت جیسے مسائل ان کی زندگی کو مشکلات میں ڈال رہے ہیں۔ ایسے میں حضرت غوثِ اعظمؒ کی تعلیمات ان کے لیے روشنی کا مینار ہیں۔ آپؒ کی زندگی، اقوال اور نصیحتیں ایک مکمل ضابطۂ حیات ہیں، جنھیں اپنا کر ہر مسلمان اپنی دنیا اور آخرت سنوار سکتا ہے۔ آج ضرورت ہے کہ آپؒ کی تعلیمات کو عملی طور پر اپنایا جائے تاکہ ایک مضبوط، کامیاب اور دیندار مسلم معاشرہ وجود میں آسکے۔ تعلیماتِ حضور غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ اختصار کے ساتھ پیش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

**اخلاص وتقویٰ: ایمان کی مضبوطی**

اے میرے مسلمان بھائی! اگر تُو کامیاب ہونا چاہتا ہے تو سب سے پہلے اپنے دل کو صاف کر اور اپنے عمل میں اخلاص پیدا کر۔ یاد رکھ! حضرت غوثِ اعظمؒ فرماتے ہیں: "جو شخص اللہ کے لیے عمل کرے، اللہ اسے دنیا وآخرت میں عزت عطا فرماتا ہے۔" آج تُو دنیا کی شہرت، دولت اور عزت کے پیچھے بھاگ رہا ہے، لیکن اصلی عزت صرف اللہ کی رضا میں ہے۔ اگر تُو نیک عمل کر کے لوگوں کی واہ واہ چاہتا ہے تو تیرا عمل برباد ہوجائے گا۔ اخلاص وہ دولت ہے جو تیری عبادت کو مقبول بناتی ہے۔ اگر تُو اللہ کے لیے نماز پڑھے گا، روزہ رکھے گا اور خیرات دیگا تو تیرے اعمال میں برکت ہوگی۔ ورنہ ساری محنت ضائع ہوجائے گی۔ اے دوست! ہر عمل میں نیت کو خالص کر، صرف اللہ کی رضا کے لیے کام کر۔ دکھاوے اور ریاکاری سے بچ، کیونکہ یہ نیکیوں کو ختم کر دیتی ہے۔ اللہ سے ڈر، تقویٰ اختیار کر اور ہمیشہ حلال راستہ اپنایا کر۔

**صدق اور سچائی: کامیابی کی کنجی**

اے میرے مسلمان بھائی! آج تُو جھوٹ کو معمولی بات سمجھتا ہے، لیکن یاد رکھ! جھوٹ سے برکت اٹھ جاتی ہے اور عزت ختم ہوجاتی ہے۔ حضرت غوثِ اعظمؒ کا مشہور واقعہ سُن! جب ڈاکوؤں نے انہیں لوٹا اور پوچھا کہ تیرے پاس کیا ہے، تو انہوں نے سچ بولا کہ ماں نے ان کے کپڑوں میں دینار رکھی ہے۔ یہ سن کر ڈاکو حیران ہو گئے اور انکی سچائی نے ان کے دل بدل دیے۔ اے میرے بھائی! اگر تُو کامیاب ہونا چاہتا ہے تو ہمیشہ سچ بول، کیونکہ جھوٹ تیری دنیا اور آخرت دونوں برباد کر دے گا۔ اگر تُو تجارت میں جھوٹ بولے گا، دھوکہ دے گا، تو تیرا کاروبار ایک دن ختم ہوجائے گا۔ اگر تُو روزمرہ کی زندگی میں جھوٹ بولے گا تو لوگ تجھ پر اعتماد کرنا چھوڑ دیں گے۔ اے میرے بھائی! ہر حال میں سچ بول، چاہے نقصان ہی کیوں نہ ہو۔ کاروبار میں دیانت داری اپناؤ، کیونکہ یہی اصل کامیابی ہے۔ جھوٹ سے بچ، کیونکہ یہ رزق اور عزت دونوں کو تباہ کر دیتا ہے۔

**اللہ پر توکل اور صبر**

اے میرے مسلمان بھائی! زندگی میں مشکلیں آئیں گی، آزمائشیں آئیں گی، لیکن تُو گھبرا مت! حضرت غوثِ اعظمؒ فرماتے ہیں: "جس نے صبر کیا، وہ کامیاب ہوا، اور جس نے توکل کیا، وہ کبھی ناکام نہ ہوا۔" آج تُو چھوٹی چھوٹی پریشانیوں میں ہمت ہار جاتا ہے۔ تیری نوکری چلی گئی، تُو پریشان ہوجاتا ہے۔ تجھے کاروبار میں نقصان ہوا، تُو صبر نہ کر سکا۔ یاد رکھ! اللہ پر بھروسہ کر، وہ تیرے حق میں بہترین فیصلہ کرے گا۔ اگر تُو صبر نہیں کرے گا تو مسائل بڑھ جائیں گے۔ اگر تُو اللہ پر توکل کر کے صبر کرے گا تو اللہ تجھے بہتر بدلہ دے گا۔ اے میرے بھائی! مشکلات میں اللہ سے مدد مانگ، دوسروں کے سامنے نہ گڑگڑا۔ صبر اور استقامت اختیار کر، کیونکہ آزمائش کے بعد آسانی ہے۔ توکل کو اپنا ہتھیار بنا، کیونکہ اللہ بہترین مددگار ہے۔

**حرام سے اجتناب اور رزقِ حلال**

اے میرے مسلمان بھائی! اگر تُو چاہتا ہے کہ تیری دعائیں قبول ہوں، تیرا رزق بابرکت ہو، تو تو ہمیشہ حلال کمائی اختیار کر۔ حضرت غوثِ اعظمؒ فرماتے ہیں: "حرام کھانے والا کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا، چاہے وہ کتنا ہی عبادت گزار کیوں نہ ہو۔" آج تُو سود کھا رہا ہے، رشوت لے رہا ہے، دھوکہ دے رہا ہے، اور پھر چاہتا ہے کہ تیری زندگی میں برکت ہو! یاد رکھ! جب تک تیرا کھانا، پینا، اور لباس حرام سے ہوگا، تیرے اعمال قبول نہیں ہوں گے۔ اگر تُو چاہتا ہے کہ تیری عبادت اثر کرے، تو پہلے اپنی کمائی کو پاک کر۔ اے میرے بھائی! حرام کمائی سے مکمل اجتناب کر، چاہے حالات کیسے بھی ہوں۔ حلال رزق پر قناعت کر، کیونکہ اس میں برکت ہے۔ سود، رشوت، اور دھوکہ دہی سے دور رہ، کیونکہ یہ تباہی کا راستہ ہے۔

**محبتِ الٰہی اور ذکر الٰہی**

اے میرے مسلمان بھائی! اگر تُو دنیا اور آخرت میں کامیاب ہونا چاہتا ہے تو اللہ کا ذکر کر، کیونکہ ذکر تیرے دل کو سکون دے گا۔ حضرت غوثِ اعظمؒ فرماتے ہیں: "اللہ کا ذکر ایسا چراغ ہے جو دل کے اندھیروں کو دور کرتا ہے۔" آج تُو دنیا کے کاموں میں مصروف ہے، لیکن اللہ کے ذکر سے غافل ہے۔ تیری زبان فلمی گانوں، فضول باتوں اور گپ شپ میں مشغول رہتی ہے، لیکن تجھے ذکرِ الٰہی کے لیے وقت نہیں ملتا۔ یاد رکھ! اگر تُو چاہتا ہے کہ تیری زندگی میں سکون ہو، تو دن رات اللہ کو یاد کر۔ اے میرے بھائی: ہر نماز کے بعد اللہ کا ذکر کر، تاکہ دل روشن ہو۔ قرآن کی تلاوت کو اپنا معمول بنا، کیونکہ اس میں ہدایت ہے۔ ہر حال میں اللہ کو یاد رکھ، تاکہ برکت اور سکون حاصل ہو۔

**اتحادِ امت اور فرقہ واریت سے بچاؤ**

اے میرے مسلمان بھائی! آج تُو چھوٹے چھوٹے فرقوں میں بٹ چکا ہے۔ تُو مسلکی اختلافات میں الجھا ہوا ہے، جبکہ حضرت غوثِ اعظمؒ کا پیغام اتحاد کا تھا۔ اگر تُو چاہتا ہے کہ امت مضبوط ہو تو ان اختلافات کو ختم کردے۔ تُو شیعہ، سنی، بریلوی، دیوبندی میں بٹ چکا ہے، جبکہ اللہ نے تجھے صرف مسلمان بنایا ہے۔ اگر تُو اس فرقہ واریت کو ختم کر کے ایک ہوجائے گا تو دشمن تجھے کبھی شکست نہیں دے سکے گا۔ اے میرے بھائی: مسلکی تعصب ختم کر اور سب کو بھائی سمجھ۔ آپس میں محبت پیدا کر، کیونکہ یہی اسلام کا پیغام ہے۔ قرآن اور سنت کو اپناؤ، تاکہ امت ایک ہوسکے۔ اے مسلمان بھائی! اگر تُو حضرت غوثِ اعظمؒ کی تعلیمات پر عمل کرے گا تو تیری دنیا اور آخرت سنور جائے گی۔ اخلاص، سچائی، صبر، حلال کمائی، ذکرِ الٰہی، اور اتحاد کو اپنی زندگی کا حصہ بنا، تاکہ تُو ایک کامیاب مسلمان بن سکے۔ آج ضرورت ہے کہ تُو اپنی زندگی کو بدل لے اور حضرت غوثِ اعظمؒ کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر دنیا وآخرت میں کامیابی حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور غوثِ اعظم کی سیرت پر ان کی زندگی پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور تمام تر بری چیزوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

رابطہ نمبر: 9037099731

## قطعہ

شکیل سہسرامی، پٹنہ

یہ جو رمضان کا مہینہ ہے
رب کے احسان کا مہینہ ہے
یعنی قرآن کا مہینہ ہے
خاص رحمان کا مہینہ ہے

# معذوری عدالتی خدمات سے انکار کی بنیاد نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 3مارچ (یواین آئی) سپریم کورٹ نے آج ایک تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ کسی بھی امیدوار (متعلقہ عہدے کے لیے درخواست دہندہ) کوصرف معذوری کی بنیاد پر عدالتی خدمات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔جسٹس جے بی پاردیوالا اور آرمہادیون کی بنچ نے مدھیہ پردیش جوڈیشل سروس رولز کی شرائط کے اس حصے کوخارج کر دیا جس میں بصارت سے محروم اور نابینا امیدواروں کوعدالتی خدمات میں تقرری سے باہر رکھا گیا تھااور کہا گیا تھا کہ وہ (نابینااور بصارت سے محروم) ہندوستان کی عدالتی خدمات میں تقرری کے لیے درخواست دینے کے اہل ہیں۔بنچ کی جانب سے فیصلہ سناتے ہوئے ،جسٹس مہادیون نے کہا "مدھیہ پردیش جوڈیشل سروسز رولز، 1994 کے ضابطہ 6اے کوختم کردیا گیاہے کیونکہ اس میں بصارت سے محروم اور نابینا امیدواروں کوعدالتی خدمات میں تقرری سے باہر رکھا گیاہے۔"

مختلف پہلوؤں پرغور کرنے کے بعد بنچ نے کہا کہ ان کی اہلیت کا اندازہ کرتے ہوئے معذور افراد کے حقوق کے قانون۔ 2016 کے مطابق انہیں مناسب سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں۔

عدالت عظمیٰ نے واضح کیا کہ بصارت سے محروم اورکم بصارت والے امیدوار جوڈیشل سروس کے عہدوں کے انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہوں گے۔

بنچ نے کہا کہ معذور افراد کوعدالتی خدمات میں بھرتی میں کسی امتیاز کا سامنانہیں کرنا چاہیۓ اور ریاست کوایک جامع ڈھانچہ کویقینی بنانے کے لئے ان کے لئے مثبت کارروائی کرنی چاہیۓ۔بنچ نے فیصلے میں مزید کہا کہ وہ آئینی فریم ورک اورادارہ جاتی نااہلی کے فریم ورک سے متعلق ہے اوراس معاملے کوسب سے اہم سمجھتا ہے۔

عدالت نے مدھیہ پردیش جوڈیشل سروسز (رکروٹمنٹ اینڈ سروس کنڈیشنز) رولز میں موجودمذکورہ ضابطے کے خلاف ایک ضعیف امیدوار کی والدہ کی طرف سے گزشتہ سال سپریم کورٹ کے سامنے دائر کی گئی درخواست پرازخود مقدمہ درج کیا تھا۔

عدالت عظمیٰ نے سماعت کے اختتام کے بعد 3دسمبر 2024 کواپنا فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔

## پنجاب: دھوکے باز جوڑے نے سرمایہ کاروں کو بے وقوف بنا کر 3500 کروڑ روپے ٹھگے، پولیس نے ہوائی اڈے سے کیا گرفتار

چنڈی گڑھ 3/مارچ: پنجاب میں دھوکہ دہی کا ایک حیرت انگیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک جوڑے نے لوگوں کو بے وقوف بنا کر 3500 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم ٹھگی کی ہے۔ حالانکہ پولس نے اس ملزم جوڑے کو گرفتار کرلیا ہے اور فی الحال یہ دونوں ای ڈی کی حراست میں ہیں۔ 'دینک جاگرن' کی خبر کے مطابق کلاؤڈ پارٹیکلس گھوٹالے میں سرمایہ کاروں سے ہزاروں کروڑ روپے ٹھگنے والی کمپنی ویو ناو? گروپ کے پرموٹر جوڑے کوای ڈی نے منی لانڈرنگ مخالف قانون کے تحت دہلی ہوائی اڈے سے گرفتار کیا۔ جالندھر میں اسپیشل پی ایم ایل اے عدالت نے ماسٹر مائنڈ سکھوندر سنگھ کھرور کو10 اوراس کی اہلیہ ڈمپل کھرور کو پانچ دنوں کے لیے ای ڈی کی حراست میں بھیجا ہے۔

ای ڈی کے ذریعہ جاری لُک آؤٹ سرکلر (ایل اوسی) کی بنیاد پر دونوں کواندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حراست میں لیا گیا۔ گزشتہ مہینے ای ڈی نے اس معاملے میں عارف نثار نامی ایک دیگر شخص کو گرفتار کیا تھا۔ ویوناؤ گروپ کا سی ای او اور بانی سکھوندر سنگھ کھرور اس گھوٹالے کا ماسٹر مائنڈ ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ سی ای او نے اپنے قریبی معاونین کے ساتھ مل کر ہزاروں کروڑ روپے کے کلاؤڈ پارٹیکلس کے نام پر گھوٹالہ کیا اور سرمایہ کاروں کا پیسہ اپنے نجی فائدے کے لیے ہڑپ لیا۔

کمپنی نے سرمایہ کاروں کو کلاؤڈ پارٹیکلرس (سرور) یہ لالچ دے کر مہنگی قیمتوں میں فروخت کیے تھے کہ کمپنی یہ کلاؤڈ پارٹیکلس بعد میں ان سے لیز پر واپس لے لے گی اوران کوکرایے کے طور پر ایک موٹا فائدہ دے گی۔

جانچ میں فرونختگی اور لیز- بیک ماڈل پرمبنی کلاؤڈ پارٹیکلس کا کاروبار بنیادی طور پر بے وجود پایا گیا اور سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینے کے لیے بہت زیادہ بڑھا چڑھا کر بتایا گیا۔ کمپنی نے ان مجرمانہ سرگرمیوں سے 3558 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کرلی اور اس آمدنی کا استعمال کاروباری مقاصد کے علاوہ دیگر کاموں میں کیا۔

## فحش کامیڈی معاملہ میں رنویر الہ آبادیہ کوملی 'سپریم راحت'، پروگرام کرنے کی مشروط اجازت حاصل

3/مارچ: فحش کامیڈی تنازعہ میں پھنسے کچھ اہم ناموں میں شامل رنویر الہ آبادیا کوآج سپریم کورٹ سے اس وقت راحت ملی جب انھیں پروگرام کرنے کی مشروط اجازت مل گئی۔'انڈیاز گاٹ لیٹینٹ' پروگرام سے جڑے فحش کامیڈی معاملے میں یوٹیوبر رنویر الہ آبادیا اور آشیش چنچلانی کی عرضیوں پر3 مارچ کوسماعت ہوئی، جس میں عدالت نے رنویر سے گواہاٹی پولیس کے سامنے جانچ کے لیے پیش ہونے کی ہدایت بھی دی ہے۔ رنویر کے وکیل نے بیرون ممالک میں شو کے لیے جانے کی اجازت بھی طلب کی، لیکن عدالت نے صاف لفظوں میں کہہ دیا کہ رنویر پہلے جانچ میں شامل ہوں، پھر بیرون ممالک جانے کی گزارش پرغور کیا جائے گا۔عدالت عظمیٰ نے رنویر الہ آبادیہ کے وکیل کی گزارش پران کے کسی بھی شوکونشر کرنے پرعائد پابندی ہٹادی ہے، لیکن یہ شرط رکھی ہے کہ سبھی عمر والے لوگوں کو دیکھنے لائق ہی مواد بنائیں۔ رنویر الہ آبادیہ کے وکیل ابھینو چندر چوڑ نے عدالت میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ "آپ نے میرے کسی بھی شوکوپیش کرنے پر پابندی لگادی ہے، لیکن مجھ سے 280 لوگ جڑے ہیں۔ان کی بھی روزی روٹی کا سوال ہے۔ میں اس طرح کے کامیڈی شو کے علاوہ بھی بہت سے پروگرام کرتا ہوں۔ مجھے ایسے پروگرام کرنے کی اجازت دی جائے۔" اس درمیان عدالت نے مرکزی حکومت سے فحش مواد پر کنٹرول کرنے کے لیے مشورہ دینے کوبھی کہا ہے۔سپریم کورٹ نے رنویر الہ آبادیہ کو یہ سخت ہدایت دی ہے کہ وہ پروگرام کرسکتے ہیں، لیکن کیس کومتاثر کرنے والا کوئی موادنشر نہ کریں۔سماعت کے دوران سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے کامیڈین سمئے رینا کی طرف سے عدالتی کارروائی کا مذاق بنانے والے تبصرہ کا بھی ذکر کیااور ناراضگی ظاہر کی۔اس پر جج نے کہا کہ "نوجوان یہ نہ سمجھیں کہ ہماری نسل کچھ نہیں سمجھ پاتی۔ہم ضرورت کے مطابق مناسب کارروائی کرسکتے ہیں۔"

## جنرل چوھان کل آسٹریلیا کے چار روزہ دورے پر روانہ ہوں گے

نئی دہلی، 3مارچ (یواین آئی) چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان کل آسٹریلیا کے چار روزہ سرکاری دورے پرروانہ ہوں گے۔ وزارت دفاع کے مطابق ان کا یہ دورہ ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان دفاعی تعاون کے میدان میں بڑھتے ہوئے تعلقات کے لیے اہم سمجھا جار ہا ہے۔وہ آسٹریلوی محکمہ دفاع کے سینئر حکام اور آسٹریلوی ڈیفنس فورس کی فوجی قیادت کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کریں گے۔بات چیت میں آسٹریلیا کی ڈیفنس فورس کے سربراہ جنرل ایڈمرل ڈیوڈ جانسٹن، ان کے وزیر دفاع گریگ موریارٹی اور تینوں افواج کے سربراہان شامل ہوں گے۔آسٹریلیا کے آپریشنل کمانڈ کے ڈھانچے کی معلومات حاصل کرنے اور مشترکہ کارروائیوں کے لئے ممکنہ مواقع پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے سی ڈی سی جنرل انل چوہان فورس کمانڈ ہیڈکوارٹر کا دورہ کریں گے۔جنرل چوہان آسٹریلوی فلیٹ کمانڈر اور جوائنٹ آپریشنز کمانڈر سے بھی بات چیت کریں گے۔پیشہ ورانہ فوجی تربیت اور تعلیم کے تئیں ہندوستان کی وابستگی کومزید آگے بڑھاتے ہوئے، سی ڈی ایس مشہور آسٹریلیائی دفاعی کالج کا دورہ کرنے والے ہیں، جہاں وہ ہند-بحرالکاہل کے خطے میں اسٹریٹجک چیلنجز پرسینئر عہدیداروں سے خطاب کریں گے۔سی ڈی ایس آسٹریلیا کے معروف تھنک ٹینک لووی انسٹی ٹیوٹ میں ایک گول میز مباحثے کی صدارت بھی کریں گے۔

## فوجیوں کی فلاح و بہبود کے لیے دل کھول کر تعاون کریں: راجناتھ

نئی دہلی، 3مارچ (یواین آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لوگوں سے فوجیوں اوران کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے دل و جان سے تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے اسے ہرشہری کا قومی فرض قرار دیا ہے۔آج یہاں مسلح افواج کے یوم پرچم کے موقع پرکارپوریٹ سماجی ذمہ داری سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹرسنگھ نے کہا کہ فوجی ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں، چوکس رہتے ہیں اور مشکل حالات میں بھی سرحدوں پر تیار رہتے ہیں تا کہ ہمت اور تیاری کے ساتھ ملک کو ہرقسم کے خطرات سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کے سیکورٹی اپریٹس کومضبوط بنانے اورفوجیوں اوران کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کویقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، لیکن یہ قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ آگے آئے اوران کی ہرممکن مدد کرے۔ مسٹرسنگھ نے زور دے کر کہا کہ سی ایس آر 2فیصد کا حصہ نہیں ہے بلکہ یہ بہادر سپاہیوں اوران کے زیرکفالت افراد کے ساتھ دل سے جڑنے کی بات ہے۔ "انہوں نے اس موقع پر موجود اعلیٰ کارپوریٹ سربراہان سے کہا" آپ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ کل جب آپ کی اصل بیلنس شیٹ تیار ہوجائے تو اس میں ذمہ داریوں سے زیادہ اطمینان اور خوشی کے اثاثے ہونے چاہئیں۔ "وزیردفاع نے دفاعی شعبے میں نجی شعبے کی شراکت بڑھانے کے لیےحکومت کےعزم کا اعادہ کیااور کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں سے آتم نربھر اور ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ پرائیویٹ سیکٹر کی بڑھتی ہوئی شراکت سے ہندوستان 2027 تک دنیا کی تین سب سے بڑی معیشتوں میں شامل ہوجائے گا۔انہوں نے فوجیوں کی فلاح و بہبود میں فراخدلی سے تعاون کرنے پرکارپوریٹ گھرانوں کی تعریف کی اوراس موقع پراعلیٰ سی ایس آر عطیہ دہندگان کو مبارکباد دی۔ سابق فوجیوں کی بہبود کا محکمہ، وزارت دفاع سابق فوجیوں کی بہبود اور بحالی کے لیے کام کر رہا ہے جن میں جنگی بیواؤں، شہید فوجیوں کے زیرکفالت افراد اور معذور شامل ہیں۔اس کے تحت ذاتی ضروریات جیسے کہ غربت گرانٹ، بچوں کی تعلیم گرانٹ، آخری رسومات سے متعلق گرانٹ، میڈیکل گرانٹ اور یتیم/معذور بچوں کے لیے گرانٹ کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

## فضائی آلودگی کے ساتھ صوتی آلودگی کی زد میں بھی دہلی، کرول باغ اور شاہدرہ کے علاقے شوروغل میں سب سے آگے

نئی دہلی، 3/مارچ: راجدھانی دہلی میں جہاں ایک طرف فضائی آلودگی کا مسئلہ سنگین شکل اختیار کر چکا ہے وہیں صوتی آلودگی میں بھی تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔راجدھانی کا کرول باغ سب سے زیادہ شوروغل والا علاقہ ہے جبکہ دوسرا نمبر شاہدرہ کا آتا ہے۔دہلی آلودگی کنٹرول کمیٹی (ڈی پی سی سی) کی ڈیلی مانیٹرنگ رپورٹ نے اس حقیقت کو بیاں کیا ہے۔

دن ہو یارات، ہروقت یہ علاقے انتہائی صوتی آلودگی کی زد میں ہیں۔دونوں ہی کاروباری علاقے ہیں اس لیے یہاں زیادہ شوروغل ہوتا ہے۔ڈی پی سی سی سے جڑے اراکین کے مطابق یہاں ہارن بجنے سے شور زیادہ رہتا ہے۔ہارن بجنے کے پیچھے کی وجہ جام ہے۔جام کے مسئلے کا اگرحل نکال لیا جاتا ہے تو تھوڑی راحت مل سکتی ہے۔شور ہونے کی وجہ سے ان علاقوں میں رہ رہے لوگوں کو بہت پریشانی ہوتی ہے۔اس شور کا اثر بچوں کی پڑھائی پربھی پڑتا ہے۔

ڈی پی سی سی کی فی گھنٹے کی نگرانی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ایک ہفتہ سے کرول باغ علاقے میں صوتی آلودگی کو لے کر حالات مسلسل قابل رحم ہے۔پورے دن ایک بھی گھنٹہ ایسا نہیں ہے جب اس علاقے میں شانتی رہی ہو۔

ڈی پی سی سی نے درج بالا علاقوں کوکاروباری زمرے میں رکھا ہوا ہے۔یہاں آواز کی سطح دن میں 65 اور رات میں 55 ڈیسیبل حد مقرر ہے لیکن ڈی پی سی سی کا ریکارڈ بتاتا ہے کہ یہاں دن میں آواز کی سطح 82.8 ڈیسیبل اور رات میں 67.4 ڈیسیبل تک پہنچ رہی ہے جو کہ طے اسٹینڈرڈ سے بہت زیادہ ہے۔عموماً رات میں ایک بجے سے صبح 5 بجے کے درمیان ہرطرف شانتی رہتی ہے۔لیکن کرول باغ علاقے میں اس وقت کے دوران بھی 63.6 سے 65.5 ڈیسیبل تک آواز گونجتی ہے۔

## پی سی آئی لٹریچر فیسٹیول صحافت اور ادب کے درمیان تعلق کو مضبوط کرتا ہے : لہڑی

نئی دہلی، 3مارچ (یواین آئی) پریس کلب آف انڈیا (پی سی آئی) کے زیراہتمام تین روزہ لٹریچر فیسٹیول اور کتاب میلے نے صحافت اور ادب کے درمیان گہرے تعلق کواجاگر کرتے ہوئے 18 سے زیادہ پبلشرز، ادب سے محبت کرنے والوں اور کتب فروشوں کوایک پلیٹ فارم پراکٹھا کیا ہے۔ 28فروری سے 2مارچ تک منعقد ہونے والے ادبی میلے اور کتاب میلے کی کامیابی پرخوشی کا اظہار کرتے ہوئے، پی سی آئی کے چیئرمین گوتم لہڑی نے آج کہا "یہ پہلا ایونٹ ہماری توقعات سے کہیں زیادہ ہے۔اس پلیٹ فارم پر ہونے والی گفتگو نے صحافت اور ادب کے گہرے رشتے کومزید مضبوط کیا ہے۔ہم اسے اگلے سال ایک بڑی سطح پر لے جانے کے لیے تیار ہیں۔"انہوں نے کہا کہ اس میلے کی سب سے خاص کامیابی 10لاکھ روپے کی کتابوں کی فروخت تھی اوراس میں 18 بڑے پبلشرز کی شرکت دیکھی گئی۔ اس کے ساتھ جے سنگھ، رہنی سنگھ اور معصوم مرادآبادی سمیت کئی مشہور ادیبوں کی 12 نئی کتابوں کا بھی اجرا کیا گیا۔

پی سی آئی کے جنرل سکریٹری نیرج ٹھاکر نے کہا "ہم لوگوں کی زبردست شرکت سے بے حد پرجوش ہیں۔جوصحافت اور ادب کے جشن کے طور پرشروع ہوا تھا وہ اب ایک بڑی ثقافتی تقریب بن گیا ہے۔ہم اسے مزید جامع اور عظیم الشان بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔"پریس کلب کے سکریٹری جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ صرف ایک کتاب میلہ نہیں ہے بلکہ خیالات اور بحث کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ صحافت اور ادب کے کردار پر گفتگو بہت معنی خیز رہی ہے۔اب ہرسال اس کے انعقاد کا ہمارا عزم اور بھی مضبوط ہوگیا ہے۔پی سی آئی کی نائب صدر سنگیتا بروا پشوروتی نے اپنے اظہار تشکر میں تمام پبلشرز، کتب فروشوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور یقین دلایا کہ آنے والے برسوں میں اس میلے کومزید وسیع اور بھرپور شکل میں منعقد کیا جائے گا۔اس میلے میں آزادی صحافت، تحقیقاتی صحافت اور ادب کے معاشرے پراثرات جیسے اہم موضوعات پر گہرے مباحثے ہوئے۔مختلف سیشنز، کتابوں کی ریلیز اور انٹرایکٹوورکشاپس کے ذریعے ہمیں میڈیا اور ادب سے متعلق مسائل کوتفصیل سے سمجھنے اور سمجھانے کا موقع ملا۔

## موسم کامزاج: کہیں ہوگی بارش توکہیں پڑے گی گرمی، محکمہ موسمیات نے جاری کیا الرٹ

3/مارچ: گزشتہ دو-تین دنوں سے موسم کے مزاج میں تبدیلی آگئی ہے۔مغربی بنگال، سکم، تمل ناڈو، آسام اور میگھالیہ سمیت ملک کے کئی حصوں میں بارش ہونے سے ایک بار پھر ہلکے ٹھنڈ کا احساس ہونے لگا ہے۔اس دوران راجدھانی دہلی میں بھی درجہ حرارت میں 2.4 ڈگری سیلسیس کی گراوٹ درج کی گئی ہے۔

حالانکہ اگلے 24 گھنٹوں میں شمالی ہند میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 2 ڈگری اضافہ ہونے کا امکان ہے لیکن اس کے بعد ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے درجہ حرارت میں ایک بار پھر 2 سے 4 ڈگری تک کی گراوٹ درج کی جاسکتی ہے۔وہیں وسطی ہند اور مہاراشٹر کے علاقے میں اگلے دو دن درجہ حرارت پہلے کی طرح رہے گا لیکن اس کے بعد اس میں گراوٹ آنے کا امکان ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق جموں علاقے اور ہماچل پردیش میں پیرکوتیز آواز کے ساتھ آندھی-طوفان آنے کا اندیشہ ہے۔ان علاقوں میں اگلے 24 گھنٹوں میں شدید بارش ہوسکتی ہے وہیں پنجاب میں ژالہ باری کا بھی خطرہ ہے۔اس سلسلے میں محکمہ نے جموں، ہماچل پردیش اور پنجاب کے لیے آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔اتراکھنڈ میں بھی بارش کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ وناگالینڈ سمیت شمال مشرق ریاستوں میں بھی بارش کے وٓثار ہیں۔

گزشتہ 24 گھنٹے میں وسطی یوپی، مشرقی راجستھان، سوراشٹر، کچھ، مغربی مدھیہ پردیش، آسام اور میگھالیہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں گراوٹ آئی ہے۔میدانی علاقوں کی بات کریں تو مہاراشٹر کے وِدربھ کے اکولا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جوسب سے زیادہ ہے۔ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے ملک کے کئی حصوں میں پیرکو بھاری بارش ہونے کا امکان ہے۔مغربی ہمالیائی ریجن میں 4 مارچ تک بھاری برفباری کا نظارہ دیکھنے کومل سکتا ہے۔وہیں اس کے برعکس ساحلی کرناٹک میں کچھ مقامات پراگلے 24 گھنٹے میں ہیٹ ویب کی حالت بن سکتی ہے۔

## عمران پرتاپ گڑھی کی 'اے خون کے پیاسے بات سنو' والی ویڈیو پر سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھا

3/مارچ: عمران پرتاپ گڑھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر'اے خون کے پیاسے بات سنو' نظم پر مشتمل ویڈیو شیئر کی تھی، جس پر گجرات پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر درج کر لی تھی۔اس کے خلاف داخل عرضی پر آج (3 مارچ) سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔اس دوران عدالت عظمیٰ نے واضح لفظوں میں کہا کہ یہ پوسٹ حقیقی معنوں میں عدم تشدد کوفروغ دینے والا ہے۔اس کا مذہب سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، اس کا کسی ملک مخالف سرگرمی سے کوئی لینا دینا نہیں۔ ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی کہا کہ پولیس نے اس معاملے میں حساسیت کی کمی دکھائی ہے۔

اس سے قبل جسٹس اے ایس اوکا کی بنچ کے سامنے سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ "جس طرح سے لوگوں نے اسے (سوشل میڈیا پوسٹ کو) سمجھا ہے، اسی بنیاد پر (پولیس کے ذریعہ) قدم اٹھایا گیا ہے۔یہی مسئلہ ہے۔اب تخلیقیت کے تئیں کسی کا کوئی احترام نہیں رہ گیا ہے، اگر آپ اسے واضح طور سے پڑھتے ہیں تو مطلب یہ ہے کہ جوخون کے پیاسے ہیں، وہ ہماری بات سنیں۔ بھلے ہی انصاف کی جنگ کا مقابلہ ناانصافی سے ہو، ہم اس ناانصافی کا سامنا محبت سے کریں گے۔"

اس درمیان سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ ہلکے پھلکے انداز میں میرا اعتراض اس کا سہرا فیض کو دینے پر ہے۔ یہ ایک سڑک چھاپ نظم ہے۔میرے دانشور دوست کی دلیل ہے کہ ان کی ٹیم نے اپلوڈ کیا ہے، لیکن آپ کو ٹیم کی ذمہ داری بھی لینی ہوگی۔دوسری طرف عمران پرتاپ گڑھی کی جانب سے پیش سینئر وکیل کپل سبل نے کہا کہ دیکھیے، ہائی کورٹ کے جج کیا کہتے ہیں، آپ کواس پر کچھ ضرور کہنا چاہیے۔

## عالمی قبائلی دن کے موقع پر عام تعطیل کا اعلان کیا جائے: کانگریس

نئی دہلی، 3مارچ (یواین آئی) کانگریس نے قبائلی برادری کے ساتھ انصاف نہ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جنگل کی زمین پران کے حقوق کوچھین کران پرظلم کیا جارہا ہے، اس لیے عالمی یوم قبائلی کوعام تعطیل کا دن قرار دیتے ہوئے اس برادری کے حقوق کویقینی بنایا جانا چاہیے۔

آدیواسی کانگریس کے چیئرمین ڈاکٹر وکرانت بھوریا نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس کمیونٹی کے لوگوں کوطرح طرح کے مظالم کا سامنا ہے، اس لیے ان کے مسئلے پرسب کی توجہ مرکوز کرنے کے لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ پانی، جنگل اور زمین کے لیے لڑنے کے ان کے مطالبے کوتسلیم کرے اور 9اگست کو عالمی یوم آدیواسی پرعام تعطیل کا اعلان کرے۔

گونڈی زبان کوآٹھویں شیڈول میں شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قبائلی ملک کے اصل باشندے ہیں اوران کا اس ملک پرسب سے زیادہ حق ہے لیکن بی جے پی قبائلیوں کے آئینی حقوق کوکمزور کرکے ان کی زمینیں چھین رہی ہے ۔ قبائلیوں کی ضروریات اور قوانین مختلف ہیں، اس لیے قبائلی اضلاع میں پنچایتی راج کومضبوط کیا جانا چاہیے کیونکہ قبائلی گرام سبھا کو دیے گئے قوانین عالمی طور پرقبول کیے جاتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ گاؤں میں خود حکومت ان گاؤں کے لوگوں کے ذریعے ہوگی۔اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ اگر گاؤں میں کوئی کام کرنا ہے تو قبائلیوں سے اجازت لینی پڑے گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج ان سے کوئی مشورہ تک نہیں لیا جا رہا ہے۔

کانگریس کے لیڈر نے کہا "جنگل حقوق ایکٹ قبائلیوں کوجنگلات پرحقوق دیتا ہے۔جنگلاتی کمیٹیوں کے ذریعے اگرکوئی قبائلی کہیں بھی پٹہ لینا چاہتا ہے تو جنگلاتی کمیٹی پٹہ دے سکتی ہے لیکن حقیقت میں قبائلیوں کوکسی قسم کے حقوق نہیں مل رہے ہیں۔مدھیہ پردیش میں حکومت 40فیصد جنگلات کو پرائیویٹائز کرنے جا رہی ہے ۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ جنگلات ختم ہوچکے ہیں اس لیے ان جنگلات کو پرائیویٹ کمپنیوں کو دے کر ڈیولپ کرنا ہوگا۔ اس کی وجہ سے قبائلیوں کی زرعی زمینیں اور چراگاہیں ان سے چھین لی جائیں گی۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش حکومت قبائلیوں کوجنگلوں سے ہٹانا چاہتی ہے۔ملک میں قبائلیوں کے خلاف سب سے زیادہ مظالم مدھیہ پردیش میں ہورہے ہیں۔راجستھان دوسرے نمبر پر ہے اوراڈیشہ تیسرے نمبر پر ہے۔

قبائلیوں پر ہو رہے مظالم کی نشاندہی کرتے ہوئے انہوں نے کہا "مدھیہ پردیش کے سدھی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک رہنما نے ایک آدیواسی پر پیشاب کرکے قبائلی عزت کوداغدار کیا، لیکن ریاستی حکومت توہین کرنے والے کوبچانے میں مصروف ہے۔ریاست کے نیماور میں پانچ لوگوں کوزندہ دفن کیا گیا، جس میں بی جے پی ایم ایل اے کے لوگ بھی شامل تھے، اس لیے جب ہم نے احتجاج کیا تواس معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔نیمچ میں ایک قبائلی کوگاڑی سے باندھ کر گھسیٹا گیا اور یہ جرم بی جے پی کے ایک سرپنچ نے کیا۔ جھابوا میں ایک قبائلی کواتنا مارا اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا کہ اس نے پھانسی لگاکرخودکشی کرلی۔راجدھانی بھوپال میں ایک لوک تھیٹر پروگرام میں ایک نابالغ قبائلی لڑکی کی عصمت دری کی گئی۔

اس واقعہ کی کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔لڑکی کو اذیت برداشت کرنی پڑی اور انصاف نہیں ملا۔بالآخر لڑکی کو اپنے گھر والوں کے ساتھ بھوپال سے 600 کلومیٹر دور مونگنج میں اپنے گھر جانا پڑا اور وہاں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ذرا سوچیں، اگر کسی قبائلی کوانصاف کے حصول کے لیے 600 کلومیٹر کا سفر کرنا پڑے تو اسے انصاف کہاں اور کب ملے گا؟

## تاریخ میں آج کا دن

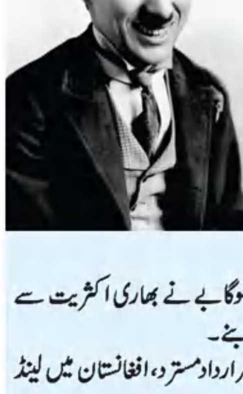

4نئی دہلی، 3مارچ (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 4مارچ کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

1879 لڑکیوں کواعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کے لیے کلکتہ میں بیتھون کالج قائم ہوا۔یہ برطانیہ سے باہر خواتین کا پہلا کالج تھا۔

- 1933 فرینکلن ڈی روزویلٹ نے امریکہ کے 32ویں صدر کے طور پرعہدہ سنبھالا۔

- 1951 پہلے ایشیائی کھیل نئی دہلی میں منعقد ہوئے۔

- 1961 ہندوستان کے پہلے طیارہ بردار جہاز آئی این ایس وکرانت نے فوج کواپنی خدمات فراہم کرنا شروع کیں۔

- 1975 سب سے بڑے خاموش اداکار چارلی چیپلن کو85سال کی عمر میں نائٹ کا خطاب دیا گیا۔

- 1980 زمبابوے کے قوم پرست رہنما رابرٹ موگابے نے بھاری اکثریت سے الیکشن جیت کر زمبابوے کے پہلے سیاہ فام وزیراعظم بنے۔

- 2002 دولت مشترکہ میں زمبابوے کے خلاف قرارداد مسترد، افغانستان میں لینڈ سلائیڈنگ سے 150افراد ہلاک۔

- 2008 ہندی کے مشہور اسکالر ڈاکٹر مدن لال مدھوکو میڈیا یونین کے ذریعہ باوقار سورنا کشر ایوارڈ سے نوازا گیا۔

- 2009 برہموس میزائل کے ایک نئے ورژن کا تجربہ راجستھان کے پوکھرن سے کیا گیا۔

# اصل مسائل پر توجہ دیں تاکہ یورپ جیسی حالت نہ ہو زیلنسکی کی حمایت کرنے والوں پر ٹرمپ نے کسا طنز

3/ مارچ: یوکرینی صدر زیلنسکی کی مدد کر رہے یورپی ممالک پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے طنز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پوتن پر توجہ دینے سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ ہم اپنے ملک کے اندر اصل مسائل پر توجہ دیں تاکہ ہماری حالت یورپ جیسی نہ ہو۔ ٹرمپ نے یہ طنز ایسے وقت میں کیا ہے جب گزشتہ روز برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے اربوں ڈالر کے ساتھ یوکرین کی مدد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ان کے اس فیصلے میں کئی دیگر یورپی ملک بھی شامل تھے۔ ساتھ ہی یوکرین-روس جنگ کے حل کو لے کر کئی یورپی ملکوں نے لندن میں ایک مشترکہ میٹنگ میں شرکت بھی کی جس میں زیلنسکی بھی شامل تھے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر یورپی ملکوں کو لے کر اپنا غصہ نکالا۔ ٹرمپ نے لکھا، "ہمیں پوتن کے بارے میں کم سوچنا چاہیے۔ اس کی جگہ ہمیں اپنے ملک میں آرہے غیر قانونی تارکین وطن، ریپسٹ گینگس، ڈرگس مافیاؤں، قاتلوں اور ذہنی طور پر بیمار لوگوں کے بارے میں زیادہ سوچنا چاہیے تاکہ آج جو یورپ کے حالات ہیں ویسے ہمارے نہ ہونے پائیں۔" واضح ہو کہ جمعہ کو اوول آفس میں ٹرمپ اور زیلنسکی کے درمیان ہوئی زوردار بحث نے یوکرین اور امریکہ کے رشتوں پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ بات چیت کے بعد وہائٹ ہاؤس میں معدنی ڈیل کرنے آئے زیلنسکی بغیر کوئی ڈیل کیے ہی وہاں سے نکل گئے تھے۔ اس کے بعد یورپی ممالک سامنے آئے اور انہوں زیلنسکی کے لیے اپنی بھرپور حمایت دکھائی۔ زیلنسکی کو اس طرح کی حمایت ملنے کے بعد ٹرمپ پر اس کا اثر پڑنے والا ہی تھا اس لیے طنز کے طور پر ان کا ردعمل سامنے آیا ہے۔

☆☆

## جنوب مغربی روس میں آئل ریفائنری میں آتشزدگی

ماسکو، 3 مارچ (یو این آئی) روس کے جنوب مغربی شہر اوفا میں ایک آئل ریفائنری میں آگ بھڑک اٹھی، تاہم مقامی باشندوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ملک کی آر آئی اے نووستی نیوز ایجنسی نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ روسی ہنگامی حالات کی وزارت کے علاقائی دفتر نے کہا کہ "ابتدائی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ آگ تنصیب کے جلنے والے علاقے میں لگی اور اس سے قریبی رہائشیوں کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔" دفتر نے کہا، "آگ لگنے کی اطلاع ملنے کے بعد ہنگامی عملے کو رات بھر اعلیٰ ردعمل کی سطح پر تعینات کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہوا کے معیار کی نگرانی کے لیے ایک لیبارٹری بھیجی گئی ہے۔ ٹیلیگرام چینل 'بازا' نے اطلاع دی ہے کہ اوفا کے رہائشیوں نے دھماکے سے قبل ڈرون جیسی آوازسنی۔

# جسم فروش لڑکی کی کہانی پر بنی 'انورا' نے 5 آسکر ایوارڈز جیت لیے

لاس اینجلس، 3 مارچ (یو این آئی) امریکہ کی جسم فروش لڑکی کی کہانی پر بنائی گئی فلم 'انورا' نے دنیا کے معتبر فلمی ایوارڈز میلے 'آسکر' میں تمام بڑے 5 ایوارڈز اپنے نام کرلیے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق 97ویں آسکر ایوارڈز کی تقریب امریکہ کے مقامی وقت کے مطابق 2 مارچ کو شام کو شروع ہوئی، جس میں مجموعی طور پر 23 کیٹیگریز میں انعامات کا اعلان کیا گیا۔ 'انورا' نے 10 نامزدگیاں حاصل کی تھیں، جس میں سے فلم کو 5 کیٹیگریز میں فاتح قرار دے دیا گیا۔ حیران کن طور پر نہ صرف 'انورا' کو بہترین فلم کا ایوارڈ دیا گیا بلکہ اسی فلم کو بہترین اداکارہ، بہترین ہدایت کار، بہترین ایڈیٹنگ اور بہترین اوریجنل کہانی کا ایوارڈ بھی دیا گیا۔ فلم کی کہانی نیویارک کی نوجوان جسم فروش کے گرد گھومتی ہے جو کہ ایک روسی امیر گاہک کے ساتھ شادی کر کے نئی زندگی گزارتی ہیں۔ بعض فلمی ناقدین نے پہلے ہی خیال ظاہر کیا تھا کہ 'انورا' میں کام کرنے والی اداکارہ 25 سالہ مکی میڈیسن آسکر لے اڑیں گی۔ تقریب میں جہاں مکی میڈیسن کو 'انورا' میں کام کرنے پر بہترین اداکارہ کا ایوارڈ دیا گیا، وہیں اس کے ہدایت کار کو بھی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 'انورا' کو محض 60 لاکھ امریکی ڈالر میں بنایا گیا تھا جو کہ ہالی وڈ فلموں کے بجٹ سے کہیں زیادہ کم ہے لیکن اس باوجود فلم کہانی، کردار اور منظر نگاری کی وجہ سے ججز کی توجہ حاصل کرنے میں کامیاب گئی اور اسے 5 ایوارڈز دیے گئے۔ تقریب میں بہترین اداکار کا ایوارڈ 'دی بروٹلسٹ' کے اداکار ایڈرین بروڈی کو ملا، اسی فلم نے دو اور ایوارڈ بھی اپنے نام کیا۔ آسکر ایوارڈز کی تقریب میں ڈیون پارٹ ٹو اور 'وکڈ، امیلیا پیرز' نے بھی دو دو ایوارڈز حاصل کیے۔

## یوکرین اب بھی امریکہ کے ساتھ معدنی معاہدے پر دستخط کرنے کو تیار ہے: زیلینسکی

لندن، 3 مارچ (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اتوار کو کہا کہ وہ

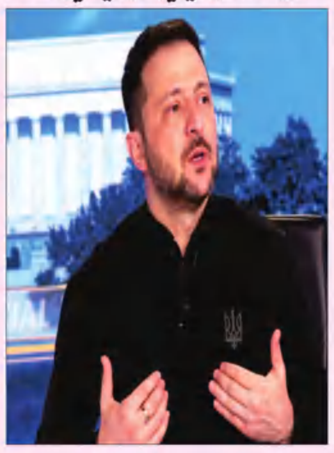

اب بھی امریکہ کے ساتھ معدنیات کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہیں۔ لندن میں مغربی رہنماؤں کے ساتھ ایک سربراہی اجلاس کے بعد زیلنسکی نے بی بی سی کو بتایا کہ گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات میں تلخ بحث کے باوجود وہ اب بھی امریکہ کے ساتھ 'تعمیری بات چیت' کے خواہشمند ہیں۔ زیلنسکی کا بیان اس وقت آیا جب جمعہ کو ٹرمپ کے ساتھ ان کی ملاقات تلخ کلامی میں تبدیل ہوگئی، جس کی وجہ سے ایک دوطرفہ خام مال کے متوقع معاہدے کو منسوخ کر دیا گیا۔ جیسا کہ امریکی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے، مسودہ معاہدے میں یوکرین اور امریکہ کی مشترکہ ملکیت والے فنڈ کا قیام شامل ہے، جس میں یوکرین اہم معدنیات، تیل اور گیس سمیت قدرتی وسائل کے مستقبل کے منیٹائزیشن سے اپنی آمدنی کا 50 فیصد حصہ ڈالے گا۔

# آسکر 2025: ہوسٹ کانن اوبرائن نے کئی زبانوں کا کیا احترام، ہندی میں بھی استقبال کر کے جیتا لوگوں کا دل

3/ مارچ: امریکہ کے لاس اینجلس میں 97ویں اکیڈمی ایوارڈس کا شاندار آغاز ہوگیا ہے۔ اس مرتبہ اکیڈمی ایوارڈس کو کانن اوبرائن ہوسٹ کر رہے ہیں۔ انہوں نے پہلی بار آسکر ہوسٹنگ کی کمان سنبھالی ہے لیکن پہلی بار میں ہی انہوں نے تاریخ رقم کردی ہے۔ چونکہ اس شو کو دنیا کے کئی ممالک میں براہ راست دیکھا جا رہا ہے ایسے میں اس کی نبض کو پکڑتے ہوئے اوبرائن نے بڑی ہی خوبصورتی سے اپنے کام کو انجام دیا ہے۔ انہوں نے یہاں انگریزی کے ساتھ ساتھ اسپینش، ہندی، چائنیز اور دیگر زبانوں میں بھی لوگوں کا استقبال کیا۔ ان کے اس عمل نے دنیا بھر میں سرخیاں بٹوریں ہیں۔ کانن اوبرائن نے شو کو ہوسٹ کرتے ہوئے کئی زبانوں کا استعمال کرتے ہوئے ان کے تئیں اپنی محبت کا اظہار کیا۔ اس دوران انہوں نے اچانک ہندی زبان میں کہا، 'نمسکار'، انڈیا میں اس وقت صبح ہے اس لیے مجھے امید ہے کہ آپ ناشتہ کھاتے کھاتے 94ویں اکیڈمی ایوارڈس کا لطف اٹھا رہے ہوں گے۔ نیوز18 کی رپورٹ کے مطابق کانن اوبرائن ایسے پہلے ہوسٹ ہیں جنہوں نے اکیڈمی ایوارڈس کے اسٹیج پر ہندی میں بات کی ہے۔ کانن کرسٹوفر اوبرائن کی بات کی جائے تو وہ ایک امریکن ٹیلی ویژن ہوسٹ، کامیڈین، اداکار، مصنف اور فلمساز ہیں۔ انہیں این بی سی ٹیلی ویژن نیٹ ورک پر لیٹ نائٹ وِد اوبرائن (1993 سے 2009) اور دی ٹونائٹ شو وِد کانن اوبرائن (2009 سے 2010) اور کیبل چینل ٹی بی ایس پر کانن (2010 سے 2011) سے شروع ہونے والے دیر رات کے ٹاک شو کی میزبانی کے لیے جانا جاتا ہے اور ان شوز سے انہیں کافی شہرت بھی ملی ہے۔

☆☆

## ایئر انڈیا نے اسرائیل کے لیے پروازیں دوبارہ شروع کردیں

یروشلم، 3 مارچ (یو این آئی) ملک کی سرکردہ فضائی کمپنی ایئر انڈیا نے اتوار کو اسرائیل کے لیے اپنی پروازیں سات ماہ کی معطلی کے بعد دوبارہ شروع کر دیں۔ یہ آپریشن دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے براہ راست پرواز کے ساتھ شروع ہوا اور اتوار کی شام کو تل ابیب کے باہر بین گوریون ہوائی اڈے پر اترا۔ ایئر انڈیا اب دہلی اور تل ابیب کے درمیان ہفتہ وار پانچ پروازیں چلائے گی، جس کے ساتھ وہ دونوں ممالک کے درمیان براہ راست خدمات پیش کرنے والی واحد ایئر لائن بن جائے گی۔ اسرائیل میں کثیر محاذ تنازعہ شدت اختیار کرنے کے بعد، مشرق وسطیٰ کے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان زیادہ تر غیر ملکی ایئر لائنز نے تل ابیب کے لیے اپنی پروازیں عارضی طور پر معطل کر دیں تھیں۔

# اسرائیلی فوج کے حملے میں چار فلسطینی جاں بحق

غزہ، 3 مارچ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے اتوار کو غزہ کی پٹی میں چار فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ اطلاع فلسطینی محکمہ صحت کے حکام اور طبی ذرائع نے دی۔ غزہ میں مقیم صحت کے حکام نے ایک پریس بیان میں کہا، "اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی کے شمال میں بیت حنون قصبے میں مقامی لوگوں کے ایک گروپ پر ایک فوجی ڈرون سے حملہ کر کے دو فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا۔" اسرائیلی فوج نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اس کی فورسز نے شمالی غزہ میں فوجی ٹھکانوں کے قریب متعدد افراد کو "مشتبہ سرگرمیوں" میں ملوث دیکھا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وہ دھماکہ خیز ڈیوائس نصب کر رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے یہ حملہ "خطرے کو ختم کرنے" کے لیے کیا اور اسرائیلی فوجیوں اور شہریوں کے لیے کسی بھی سمجھے جانے والے خطرے کو ختم کرنے کے لیے فوج کے عزم کا اعادہ کیا۔ دریں اثنا، مقامی ذرائع اور عینی شاہدین نے فضائی حملوں کی وجہ سے بیت حنون کے مشرقی علاقوں سے سینکڑوں خاندانوں کے بڑے پیمانے پر نقل مکانی کی اطلاع دی۔ ایک الگ واقعے میں، غزہ میں مقیم صحت کے حکام کے مطابق، جنوبی غزہ میں خان یونس کے مشرق میں واقع قصبے الفرحین پر اسرائیلی بمباری کے بعد طبی ٹیموں نے ایک خاتون کی لاش برآمد کی اور دو زخمیوں کا علاج کیا۔ فلسطینی طبی ذرائع کے مطابق خان یونس میں غزہ کے یورپی اسپتال میں رفح میں شہر کے مرکز میں اپنے گھر کی چھت پر کھڑے ایک نوجوان کی اسرائیلی فائرنگ میں موت اور خان یونس اور رفح میں پیش آنے والے واقعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ یہ پیش رفت اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کا پہلا مرحلہ ختم ہونے کے ایک روز بعد سامنے آئی ہے، جس کے بعد دوسرے مرحلے پر بات چیت ہونی تھی۔

## شام میں فائرنگ سے 4 افراد ہلاک، 13 زخمی

دمشق، 3 مارچ (یو این آئی) وسطی شام کے حماۃ کے گاؤں حیالین میں اتوار کو ایک موٹر سائیکل پر سوار بندوق برداروں نے نمازیوں کے ایک گروپ پر فائرنگ کر دی جس میں کم از کم چار افراد ہلاک اور 13 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع مقامی میڈیا 'شام ایف ایم' کی رپورٹ میں دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق حملہ آور نے ایک مسجد سے باہر آنے والے افراد کو نشانہ بنایا جس سے خوف و ہراس پھیل گیا اور ایمرجنسی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ شامی شہری دفاع کی ٹیمیں زخمیوں کی مدد کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں جب کہ سیکیورٹی فورسز نے حملہ آور کی تلاش شروع کر دی۔ حکام نے ابھی تک اس حملے کے محرکات کا انکشاف نہیں کیا ہے جس کی ذمہ داری کسی گروپ نے قبول نہیں کی ہے۔

# 36 ملین کی آبادی والا ملک یوکرین کی حمایت میں کھل کر سامنے آیا

3/ مارچ: برطانیہ کے دارالحکومت لندن میں یورپی رہنماؤں کا سربراہی اجلاس شروع ہوگیا ہے۔ اس سربراہی اجلاس کا مقصد اوول آفس میں یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان گرما گرم بحث سے پیدا ہونے والی صورتحال کا حل تلاش کرنا ہے۔ سربراہی اجلاس میں شرکت سے قبل پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونالڈ ٹسک نے کہا کہ یورپ کو یقین کرنا چاہیے کہ وہ ایک بڑی فوجی طاقت بن سکتا ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق ڈونالڈ ٹسک نے کہا کہ "یورپ کے پاس 2.6 ملین پیشہ ورانہ فوجیں ہیں جو کہ امریکہ، چین یا روس سے زیادہ ہیں۔ یورپ کے پاس بہت سے لڑاکا طیارے اور توپیں ہیں، آج یورپ میں ہمت کی کمی ہے، یورپ کو اپنی طاقت کو سمجھنا ہوگا"۔ برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر نے کہا، "ہمارے پاس یوکرین میں منصفانہ اور دیرپا امن کو یقینی بنانے کے لیے اکٹھے ہونے کا موقع ہے، جو ان کی خودمختاری اور سلامتی کو یقینی بنائے گا۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم یوکرین کے بہترین نتائج کی ضمانت کے لیے متحد ہوں، یورپی سلامتی کی حفاظت کریں اور اپنے اجتماعی مستقبل کو محفوظ بنائیں"۔ ہفتہ یعنی 1 فروری کو جب یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی برطانوی وزیر اعظم کے دفتر 10 ڈاؤننگ سٹریٹ پہنچے تو باہر جمع لوگ ان کی حمایت میں نعرے لگا رہے تھے۔ اسٹارمر نے یوکرین کے صدر کو گلے لگایا اور وہ انہیں اندر لے گئے۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات لندن میں یورپی رہنماؤں کی ملاقات کے موقع پر ہوئی۔ اس ملاقات میں اس بات پر غور کیا کہ اگر امریکہ یوکرین سے حمایت واپس لے لے تو یورپی ممالک یوکرین اور اپنی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں۔ یوکرینی صدر کا برطانیہ میں شاہی استقبال کیا گیا جہاں انہوں نے بادشاہ چارلس سے ملاقات کی۔ اس کے بعد انہوں نے اہم بات چیت کے لیے یورپی رہنماؤں سے ملاقات کی۔

☆☆

## اسرائیل قیدیوں کے تبادلے کے ذریعے ہی یرغمالیوں کو واپس لے سکے گا: حماس

غزہ، 3 مارچ (یو این آئی) حماس کے سینئر عہدیدار محمود مرداوی نے اتوار کو کہا کہ اسرائیل صرف قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے ذریعے ہی اپنے قیدیوں کو واپس لے سکے گا۔ مرداوی نے ایک پریس بیان میں کہا، "اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اگر یہ سمجھتے ہیں کہ وہ غزہ کی پٹی پر مسلط کردہ بھکمری جنگ کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کر سکتے ہیں تو وہ فریب میں مبتلا ہیں۔ مرداوی نے اسرائیل کے ساتھ معاہدے کے پہلے مرحلے میں توسیع سے حماس کے انکار کی تصدیق کی اور اس کے تمام مراحل کو بنیادی طور پر دستخط شدہ طریقے سے نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ثالثوں سے اس بات کو یقینی بنانے کی اپیل کی کہ اسرائیل اتفاق رائے کے مطابق معاہدے کی شرائط پر عمل کرے۔

# مالدیپ میں ریکارڈ بارش شدید سیلاب کے باعث سرکاری دفاتر بند

کولمبو، 3 مارچ (یو این آئی) مالدیپ کے صدر محمد معیزو نے اتوار کو ملک کی تاریخ میں روزانہ کی سب سے زیادہ بارش کی وجہ سے آنے والے شدید سیلاب سے سرکاری دفاتر اور اداروں کو بند کرنے کا حکم دیا۔ مالدیپ کے سرکاری میڈیا 'پی ایس ایم نیوز' نے یہ اطلاع دی۔ مالدیپ کی موسمیاتی سروس نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اتوار کی صبح 8 بجے ختم ہونے والے 24 گھنٹے میں 296 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ پی ایس ایم نیوز نے رپورٹ کیا کہ صدر نے یہ فیصلہ مسلسل بارشوں کے بعد کیا جس کے نتیجے میں لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ چینل کی رپورٹ کے مطابق ہفتہ کے روز ہونے والی شدید بارش مالے شہر میں بڑے پیمانے پر سیلاب کا باعث بنی، جس میں مالے، ہلہو مالے اور ویلانا بین الاقوامی ہوائی اڈے کے شہر ہلہلے سمیت کئی بیرونی جزائر شامل ہیں۔ مالدیپ کی نیشنل ڈیفنس فورس (ایم این ڈی ایف) اور دیگر ایجنسیوں کو دارالحکومت میں گھروں اور املاک پر سیلاب کے پانی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ پی ایس ایم نیوز نے رپورٹ کیا کہ سیلاب کے پانی کو نکالنے کے لیے ایم این ڈی ایف کی طرف سے چھ مقامات پر کل 17 پمپ لگائے گئے تھے، جس میں تخمینہ 17,000 ٹن پانی پہلے ہی نکالا جا چکا ہے۔ پی ایس ایم نیوز نے کہا کہ ایم این ڈی ایف نے 131 جائیدادوں کو بھی مدد فراہم کی اور سیلاب پر قابو پانے اور اسے کم کرنے میں مدد کے لیے 976 سینڈ بیگز فراہم کیے۔

☆☆

## ٹرمپ اور زیلنسکی کے درمیان پیدا ہوئے تنازعہ کے پیچھے موجود وجہ سے اٹھا پردہ

3/ مارچ: یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی اور ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان تلخ کلامی اور تنازعہ ان دنوں سرخیوں میں ہے۔ دونوں صدور میں بحث کے بعد زیلنسکی کو وہائٹ ہاؤس سے میٹنگ ادھورا ہی چھوڑ کر جانا پڑا۔ اب تمام لوگوں کے ذہن میں ایک ہی سوال ہے کہ دونوں لیڈران کے درمیان بحث کیوں ہوئی؟ اس کی کیا وجہ تھی؟ سبھی اپنی اپنی صوابدید کے حساب سے قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ امریکہ میں اس تلخ کلامی کے لیے کچھ لوگ نائب امریکی صدر جے ڈی وینس کو ذمہ دار مان رہے ہیں۔ کسی کا کہنا ہے کہ جس طریقے سے ٹرمپ نے پوتن کی پیروی کی، اس سے بھی دونوں لیڈران کے درمیان تنازعہ میں اضافہ ہوگیا۔ خیر جتنی منہ اتنی بات، لیکن سرخیوں میں ا؟ نے والی اس بحث کے 3 دن بعد اصل وجہ سے پردہ اٹھ گیا ہے۔ 'اسکائی نیوز' نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ وہائٹ ہاؤس میں میٹنگ سے قبل ڈونلڈ ٹرمپ نے زیلنسکی کو ایک خاص پیغام بھیجا تھا، جسے زیلنسکی نے قبول نہیں کیا۔ جس کی وجہ سے ٹرمپ میٹنگ سے قبل سے ہی ناراض تھے۔ آیئے ذیل میں جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ ٹرمپ نے زیلنسکی کو کیا خاص پیغام دیا تھا۔

.1 کوٹ پہن کر آنے کا حکم دیا تھا: وہائٹ ہاؤس سے منسلک ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے زیلنسکی سے 2 بار کہا تھا کہ آپ میٹنگ کے دوران روایتی بلیک ڈریس چھوڑ کوٹ پہن کر آیئے گا، لیکن زیلنسکی نے ان کی باتیں نہیں مانی۔ زیلنسکی یوکرین کا لوگو لگا ہوا بلیک ڈریس پہن کر ہی وہائٹ ہاؤس پہنچ گئے۔ کہا جا رہا ہے کہ زیلنسکی کو جب ٹرمپ نے بغیر کوٹ کے دیکھا تو ناراض ہو گئے۔ حالانکہ، وہ زیلنسکی کو لے کر اپنے دفتر میں گئے۔ ٹرمپ یہاں چاہتے تھے کہ امن معاہدہ کا مسئلہ زیلنسکی پر چھوڑ دیں، لیکن زیلنسکی اس کے لیے رضامند نہیں تھے۔

.2 صحافی نے کوٹ کے حوالے سے پوچھ لیا تھا سوال: ٹرمپ اور زیلنسکی میں بات چیت کے دوران ایک امریکی صحافی نے کوٹ کے حوالے سے زیلنسکی سے سوال پوچھ لیا تھا۔ صحافی نے زیلنسکی سے کہا تھا کہ وہائٹ ہاؤس میں آنے کے لیے آپ نے ڈریس کوڈ پر عمل نہیں کیا۔ کیا آپ کے پاس سوٹ نہیں تھے؟ صحافی کے سوال پر امریکی صدر ٹرمپ اور نائب امریکی صدر جے ڈی وینس ہنس پڑے تھے۔ حالانکہ زیلنسکی نے اسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے کہا تھا کہ "جنگ ختم ہونے تک میں اسی ڈریس میں رہوں گا۔ آپ کو اس سے کوئی دقت نہیں ہونی چاہیے۔"

.3 افسوس کا اظہار کیا لیکن باغیانہ رویہ برقرار: وہائٹ ہاؤس میں تنازعہ کے بعد 'فاکس نیوز' سے بات کرتے ہوئے زیلنسکی نے افسوس کا اظہار کیا۔ زیلنسکی کا کہنا تھا کہ وہائٹ ہاؤس میں جو کچھ ہوا، وہ افسوسناک تھا، لیکن میں یوکرین کا موقف نہیں چھوڑ سکتا۔ زیلنسکی کے مطابق پوتن کی شرطوں پر یوکرین معاہدہ نہیں کرے گا۔ وہیں 'اسکائی نیوز' سے بات کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا ہے کہ "پوتن میرے بارے میں افواہ پھیلا رہے ہیں۔ اگر استعفیٰ دینے کی بات ہے تو ناٹو میں یوکرین کو شامل کرلیا جائے، میں استعفیٰ دے دوں گا۔"

# ترنمول کانگریس نے اعلیٰ ثانوی امیدواروں کی حوصلہ افزائی کے لیے قلم، پانی کی بوتل اور گلاب کے پھول دیئے

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں پیر سے ہائر سیکنڈری امتحان شروع ہوگیا ہے۔ آسنسول کے چیلی ڈانگا ہائی اسکول کے سامنے ترنمول کانگریس نے ہائر سیکنڈری کے امیدواروں کی حوصلہ افزائی کی امیدواروں کو ایک قلم، پانی کی بوتل اور گلاب کا پھول دیا گیا۔ اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، ایم ایم آئی سی گرو داس چٹرجی، کونسلر دلیپ برال، بھانو بوس اور ٹی ایم سی کے کئی کارکنان موجود تھے اس موقع پر ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک نے کہا کہ ہائر سیکنڈری کا امتحان آج سے شروع ہو گیا ہے، ہائیر سیکنڈری کسی بھی امیدوار کے لیے بہت ضروری ہے اس لیے ترنمول کانگریس کی جانب سے اس پروگرام کا انعقاد ہائیر سیکنڈری کے امیدواروں کو جوش وخروش فراہم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ آج ہائر سیکنڈری امتحان کے پہلے ہی دن بائیں محاذ کی طرف سے ہڑتال کی کال دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی امیدوار کو اس کی وجہ سے امتحانی مرکز تک پہنچنے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ترنمول کانگریس کے کارکنان ان کی مدد کے لیے تیار ہیں انہوں امتحان دینے والے امیدواروں کی کامیابی اور روشن مستقبل کیلئے دعا دی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا انہوں نے اپنے ہاتھوں سے تمام امیدواروں کو قلم پھول پانی کا بوتل پیش کیا گرو داس چٹرجی نے بھی امیدواروں کو مبارکباد دی اور کہا کہ ٹی ایم سی کا ہر کارکن امیدواروں کی مدد کے لیے تیار ہے اور نیک خواہشات پیش کئے۔

# آسنسول وارڈ 10 میں لہلہاتی کھیت پر بلڈوزر استعمال کرنے کا الزام، معاوضے کے مطالبے پر کام روک دیا گیا تھا

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) پچھم بردوان ضلع کے جموڑیہ تھانہ کے سری پور تھانہ علاقے کے گنجن پارک کے قریب کسان مختلف قسم کی سبزیاں کاشت کرتے ہیں اس وقت علاقے میں چندا ایکڑ اراضی پر ٹماٹر، بیگن اور گوبھی سمیت مختلف سبزیاں اگائی جارہی ہیں۔ یہ الزامات لگائے گئے کہ اس زمین کا ایک بڑا حصہ فصلوں کو بلڈوز چلا کر تباہ کر دیا گیا ہے آسنسول کارپوریشن کے جموڑیہ علاقے کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے آج اس علاقے کے اوپر پانی کی پائپ لائن بچھائی جارہی ہے جہاں یہ فصل تباہ کی گئی پائپ لائن بچھانے والے مزدوروں کو اپنی آنکھوں کے سامنے بلڈوزر لگا کر فصلوں کو تباہ کرتے دیکھ کر کسان رونے لگے وہ بار بار درخواست کررہے تھے کہ ان کی فصلوں پر اس طرح بلڈوزر کا استعمال نہ کیا جائے۔ اطلاع کے مطابق پرساد پال نامی ایک سپروائزر جو اس پانی کی پائپ لائن کی تنصیب پر کام کرنے آئے تھے تین دن پہلے کسانوں سے بات کی کہا گیا ہے کہ انہیں معاوضہ دیا جائے گا مگر بغیر معاوضہ دیئے لہلہاتی کھیت کی فصل پر بدریغ بلڈوزر چلا کر زمین کو ہموار کردی گئی۔ ادھر اطلاع ملتے ہی میڈیا کے نمائندے اور رہنما علاقہ میں پہنچ گئے کسانوں نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے کام روک دیا کسانوں کے دعوے اور شکایات ہے کہ تین دن پہلے ہمیں فصلوں کی قیمت کی بنیاد پر معاوضہ ادا کرنے کو کہا گیا تھا لیکن جو لوگ اس دن کام پر آئے تھے وہ کہہ رہے تھے کہ وہ ایک پیسہ بھی نہیں دیں گے اور اپنا کام مکمل کرنے کے بعد چلے جائیں گے جموڑیہ علاقے کے ترنمول کانگریس کے بلاک ایڈیٹر کلیان مہتو نے ان کسانوں کا ساتھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک کسانوں کو معاوضہ نہیں دیا جاتا انہیں کام نہیں کرنے دیا جائے گا اگر پولیس آکر مجھے گرفتار کرے گی تو میں کروں گا پھر بھی کسانوں کے حق میں رہوں گا، یہاں زمین پر کافی فصلیں ہوتی ہیں یہ بھی ضروری ہے کہ اس زمین سے پانی کی پائپ لائن بچھائی جائے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ترنمول کانگریس کے دو اور لیڈر علاقے میں پہنچ گئیان میں سے ایک آسنسول شہر کے وارڈ نمبر 10 کے ترنمول کونسلر بھولا پاسوان تھے ٹی ایم سی لیڈر کلیان مہتو اس وقت کسانوں کی حمایت میں نعرے لگاتے رہے انہوں نے کہا کچھ بھی ہو کسانوں کو ان کی فصلوں کا معاوضہ دینا پڑے گا اس دوران بھولا پاسوان نے کہا میں ٹھیکیدار سے بات کروں گا کسانوں کو ان کی فصلوں کا معاوضہ دیا جائے گا۔

# 90 کلو گانجہ کے ساتھ 5 مرد 5 خواتین گرفتار

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) کلٹی پولیس اسٹیشن اور چورنگی پولیس اسٹیشن نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر آسنسول کلٹی تھانے کے چورنگی تھانہ کے تحت بابنا موڑ کے علاقے میں قومی شاہراہ پر سوٹ کیس کے ساتھ گاڑی کا انتظار کرنے والے پانچ خواتین سمیت پانچ مردوں کو مشترکہ طور پر گرفتار کیا ہے جن سے پولیس نے تقریباً 90 کلوگرام گانجہ بھی برآمد کیا ہے۔ ذرائع کی مانیں تو پولیس کے ہاتھوں پکڑے گئے گانجہ اسمگلر اڑیسہ، جھارکھنڈ سے دھنباد کے راستے مغربی بنگال کے آسنسول پہنچے تھے اور مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کے سرحدی علاقے میں واقع ڈیبوڈیہ چیک پوسٹ کے قریب بابنا موڑ پر گاڑی کا انتظار کر رہے تھے جسے پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے انہیں گرفتار کرلیا اس معاملے میں پولیس کا کہنا ہے کہ انہیں اطلاع ملی تھی جس کی بنیاد پر انہوں نے یہ کارروائی کی ہے اس کے ساتھ ساتھ گانجے کی اس اسمگلنگ میں کون سے لوگ ملوث ہیں اس کے علاوہ ان کا نیٹ ورک کہاں تک پھیلا ہوا ہے اور مغربی بنگال میں وہ کہاں تک کامیاب ہونے والے تھے وہ جلد ہی تمام حقائق میڈیا کے سامنے رکھیں گے کہ اس معاملے کی تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکے گا۔

# ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے درگاپور چندی داس بازار میں دو ٹرانسفارمروں کا افتتاح کیا

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان کے ایک صنعتی شہر درگاپور میں واقع چندی داس بازار، عام لوگوں کے لیے روزمرہ کی ضروریات کے لیے سب سے مصروف بازاروں میں سے ایک ہے یہ بازار تقریباً پچاس سالوں سے مکمل طور پر جنریٹروں پر انحصار کرتا ہے طویل کوششوں کے بعد ریاستی وزیر پردیپ مجمدار نے ٹرانسفارمر کا حتمی طور پر افتتاح کیا چندی داس بازار میں اس علاقے کے سابق میئر اپیتابھ بنرجی اور مغربی بردوان ترنمول کے ترجمان اتم مکھرجی اور پربھات چٹرجی سمیت دیگر افراد موجود تھے، تقریباً 800 سے 850 تاجر اس چندی داس بازار میں عرصہ دراز سے اپنی زندگی گزار رہے ہیں کمیٹی کے سکریٹری نے کہا کہ ان کے لیے برقی لائن سے کاروبار کرنا آسان ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمیں دو ٹرانسفارمر ملنے پر بہت خوشی ہے کہ ریاستی حکومت کے بجلی کے محکمے نے ہماری بجلی کی تقسیم کا انتظام کیا ہے تاکہ ہم اپنے صارفین کے ساتھ ساتھ تمام تاجروں کو بھی بہتر خدمات فراہم کرسکیں۔ پہلے، ہم صرف ایک جنریٹر پر انحصار کرسکتے تھے لیکن اب ہمیں اس پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے امید ہے کہ میں گرمیوں کے موسم میں آنے والے خریداروں کی خدمت کرسکوں گا۔

# آسنسول وارڈ 10 گنجن پارک کے کسانوں کو معاوضہ مل گیا

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 10 گنجن پارک چاسی پاڑا علاقے میں پائپ لائن بچھانے کے کام کے دوران جو بلڈوزر چلایا گیا تھا۔ اس سے کئی کسانوں کی فصلیں تباہ ہوگئیں جس کی وجہ سے انہیں مالی نقصان اٹھانا پڑا کسانوں نے احتجاج کرتے ہوئے کام بند کرا دیا ذرائع کے مطابق اس مسئلہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے پیر کو ٹھیکیدار تنظیم کی طرف سے متاثرہ کسانوں کو معاوضہ کی رقم فراہم کی گئی۔ کاونسلر بھولا پاسوان نے کہا کہ کسان معاشی طور پر کمزور طبقے سے آتے ہیں، اور ان کا ذریعہ معاش بنیادی طور پر کھیتی پر منحصر ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے میونسپل کارپوریشن اور ٹھیکیدار سے درخواست کی تھی کہ کسانوں کو ان کے نقصانات کی تلافی کے لیے مناسب مدد فراہم کی جائے۔ اب معاوضہ ملنے کے بعد کسان مطمئن نظر آئے کسان پروین مہتو نے کہا کہ ہم ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ نہیں ڈالنا چاہتے لیکن ہماری محنت کی فصل برباد ہوگئی اب ہمیں مناسب معاوضہ مل گیا ہے اس کے لیے ہم میونسپل کارپوریشن اور ٹھیکیدار تنظیم کے مشکور ہیں یہ اقدام انتظامیہ کی حساسیت کو ظاہر کرتا ہے اور کسانوں کے تئیں حکومت کی محبت و ہمدردی کو بھی ظاہر کرتا ہے متاثرہ کسانوں کو ریلیف ملنے کے بعد اب وہ دوبارہ اپنی کاشتکاری شروع کرسکیں گے۔

# آسنسول وارڈ 21 میں میراتھن ریس بڑی کامیابی سے ہوا انعقاد 170 اتھلیٹک دوڑ میں ہوئے شامل

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) آسنسول شہر کے وارڈ 21 کے ترنمول کانگریس کونسل کے شرونی منڈل کی پہل کے تحت ترنمول کانگریس پارٹی دفتر کے سوگم پارک سے ایک میراتھن ریس کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں 170 افراد نے ریس میں حصہ لیا، اس تقریب میں ریاستی وزیر قانون و محنت مولئے گھٹک بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ انہوں نے اس میراتھن ریس کے انعقاد کے لیے شرونی منڈل اور اس کی پوری ٹیم کو مبارکباد دی وزیر مولئے گھٹک نے کہا آسنسول میں فٹ بال اور کرکٹ جیسے کئی مقابلے ہوتے ہیں لیکن میراتھن ریس کا انعقاد آسنسول کے لیے ایک بہترین ایونٹ ہے منفرد موضوع ہے ایسے پروگرام سے لوگوں میں جوش و خروش بڑھتا بیان کا مزید کہنا تھا کہ دیکھا گیا کہ بہت سی خواتین اس ریس میں حصہ لینا چاہتی تھیں لیکن ان کے لیے کوئی الگ نظام نہیں تھا۔ اس لیے وہ اس سال شرکت نہیں کرسکی۔ لیکن یہ انتظام اگلے سال ہو جائے گا اس بار اتر پردیش کے دو نوجوانوں نے میراتھن دوڑ کر پہلا اور دوسرا مقام حاصل کیا وزیر نے کہا، امید ہے کہ یہ میراتھن ریس اگلے سال سردیوں میں منعقد کی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس میں حصہ لے سکیں سبھوں کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پہل کرنا ہوگی کہ اس سال سے بہتر کھلاڑی حصہ لے سکیں۔

☆

## رمضان المبارک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے رب کو راضی کر لے (قاری محمد نعمان)

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) رمضان المبارک ہم پر سایہ فگن ہو چکا ہے مبارک باد کے مستحق ہیں وہ مسلمان جو اس نعمت اور برکت والے مہینہ میں اپنی آخرت کو سنوارنے کے ساتھ ساتھ خود کو خدا کے کافی قریب کر لیتے ہیں ان باتوں کا اظہار قاری محمد نعمان صاحب مدرس مدرسہ جامعہ اسلامیہ سراج العلوم مدھوکنڈا نے اپنی صحافتی بیان میں کہا انہوں نے بتایا کہ یہ مہینہ نیکیوں اور اطاعت کے لیے موسمِ بہار کی طرح ہے، یہ مہینہ اسلامی مہینوں میں سب سے زیادہ عظمتوں، فضیلتوں اور برکتوں والا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں ہر نیک عمل کا اجر و ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ اس ماہ میں جب ایمان اور احتساب کی شرط کے ساتھ روزہ رکھا جاتا ہے تو اس کی برکت سے پچھلی زندگی کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اس ماہ کی ایک رات جسے شبِ قدر کہا جاتا ہے وہ ہزار مہینوں سے افضل قرار دی گئی ہے، ہم سب کو شب قدر کی رات سے استفادہ حاصل کرنی چاہیے کیونکہ قسمت والوں کو ہی شب قدر کی رات میسر ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو شب قدر کی رات کو عبادت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ افسوس ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کے رمضان کے آغاز کے بعد ان دنوں سوشل میڈیا پر خوب خیر و برکت بانٹی جارہی ہے یہ ایک اچھی بات ہے لیکن اسکے ساتھ ساتھ ہمیں ہر شخص کے سحری و افطار میں کوئی کمی نہ ہو اس پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے ایک پڑوسی دوسرے پڑوسی کا خیال کرے، رشتہ دار ایک دوسرے کا خیال کریں ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا خیال کریں اور اسی طرح ایک دوسرے سے معافی تلافی بھی کریں ناراضگی دور کریں خوش مزاجی و خوش دلی کا مظاہرہ کریں اور دوسروں کو بھی یہی پیغام دیں یہ انتہائی خوش قسمتی کی بات ہے کہ زندگی میں ایک بار پھر رمضان المبارک کا مہینہ میسر ہوا جو کسی بھی سعادت سے کم نہیں ہے رمضان المبارک کا مہینہ خیر و برکت کا مہینہ ہے، ذکر و اذکار کا مہینہ ہے، ایک دوسرے کے حالات کو احساس کرنے کا مہینہ ہے۔ سخاوت اور صداقت کو بڑھانے کا مہینہ ہے زیادہ سے زیادہ نیکی قران پاک تلاوت کرنے کا مہینہ ہے، زبان سے اللہ اللہ کی ہے صدا بلند کرنے کا مہینہ ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ وقت نکال کر عبادت میں لگا کر اپنے رب کو راضی کرلیں۔

# رانی گنج وارڈ 34 کے ایک گراؤنڈ سے متصل کنواں سے ملی مسخ لاش

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) رانی گنج وارڈ 34 کے ایک کرکٹ گراؤنڈ سے کئی دنوں سے بدبو آتی رہی لیکن انہوں نے اس جانب توجہ نہ کی لیکن بالآخر پیر کی صبح کرکٹ کھیلتے ہوئے ایک گیند جو گراؤنڈ سے متصل کنویں کے پاس ٹکرائی تھی باؤنڈری میں گر گئی اور جب وہ اسے لینے گئے تو نوجوان خوف سے چیخنے لگے کنواں میں گری ہوئی ایک لاش پر نوجوان کی نظر پڑی، یہ فٹ بال گراؤنڈ سے متصل وارڈ کے ایک حصے، رام بگان ڈاکٹر کالونی علاقہ میں پیر کو، اس شخص کی لاش ملی واقعہ کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ رانی گنج کے کٹرا بڑی علاقے کی رہائشی 37 سالہ دھیرین بھول کافی عرصے سے خاندان کے دیگر تمام افراد کے ساتھ وہاں کرائے کے مکان میں رہ رہے تھے۔ وہ گزشتہ سات دنوں سے لاپتہ تھے شبہ ہے کہ اسی کی لاش ہوگی لاش کئی دنوں کی ہے جو مسخ ہوگئی ہے۔ اس سلسلے میں رانی گنج پولیس اسٹیشن پنجابی موڑ پھانڑی میں تحریری شکایت درج کرائی گئی ہے میدان میں کچھ نوجوان کرکٹ کھیل رہے تھے کہ انہوں نے گراؤنڈ کے اطراف سے بدبو آتی دیکھی لیکن انہوں نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی بعد میں وہ اسی علاقے میں کرکٹ کھیلنے گئے، نوجوان وہاں سے گیند لینے گئے تو کنواں میں ایک شخص کی لاش پڑی دیکھی انہوں نے مقامی وارڈ کونسلر جیوتی سنگھ کو اطلاع دی جس کے بعد پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر سب کچھ جانچ کی۔ کنویں میں لاش ملنے پر پولیس نے لاش کو نکالنے کے لیے فائر بریگیڈ کو اطلاع دی پھر فائر بریگیڈ کی مدد سے پانی میں جاکر باہر نکالا۔

سب کی مدد سے کنویں پڑی لاش کو کنویں سے باہر لایا جاتا ہے۔ پولیس نے ایک غیر معمولی موت کی رپورٹ درج کی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا علاقہ مکینوں نے دعویٰ کیا کہ یہ شخص اپنی دیکھ بھال میں سڑکوں پر گھومتا تھا کاغذات اور پیسے سڑکوں پر بکھرتا تھا ان کے ابتدائی اندازے کے مطابق وہ نوجوان اپنے کرائے کے مکان کے قریب ایک کنویں میں گرا ہے۔ دریں اثناء رانی گنج تھانہ پنجابی موڑ پھانڑی پولیس اس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس نے پورے معاملے کو دیکھنے کے بعد تحقیقات شروع کردی ہے۔

# بس مسافر کے بیگ سے سونے کی چین اور رقم چوری کرنے کا الزام، خاتون سمیت دو افراد گرفتار

آسنسول: 3 مارچ (عوامی نیوز سروس) چلتی بس میں مسافر کا بیگ کھول کر سونے کی چین اور نقدی چوری کرنے کے الزام میں دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے جموڑیہ تھانے میں چھاپہ مارا ہونے والے اس واقعے نے بڑے پیمانے پر خبریں پھیلائیں گرفتار شدگان کے نام سیتا پاسی اور منٹو پاسی ہیں وہ آسنسول کا رہنے والا ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے اور یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ عورت اور نوجوان کے درمیان کیا تعلق ہے اور وہ کہاں رہتے ہیں۔ پولیس کے ذریعے انہیں ایک بار ہر رشتہ دار کا پتہ اور ایک بار آسنسول کے منیجر کا اور ایک بار پھر کلٹی کا پتہ ملا معلوم ہوا ہے کہ شوہر اور بیوی نیلیما ہلدر اور شیش ناتھ ہلدر جو کہ پنڈیشور تھانے کے مرکز کے علاقے کے رہنے والے ہیں۔ بہار ناتھ پہاڑیوں کی سیر کرنے گئے تھے یہ لوگ صبح بہار ناتھ سے بس سے پنڈیشور واپس آرہا تھا اچانک انہوں نے دیکھا کہ ان کے پاس موجود بیگ کی زنجیر ڈھیلی پڑی ہوئی ہے۔ معاملے کی تحقیقات کے دوران انہوں نے ایک خاتون اور ایک نوجوان کو وہاں سے بھاگنے کی کوشش کرتے دیکھا معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے، وہ بس میں موجود دیگر مسافروں کو بھی یہی بتاتے ہیں وہ مل کر دونوں کا پیچھا کرتے رہے بعد میں انہوں نے خاتون اور نوجوان کو کنستوڑیا علاقے کے قریب جنگل سے پکڑ لیتے ہیں۔ اس معاملے کو لے کر علاقے میں زبردست ہنگامہ ہے اس خبر کی اطلاع ملتے ہی تھانہ جموڑیہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی خاتون اور نوجوان کو علاقہ مکینوں نے پکڑ کر تھانے لایا بعد میں اسے گرفتار کرلیا گیا۔

## صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** لال فیتہ کی پیش

لاپرواہی، و بہانہ بازی کے۔ چھوٹے سے میانہ صنعت کاری کا کام اب اور بھی تیز ہونی چاہئے۔ اچھی طرح سے فائلوں کا معائنہ کرنے کے بعد جو بھی اڑچنیں ہیں ان کو دور کر کے قابل عمل بنایا جائے۔ اب لاپرواہی و ٹال مٹول کا زمانہ نہیں رہا بنگال کی ترقی کا سوال ہے اسی لئے کام میں تیزی لانے کی کوشش کریں۔ اس سے بنگال کی ترقی کا دارومدار ہے۔ اس معاملے میں کئی نیتاؤں پر بھی الزامات آئے ہیں کہ وہ روپئے کی مانگ کئے ہیں اس پر وزیر اعلیٰ نے یہ کہا کہ کوئی بھی روپئے مانگتا ہے تو ان کے خلاف فوراً شکایت کی جائے۔ سرکاری کاموں کے لئے اب رشوت ایک طرح سے جرم ہے۔ ضلع ضلع میں انہوں نے آرڈیننس کمیٹی بنانے کی بات کہی ہے۔ اور یہ بھی کہا کہ بستی کو اجاڑ کر بلڈنگ بنانے کی کوشش نہ کریں، خالی جگہ کو کام میں لانے کی بات بھی کہی ممتا بنرجی نے۔

**بقیہ:** آج پوری انسانیت

کا ماحول ہے لیکن ملک پر کئی طرح کی پابندیاں عائد ہیں جس سے اسے زبردست اقتصادی بحران کا سامنا ہے۔ ایران اس وقت کئی چیلنجوں کا ایک ساتھ سامنا کر رہا ہے۔ رمضان کے پہلے دن ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای نے ملک میں قرآن پڑھنے والے کئی لوگوں سے ملاقات کی۔ وہیں انہوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کر کے سبھی کو رمضان کی مبارک باد بھی دی۔ انہوں نے اپنے پوسٹ میں لکھا، "رمضان کے پاک مہینے کی شروعات پر مبارک باد، جو اصل میں تقویٰ اور شکر کرنے والوں کے لیے ایک خاص عید ہے۔" لوگوں کو مبارک باد دینے کے ساتھ ہی خامنہ ای نے ملک کی خستہ حالت کے لیے کچھ لالچی لوگوں کو ذمہ دار ٹھہرایا جو ملک میں اقتدار کے لیے بھوکے ہیں۔ خامنہ ای نے ایک دیگر پوسٹ میں کہا، "آج ایران کے سامنے اقتدار کے بھوکے لوگوں کا ایک بڑا گروپ ہے، جو یا تو ملحد ہے یا منافق۔ ہمیں ان سے کیسے نپٹنا چاہیے؟ قرآن میں ایسے لوگوں سے نپٹنے کے لیے رہنمائی کی گئی ہے۔" انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے عوام سے کہا کہ قرآن کے سہارے وہ ملحد، منافق اور اقتدار کے بھوکے لوگوں سے نپٹ سکتے ہیں۔ خامنہ ای نے آگے کہا، "آج پوری انسانیت اخلاقی خرابی کی شکار ہے۔ وہ حسد، کنجوسی، شک، کاہلی، مفاد اور سماج کے مفادات کے اوپر اپنے مفاد کو ترجیح دینے کے عادی ہیں۔ ان سبھی خرابیوں کا علاج قرآن میں دیا گیا ہے۔"

**بقیہ:** بنگلہ دیش میں ہندوؤں

اپنے غصے کا کھلم کھلا اظہار کر دیا۔ لال بنیاد پرستوں کے خلاف بھی انہوں نے جو دل میں آیا وہ کہا۔ امرتیہ سین نے پاکستان نواز جماعت کے خلاف بھی اپنا غصہ انڈیل دیا۔ یاد رہے کہ امرتیہ سین زندگی کا خاصہ حصہ بنگلہ دیش میں گزار چکے ہیں اسکولی زندگی بھی انہوں نے وہیں سے کی تھی۔ ایک زمانے میں والدین کے مکان میں وہ پابندی سے جاتے تھے۔ اسی لئے وہ موجودہ حالات پر ان کا غصہ بھی جائز ہے۔ اتوار کو بنگلہ دیش میں ہونے والے ناگفتہ بہ حالات کو دیکھ کر انہوں نے پی ٹی آئی کے سامنے اپنا منہ کھولا۔ کہا کہ میں ایک بنگالی ہوں تو ایسے میں بنگلہ دیش میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے اس کا اثر مجھ پر براہ راست پڑے گا۔ میں کافی زمانے تک ڈھاکہ میں رہ چکا ہوں، وہیں سے اسکول کی پڑھائی مکمل کی۔ ڈھاکہ کے مانک گنج میں میرے موروثی مکان ہے۔ ماں کی طرف سے بھی پابندی سے وکرم پور بالخصوص سونا دت بھی جا چکا ہوں، اب ایسے حالات میں میرا ناراض ہونا فطری بات ہے۔

**بقیہ:** ماہِ رمضان میں بھی

وِنکاف تجویز کو ماننے سے حماس نے انکار کر دیا ہے۔ اس کے تحت مرحلہ وار جنگ بندی کے لیے بات چیت جاری رہتی۔ اس وجہ سے اسرائیل نے اشیاء کی سپلائی پر روک لگا دی ہے۔ وہیں اب اسرائیلی فوج نے غزہ میں چار فلسطینیوں کو بھی شہید کر دیا ہے۔ فلسطینی صحت افسروں اور طبی ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔

غزہ میں صحت اہلکاروں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی کے شمال میں بیت حنون شہر میں مقامی لوگوں کے ایک گروپ پر فوجی ڈرون سے حملہ کر کے دو فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔" ادھر اسرائیلی فوج نے بھی ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ اس کے فوجیں نے شمالی غزہ میں فوجی ٹھکانوں کے پاس کئی افراد کو مشتبہ سرگرمیوں میں ملوث پایا تھا۔ اسرائیل نے الزام لگایا کہ وہ (فلسطینی) ایک دھماکہ خیز آلات لگا رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے خطرے کو ختم کرنے کے لیے یہ حملہ کیا تھا۔

**بقیہ:** گجرات: رمضان کے موقع پر

اسی طرح کی راحت شراون اور نوراتر میں دی جائے۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق گجرات وی ایچ پی کے ترجمان جتندر راجپوت نے اس تعلق سے فیس بک پر لکھا کہ، "وزیر اعلیٰ بھوپندر بھائی کی حکومت یو سی سی (یکساں سول کوڈ) نافذ کرنے کی تیاری کر رہی ہے دوسری طرف وودرا ایجوکیشن کمیٹی کے ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ میں کسی خاص مذہب کے لیے خاص سرکلر جاری کیا جا رہا ہے۔" اس درمیان وی ایچ پی نے اپنے سرکاری 'ایکس' ہینڈل پر لکھا، "برائے مہربانی اس سرکلر کی صداقت کی جانچ کریے اور فوراً منسوخ کرائیے۔ ذمہ دار لوگوں کے خلاف ضروری کارروائی کی جائے۔" میونسپل پرائمری تعلیمی کمیٹی کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے، "چونکہ رمضان کا مہینہ شروع ہو رہا ہے، جن اسکولوں میں مسلم طبقہ کے بچوں کی تعداد زیادہ ہے ان کے لیے وقت میں تبدیلی کی جا رہی ہے۔ اسے یکم مارچ 2025 سے رمضان کے دوران نافذ کیا جائے گا۔"

# رولر ہاکی: دنیا بھر میں مقبول اور شہرت یافتہ ہائبرڈ کھیل

نئی دہلی، 3 مارچ (یواین آئی): اس وقت ہاکی پوری دنیا میں کھیلی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جسے تمام دنیا میں مقبولیت اور شہرت حاصل ہے۔ اسٹک ہاکی، اسٹریٹ ہاکی، روڈ ہاکی، رولر ہاکی، اسکیٹر ہاکی، یہ کچھ مختلف ہاکی کی شکلیں ہیں، جن کا دنیا کے بڑے شہروں میں کبھی بھی انعقاد کیا جاسکتا ہے۔ آئس ہاکی اس کی سب سے زیادہ قابل شناخت شکل ہے۔ لیکن تمام ہاکی برف پر نہیں کھیلی جاتی ہے۔ رولر ہاکی، جسے کواڈ ہاکی، ان لائن ہاکی، یا اسکیٹر ہاکی بھی کہا جاتا ہے، آئس ہاکی کے شوقین افراد کے لیے گرم موسم کے متبادل کے طور پر شروع ہوئی۔ اس کھیل میں بہت سے تغیرات میں موجود ہیں اور دنیا کے تقریباً ہر کونے میں اس کی پرجوش پیروی کی جاتی ہے۔ رولر ہاکی دراصل ایک چھتری کی اصطلاح ہے جو تین مختلف شکلوں رولر ہاکی، ان لائن ہاکی اور اسکیٹر ہاکی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

رولر ہاکی اور آئس ہاکی شاید چنٹی، ہارلنگ اور فیلڈ ہاکی کے وقت سے بلے اور گیند کے کھیلوں کی ترقی تھی، یہ پورے برطانیہ میں بہت مقبول تھے۔ آئس ہاکی کی ایجاد 1850 کی دہائی میں کینیڈا کے مونٹریال میں انگریز فوجیوں نے کی تھی۔ 1870 کی دہائی تک، میک گل یونیورسٹی، جو مونٹریال میں ہی ہے، کے کالج کے طلباء نے گیم پلے کے لیے اصولوں کا ایک مجموعہ ترتیب دیا تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آئس ہاکی پہلی بار 1893 میں امریکہ میں کھیلی گئی تھی۔

رولر ہاکی ایک ہائبرڈ ٹیم کھیل ہے جو ہاکی کے ساتھ رولر اسکیٹنگ کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ یہ ایک مقبول کھیل ہے، جو دنیا بھر کے تقریباً 60 ممالک میں کھیلا اور پسند کیا جاتا ہے۔ اسے رولر اسکیٹس والی ہاکی بھی کہا جاسکتا ہے۔ یہ کھیل عام طور پر ہارڈ کورٹ یعنی سخت سطح پر کھیلا جاتا ہے۔ یہ کھیل لاطینی ممالک میں بہت مقبول ہے۔ سال 1992 میں بارسلونا میں منعقدہ سمر اولمپکس میں رولر ہاکی کو ایک مظاہرے والے رولر کھیل کے طور پر شامل کیا گیا تھا۔ رنک نیلے اور سفید پیومنٹ سے بنے ہوتے ہیں تاکہ براہ راست نشریات کے دوران گیند ٹیلی ویژن پر زیادہ نظر آسکے۔

اسکیٹر پوائنٹس حاصل کرنے کے لیے مخالف ٹیم کے نیٹ یعنی گول پوسٹ میں گیند کو مارنے کی پوری کوشش کرتے ہیں جبکہ ایک ہی وقت میں مخالف ٹیم کا گول کیپر گیند کو روکنے یا بلاک کرنے کی اپنی پوری کوشش کرتا ہے تاکہ مخالف ٹیم کوئی پوائنٹ حاصل نہ کرسکے اور اس کی ٹیم کو میچ جیتنے کا موقع مل سکے۔

رولر ہاکی کی تاریخ پر اگر نظر ڈالیں تو اس کھیل کو ابتدائی طور پر "رولر پولو" کے نام سے جانا جاتا تھا، جو پہلی مرتبہ 1878 میں لندن، انگلینڈ میں واقع ڈنمارک رنک میں کھیلا گیا تھا۔ 1882 میں نیشنل رولر پولو لیگ کا انعقاد کیا گیا اور اسی وجہ سے یہ کھیل امریکہ میں متعارف کرایا گیا۔ اس کھیل نے 1900 کی دہائی کے اوائل میں پورے یورپی براعظم میں اپنی مقبولیت کو بڑھایا۔ 1936 میں جرمنی کے شہر اسٹٹ گارٹ میں پہلی عالمی چیمپئن شپ کا انعقاد کیا گیا۔ 1961 میں، اس کھیل نے امریکہ کے قومی فٹ بال مقابلے میں اپنا کامیاب آغاز کیا۔ سال 1979 میں رولر ہاکی کو بھی پین امریکن گیمز میں شامل کیا گیا تھا، لیکن بدقسمتی سے 1995 سے یہ کھیل بند ہوگیا۔ تاہم، رولر اسکیٹنگ کی عالمی چیمپئن شپ 2017 سے ورلڈ رولر گیمز کا حصہ رہی ہے، جو بنیادی طور پر ورلڈ اسکیٹ کے زیر اہتمام ہوتی ہے۔ سال 1992 میں، رولر ہاکی سمر اولمپکس میں ایک نمائشی کھیل تھا۔ اب رولر ہاکی کے تین مقابلے یعنی مین رولر ہاکی ورلڈ کپ، ویمن رولر ہاکی ورلڈ کپ اور انڈر 20- ورلڈ کپ آف رولر ہاکی ہوتے ہیں۔ سال 1995 میں، اس کھیل کو ہندوستان میں ورلڈ اسکیٹ ایشیا سے وابستہ رولر اسکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا (آر ایف ایس آئی) کے قیام کے ساتھ متعارف کرایا گیا تھا۔ سال 1924 میں، رولر اسپورٹس فیڈریشن قائم کی گئی، جس کا مقصد 1936 میں شروع ہونے والی سالانہ عالمی چیمپئن شپ کے ساتھ بین الاقوامی کھیل کو معیاری بنانا اور اس پر حکومت کرنا تھا۔ اس کے بعد سے رولر ہاکی نے دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کی ہے۔

درحقیقت رولر ہاکی کی مقبولیت بڑھتی اور گرتی رہی ہے۔ 1991 میں، رولر ہاکی انٹرنیشنل کے قیام کے ساتھ ہی رولر ہاکی پیشہ ور بن گئی۔ باصلاحیت مقامی شائقین اور ریٹائرڈ آئس ہاکی کے پیشہ ور افراد سے بھرا ہوا۔ 1992 کے بارسلونا اولمپکس میں، خاص طور پر، اگرچہ اسے "رنک ہاکی" کہا جاتا تھا، مختلف ہائی پروفائل نمائشی کھیلوں نے اس کھیل کو نمایاں نمائش دلائی

یہ رولر ہاکی کی ایک قسم ہے، جو 1960 کی دہائی کے دوران ان لائن اسکیٹس کی ایجاد سے پہلے ہی موجود تھی۔ یہ کھیل کواڈ اسکیٹس کے ساتھ کھیلا جاتا ہے۔ اسے کواڈ ہاکی، بین الاقوامی طرز کی بال ہاکی، رولر ہاکی اور ہارڈ بال ہاکی کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ ان لائن ہاکی آئس ہاکی کی طرح رولر ہاکی کی ایک مقبول شکل ہے۔ اسے بال ہاکی، لانگ اسٹک ہاکی، ڈیک ہاکی، راک ہاکی کے ساتھ ساتھ اسکیٹر ہاکی بھی کہا جاتا ہے۔ ان لائن ہاکی ایک رابطہ کھیل ہے جو آئس اسکیٹنگ سے ماخوذ ہے، جو برف کی سطح پر کھیلا جاتا ہے۔ جس رنک پر ان لائن ہاکی کھیلی جاتی ہے اس میں کوئی برفیلی سطح نہیں ہوتی۔ اس کھیل میں ہر ٹیم میں 4 کھلاڑی ہوتے ہیں اور یہ 15 سے 20 منٹ کے تین راؤنڈ میں کھیلا جاتا ہے. انٹرنیشنل ان لائن اسکیٹر ہاکی فیڈریشن اس کھیل کو چلاتی ہے۔

رولر ہاکی میں کھلاڑی جنسی اعضاء کی حفاظت کے لیے حفاظتی کپ پہنتے ہیں۔ کھلاڑی ہلکے اور پائیدار شارٹس یا پتلون پہنتے ہیں جو عام طور پر پالوسٹر کپڑے سے بنے ہوتے ہیں۔ ٹیم کا ہر کھلاڑی گول کیپر کے علاوہ ایک ہی رنگ کی قمیض پہنتا ہے۔ ماؤتھ گارڈ دانتوں اور مسوڑھوں کا احاطہ کرتا ہے اور کھلاڑیوں کے ذریعہ اپنے دانتوں، ہونٹوں اور مسوڑھوں کو چوٹوں سے بچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ان لائن رولر ہاکی میں گول پر شاٹ پکڑنے کے لیے کیچ گلوز پہنتے ہیں جبکہ کواڈ رولر ہاکی میں، وہ گول پر شاٹ کو روکنے کے لیے فلیٹ بیٹنگ گلوز پہنتے ہیں۔ رولر ہاکی میں کھلاڑی ان بریک ایبل شفاف مواد سے بنے گرڈ والے ہیلمٹ پہنتے ہیں۔

شن گارڈز گیند یا کسی دوسری چیز سے ٹکرانے سے ہونے والی کسی بھی چوٹ سے اپنی پنڈلی کی ہڈی کی حفاظت کے لیے کھلاڑیوں کے ذریعے پہنا جانے والا حفاظتی سامان ہوتا ہے۔ جوک اسٹریپس جوک اسٹریپ کسی بھی رابطے کے کھیل کے دوران جننانگ کی حفاظت کے لیے ایک انڈر گارمنٹ ہے۔ حفاظتی دستانے، پیڈ والے دستانے کھلاڑی کی اسٹک اور/یا گیندوں سے مارنے سے ہونے والی چوٹوں سے بچنے کے لیے پہنتے ہیں۔

کرکٹ سے متاثر اس کھیل میں رولر ہاکی نے کھیلوں سے محبت کرنے والوں کی توجہ مبذول کرائی ہے۔ ہندوستان میں بھی اس کھیل کو بہت پسند کیا جاتا ہے۔ چنڈی گڑھ اسٹیٹ رولر ہاکی چیمپئن شپ میں 700 سے زیادہ اسکیٹرز نے کیڈٹ سب جونیئر، جونیئر اور ماسٹرز کے زمروں میں حصہ لیا۔

یہ رجحان واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ نوجوانوں میں اسکیٹنگ مقبول ہو رہی ہے اور کچھ اسکول اور کلب اس کھیل کو اعلیٰ ترین سطح پر فروغ دے رہے ہیں۔ اسکیٹنگ کے مقابلے 10 سال سے کم عمر کے گروپ سے شروع ہوتے ہیں، جس میں بچے اچھی تعداد میں حصہ لیتے ہیں۔ اس سے کھیلوں کو بھی فروغ مل رہا ہے۔

## ویسٹ انڈیز میں میچ جیتنے کے بعد خود اعتمادی میں ہوا اضافہ

دبئی، 3 مارچ (یواین آئی) چیمپئنز ٹرافی کے گروپ میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف 42 رن بنانے والے اکشر پٹیل کا ماننا ہے کہ ویسٹ انڈیز میں ون ڈے میچ میں اچھی بلے بازی کرنے اور ٹیم کو فتح سے ہمکنار کرنے کے بعد ان کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوا ہے۔

میچ کے بعد پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے اکشر نے کہا بارڈر- گواسکر ٹرافی کے بعد یا ویسٹ انڈیز میں ون ڈے میچ جیتنے کے بعد، میرا اعتماد بڑھ گیا تھا۔ میرے پاس مہارت تھی، لیکن میں اس کا مظاہرہ نہیں کر پا رہا تھا۔ جیسے ہی ایک اننگز آئی تو میں نے نہیں سوچا کہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرنے کا یہ صحیح موقع ہے۔ ٹیمپرامنٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، جب آپ مسلسل اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو آپ زیادہ سوچتے نہیں ہیں۔ ابھی مجھے پتہ ہے کہ میرا وقت صحیح چل رہا ہے۔''

اکشر نے کہا'' وراٹ بھائی اور شریئس اچھا کر رہے ہیں، تو میں نہیں سوچتا اور اوپر کھیلوں۔ جب بھی مجھے موقع ملتا ہے میں سوچتا ہوں کہ ٹیم کو کیا ضرورت ہے۔ نیچے جب کھیلتا تھا تو آپ کو تیزی سے رنز بنانے ہوتے تھے۔ اب میں جانتا ہوں کہ میرے پیچھے بلے باز ہیں اور میں بھی حالات کے مطابق کھیل سکتا ہوں۔ میچ کی صورتحال پر منحصر ہے، جیسے اسپنر کو ہٹ کرنا یا اگر آج کی طرح شراکت داری کی ضرورت تھی، ہم نے بھی وہی کیا۔''

انہوں نے کہا ہم سب وروں سے خوش ہیں۔ ہم نے پہلے دو میچ جیتے تھے۔ وہ آخری بار ٹی 20 ورلڈ کپ میں کھیلے تھے۔ یہ اتنا آسان نہیں ہے۔ وہاں حالات ٹھیک نہیں تھے، اس کے بعد انہوں نے دکھایا کہ وہ ذہنی طور پر کتنا مضبوط ہوگیا ہے۔ ٹی 20 کے بعد اس نے یہاں بھی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔'' اکشر نے کہا'' میں دو تین برسوں سے سست گیند کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ ان حالات میں میں سست اور تیز دونوں طرح کی بالنگ کر رہا ہوں۔ جب آپ وکٹ حاصل کرتے ہیں تو آپ کے حوصلوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

## بی جے پی نے کرکٹر روہت شرما پر کانگریس ترجمان کے تبصرہ کی مذمت کی

نئی دہلی، 3 مارچ (یواین آئی) کرکٹر روہت شرما پر کانگریس لیڈر شمع محمد کے تبصرے کی مذمت کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج کہا کہ کانگریس اب ہندوستانی کرکٹ ٹیم سے بھی نفرت کرنے لگی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان شہزاد پونا والا نے یہاں صحافیوں کو بتایا کہ کانگریس پہلے ہی ہندوستانی ایجنسیوں اور تنظیموں سے نفرت کرتی ہے۔ اب وہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم سے بھی نفرت کرنے لگے ہیں۔ مسٹر پونا والا نے کہا کہ کانگریس لیڈر شمع محمد کے روہت شرما پر کیے گئے تبصروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ہندوستان کی کسی بھی کامیابی اور جیت پر حسد کرتے ہیں۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر اور دہلی حکومت کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے کہا'' یہ انتہائی شرمناک ہے کہ کانگریس کا ایک سرکاری ترجمان اس طرح کا بیان دے رہا ہے۔ یہ کانگریس کا بیان ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ صرف ایک شخص ہر چیز کے لیے موزوں ہے اور وہ ہے راہل گاندھی۔ وہ اس قدر ملک کے خلاف ہیں کہ آج ہمارے ملک کے کرکٹ کپتان کے خلاف گالیاں دے رہے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ یہ واقعی شرمناک ہے اور میں اس کی مذمت کرتا ہوں۔ کانگریس کی ذہنیت کو پورا ملک دیکھ رہا ہے۔

## انڈیا پاکستان میچ کے بعد 'پاکستان زندہ باد کا نعرہ' لگانے پر مسلمان کباڑیے کا گھر مسمار کر دیا گیا

انڈین ریاست مہاراشٹر کے علاقے ملوان میں چیمپئنز ٹرافی میں کھیلے گئے پاکستان اور انڈیا میچ کے بعد مبینہ طور پر 'ملک مخالف نعرے' لگانے پر ایک خاندان کا گھر مسمار کر دیا گیا ہے۔ چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان اور انڈیا کے درمیان میچ 23 فروری کو دبئی میں کھیلا گیا تھا جس میں انڈین ٹیم با آسانی جیتنے میں کامیاب ہوگئی تھی۔ انڈین ٹیم کی جیت پر ملک بھر میں جشن کا سماں تھا لیکن مہاراشٹر کے علاقے میں اس وقت کشیدگی دیکھنے میں آئی جب ایک مقامی شخص نے کباڑ کے کام سے منسلک تاجر اور ان کے خاندان پر 'ملک مخالف نعرے' لگانے کا الزام لگایا۔

ملوان پولیس کو موصول ہونے والی شکایت میں کباڑ کے کاروبار سے منسلک تاجر، ان کی اہلیہ اور ان کے 15 سالہ بیٹے پر 'ملک مخالف نعرے' لگانے کا الزام لگایا گیا ہے۔

اس واقعے کے بعد مقامی افراد نے غصے کا اظہار کیا اور تاجر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ شیوسینا کے رُکنِ ریاستی اسمبلی نلیش رانا نے اس معاملے پر جارحانہ مؤقف اپنایا جس کے بعد ملوان میونسپل کونسل نے بلڈوزر کے ذریعے تاجر کے گھر کو مسمار کر دیا۔

دوسری جانب ملوان پولیس نے خاندان کے اراکین کو بھی گرفتار کر لیا تھا۔ تاہم اطلاعات کے مطابق تمام افراد کو اب ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔

### پاکستان اور انڈیا کے میچ والے دن ہوا کیا تھا؟

ملوان میں تاجر اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کے خلاف شکایت درج کروانے والے شہری کا نام سچن سندیپ ورادکر ہے۔ یہ بھی دعوے کیے جا رہے ہیں کہ 'ملک مخالف نعرے' لگنے کے بعد کچھ مقامی افراد نے اس حوالے سے تاجر سے سوالات بھی کیے تھے لیکن وہ اطمینان بخش جواب دینے میں ناکام رہے۔

مشتعل شہریوں نے پولیس کو اطلاع دی تو پولیس نے اس خاندان کے تین افراد کو حراست میں لے لیا۔

اگلے دن پیر (24 فروری) کو مالوان میں اس واقعے پر شدید ردِعمل سامنے آیا۔

مالوان میں پوری ہندو برادری نے موٹر سائیکلوں پر احتجاجی مارچ نکالا اور متعلقہ خاندان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس مظاہرے کے بعد مقامی پولیس نے کباڑ کے کاروبار سے منسلک تاجر اور ان کے خاندان کے اراکین کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔

### کیا تاجر کا گھر غیر قانونی تھا؟

احتجاجی مظاہرے اور مقدمے کے اندراج کے بعد شیوسینا کے رُکن ریاستی اسمبلی نلیش رانا نے دعویٰ کیا کہ 'ملک مخالف نعرے' لگانے والا خاندان 'غیر قانونی' طور پر تعمیر کیے گئے گھر میں رہائش پزیر تھا۔ انھوں نے اس حوالے سے ملوان میونسپل کونسل کو ایک خط لکھا جس کے بعد تاجر کا گھر مسمار کر دیا۔

ملوان میونسپل کونسل نے بھی تاجر کے گھر کو 'غیر قانونی' قرار دیا اور کونسل کے چیف آفیسر سنتوش جرگے نے اس بات کی تصدیق کی کہ گھر مسمار کرنے کی کارروائی نلیش رانا کا خط موصول ہونے کے بعد کی گئی ہے۔ شیوسینا کے رُکنِ ریاستی اسمبلی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اس حوالے سے ایک پوسٹ میں لکھا کہ ' گذشتہ روز انڈیا اور پاکستان کے میچ کے بعد کباڑ کے کاروبار سے منسلک ایک پناہ گزین مسلمان تاجر نے انڈیا مخالف لگائے تھے۔ ہم اسے ضلع بدر کریں گے لیکن اس سے قبل ہم فوری طور پر اس کا کباڑ کا کاروبار تباہ کریں گے۔'

انھوں نے تاجر کے خلاف کارروائی کرنے پر ملوان پولیس اور میونسپل کونسل کا شکریہ بھی ادا کیا۔

تاہم ماہرین قانون میونسپل کونسل کے اس عمل کو غلط قرار دے رہے ہیں۔

ماہرِ قانون عاصم سروڈے کا کہنا ہے کہ ' گھر کے غیر قانونی ہونے کا پیشگی نوٹس دیے بغیر ایسی کارروائی کرنا غیر قانونی عمل ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر ایسا تھا تو پہلے کیوں نوٹس نہیں لیا گیا؟'

### پولیس کی تحقیقات کیا کہتی ہیں؟

ملوان کا علاقہ ضلع سندھودرگ میں واقع ہے اور وہاں پر تعینات سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) سوربھ اگروال کا کہنا ہے کہ: 'اس کیس کی تحقیقات جاری ہیں۔ ملک مخالف نعرے لگانے کی کوئی ویڈیو موجود نہیں ہے اور ہم نے تمام کارروائی ایک شخص کی شکایت پر کی ہے۔'

ان کا مزید کہنا تھا کہ جن افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے ان کا تعلق اُتر پردیش سے ہے لیکن وہ گذشتہ 20، 25 برسوں سے سندھودرگ میں رہائش پزیر ہیں۔

شکایت درج کروانے والے شہری کا پولیس کے سامنے دعویٰ تھا کہ پاکستان اور انڈیا کے میچ کے بعد تاجر کے بیٹے نے 'پاکستان زندہ باد، انڈیا میچ ہارے گا' کے نعرے لگائے۔ سچن ورادکر کا کہنا ہے کہ ان نعروں کے بعد مقامی افراد کی وہاں بحث ہوئی اور اس دوران لڑکے کے والدین نے انڈیا کے خلاف نازیبا نعرے لگائے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 4th March, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل ، ۴ / مارچ ۲۰۲۵ء

# ہندوستانی سرزمین پر پہلی بار ایل کلاسیکو!

# ریوالڈو-فیگو ربارکا ریئل کے لیے کھیلیں گے

3/مارچ: پہلی بار ہندوستانی سرزمین پر ایل کلاسیکو۔ اور پھر چاند بازار ہے۔ ریوالڈو، فیگو، فرینڈو مورینٹس جیسے سابق اسٹارز بھارت میں کھیلیں گے۔6 اپریل کو ریال میڈرڈ اور بارسلونا کے لیجنڈز ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گے۔ سابق طلباء کے درمیان ایل کلاسیکو کے اردگرد جوش وخروش بھی بڑھنے لگا ہے۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ کئی اور فٹبالر ہندوستان آرہے ہیں۔ تاہم ابھی تک تمام ناموں کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ ہندوستان فٹ بال کی ایک تاریخی جنگ کا مشاہدہ کرنے والا ہے۔ لالیگا کا جنون اس ملک میں بھی کم نہیں۔ یہاں دونوں کلبوں کے بہت سے مداح ہیں۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ "پہلی بار کرکٹ کے شائقین اپنے ہی ملک میں ایک تاریخی جنگ کا مشاہدہ کریں گے۔" یہ صرف فٹ بال میچ نہیں ہے۔ یہ ہندوستان کو کھیلوں کی دنیا میں سب سے آگے لانے کی طرف بھی ایک قدم ہے۔ اس سے قبل بارکا لیجنڈز 2018 میں ہندوستان میں کھیلنے آئے تھے۔ ریال میڈرڈ کے لیجنڈز نے پہلے کبھی ہندوستان کا دورہ نہیں کیا۔ اس کے نتیجے میں، یہ پہلا ایل کلاسیکو ہونے جارہا ہے۔ اور فیگو اور ریوالڈو جیسے لیجنڈز وہاں کھیلیں گے۔ ٹکٹ کب دستیاب ہوں گے اس کی تفصیلات کا ابھی اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ تاہم، ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے، آپ کو Zomato کے ذریعے رجسٹر کرنا ہوگا۔ ہندوستان آنے سے پہلے 23 مارچ کو لیجنڈز پورٹو ریکو میں آمنے سامنے ہوں گے۔ اس سے قبل ایل کلاسیکو دوحہ میں منعقد ہوا تھا۔ وہاں میچ 2-2 سے برابری پر ختم ہوا۔ اس میچ میں رونالڈینو، ڈیوڈ ولا اور ریوالڈو بارسلونا کے لیے کھیلے تھے۔ دوسری طرف، ریئل میڈرڈ کے پاس CasillasIker، Figo اور Seedorf تھے۔

## آئی پی ایل 2025:

# شاہ رخ کی ٹیم کولکاتا نائٹ رائیڈرس نے نئے کپتان کا کیا اعلان، اجنکیا رہانے کو ملی ذمہ داری

3/مارچ: ایک طرف 'چمپئنز ٹرافی 2025' اپنے آخری مرحلہ میں داخل ہوچکی ہے، اور دوسری طرف 'آئی پی ایل 2025' کی سرگرمیاں زور پکڑتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرس (کے کے آر) کے شیدائی کافی وقت سے اس بات کو لے کر قیاس آرائیاں کر رہے تھے کہ ٹیم کا کپتان کسے بنایا جائے گا، اب اس تعلق سے باضابطہ اعلان ہوگیا ہے۔ کے کے آر نے ہندوستانی ٹیم سے باہر چل رہے اجنکیا رہانے کو کپتان مقرر کیا ہے۔ ساتھ ہی آل راؤنڈر وینکٹیش ایئر کو ٹیم کی نائب کپتانی سونپی گئی ہے۔

کے کے آر نے آفیشیل طور پر اجنکیا رہانے کو کپتان بنانے کی جانکاری دی، اور یہ خبر سامنے آتے ہی سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تبصروں کا دور شروع ہو گیا۔ 23.75 کروڑ روپے میں خریدے گئے وینکٹیش ایئر کی نائب کپتانی بھی سرخیوں میں ہے۔ نئے کپتان اور نائب کپتان کا اعلان کرتے ہوئے ٹیم کے چیف ایگزیکٹیو افسر وینکی میسور نے کہا کہ "ہمیں اجنکیا رہانے جیسے شخص کو پاکر خوشی ہے، جو ایک لیڈر کی شکل میں تجربہ اور پختگی کی علامت ہیں۔ اس کے علاوہ وینکٹیش ایئر کے کے آر کے لیے ایک فرنچائزی کھلاڑی رہے ہیں اور ان میں قیادت کی بہت ساری خوبیاں ہیں۔ ہمیں بھروسہ ہے کہ جب ہم اپنے خطاب کا دفاع شروع کریں گے تو وہ اچھا تعاون پیش کریں گے۔"

کے کے آر کی کپتانی ملنے پر اجنکیا رہانے کا بھی ردعمل سامنے آگیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ "آئی پی ایل میں سب سے کامیاب فرنچائزی میں سے ایک کولکاتا نائٹ رائیڈرس کی قیادت کرنا اعزاز کی بات ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمارے پاس ایک بہترین اور متوازن ٹیم ہے۔ میں سبھی کے ساتھ کام کرنے اور اپنے خطاب کا دفاع کرنے کا چیلنج لینے کے لیے پُرجوش ہوں۔" قابل ذکر ہے کہ 'آئی پی ایل 2024' میں کے کے آر نے خطاب جیتا تھا۔ فائنل میں اس نے سنرائزرس حیدرآباد کو شکست دی تھی۔ یہ کامیابی کے کے آر نے شریئس ایئر کی کپتانی میں حاصل کی تھی، لیکن آئی پی ایل 2025' کی نیلامی سے پہلے ٹیم نے اپنے چمپئن کپتان کو ریلیز کردیا تھا۔ اس سے ہرکوئی حیران رہ گیا تھا۔ اس کے بعد سے ہی ٹیم کو نئے کپتان کی تلاش تھی۔ اب 22 مارچ سے شروع ہونے والے 'آئی پی ایل 2025' میں کے کے آر اجنکیا رہانے کی کپتانی میں میدان پر اترتی دکھائی دے گی۔

باپوجی کیک کھاتے وقت (R) نشان مارکہ کے علاوہ نیو ہوڑہ بیکری باپوجی پرائیویٹ لیمیٹیڈ مارکہ ضرور دیکھ کر خریدیں۔

# کانگریس نے کرکٹر پر پارٹی کی ترجمان شمع کے تبصرے سے خود کو الگ کرلیا

نئی دہلی، 3 مارچ (یواین آئی) کانگریس نے پارٹی کی قومی ترجمان ڈاکٹر شمع محمد کے کرکٹر روہت شرما پر کئے گئے تبصرے سے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی اس طرح کے بیان سے متفق نہیں ہے، اس لئے ڈاکٹر شمع کو اس پوسٹ کو ہٹانے کو کہا گیا ہے۔

کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے یہاں جاری کردہ ایک بیان میں کہا "کانگریس کی قومی ترجمان ڈاکٹر شمع محمد نے کرکٹ لیجنڈ کے بارے میں کچھ تبصرے کیے ہیں جو پارٹی کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتے ہیں۔ انہیں سوشل میڈیا سے پوسٹ ہٹانے کو کہا گیا ہے اور مستقبل میں اس طرح کے بیانات دینے سے محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا" کانگریس کھیلوں کے لیجنڈز کی شراکت کو سب سے زیادہ عزت دیتی ہے اور کسی ایسے بیان کی حمایت نہیں کرتی ہے جس سے ان کی وراثت کو نقصان پہنچے۔"

قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر شمع نے ٹویٹ کرکے کرکٹ کپتان روہت شرما کو 'موٹا' کہا تھا، جس کے بعد ہنگامہ برپا ہوگیا تھا۔ اس پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سخت تبصرہ کیا ہے، جس کے بعد کانگریس نے ڈاکٹر شمع کو اس پوسٹ کو ہٹانے کو کہا ہے۔

# وسیم اکرم نے ٹیم میں کم سے کم تین تبدیلیاں ناگزیر قرار دے دیں

کراچی: 3/مارچ: سابق ٹیسٹ کپتان وسیم اکرم کا کہنا ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم میں کم سے کم دو سے تین تبدیلیاں ناگزیر ہیں، نئے لڑکوں کو لاکر ان کو موقع فراہم کریں۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سوئنگ کے سلطان وسیم اکرم نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کی مایوس کن کارکردگی پر افسوس ہوا، ہار جیت کھیل کا حصہ ہے لیکن ٹیم کے نتائج کے حوالے سے یہی توقعات تھیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کی کارکردگی پر باتیں بہت ہوچکیں، اب آگے کی سوچیں اور مستقبل کے بارے میں غور کریں۔ وسیم اکرم نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی کا پاکستان میں انعقاد خوش آئند ہے۔ واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی میں بھارت سے شکست کے بعد وسیم اکرم نے بدترین کارکردگی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ 6 بڑے نام فارغ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ وسیم اکرم کا کہنا تھا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم شکستوں کی عادی ہوچکی ہے لہٰذا اب وقت آگیا ہے کہ ہم وائٹ بال ٹیم میں نئے نوجوان کرکٹرز لائیں جن کے اندر کوئی خوف نہ ہو۔

# آئی سی سی لاجسٹک پارٹنر کا پاکستان کو اپنی طرز کے پہلے موبائل چینجنگ روم کا عطیہ

کراچی: 3/مارچ: آئی سی سی کے لاجسٹک پارٹنر کی جانب سے پاکستان کو اپنی طرز کا پہلا موبائل چینجنگ روم عطیہ کردیا گیا۔ کراچی کے 40 باصلاحیت اور ابھرتے ہوئے بوائز اور گرلز کھلاڑیوں میں کرکٹ کٹس بھی تقسیم کی گئیں۔

اس حوالے سے نیشنل اسٹیڈیم کے اوول گراؤنڈ میں منعقدہ تقریب میں سابق ٹیسٹ کپتان وسیم اکرم مہمانِ خصوصی تھے۔ تقریب میں پی سی بی کے ڈائریکٹر اکیڈمیز ندیم خان، نیشنل اسٹیڈیم کے جنرل منیجر ارشد خان اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔

اس موقع پر آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے آخری مراحل میں موبائل چینجنگ روم کا افتتاح کیا گیا۔ وسیم اکرم نے کہا کہ کرکٹ ایک مہنگا کھیل ہے اور عام کھلاڑی کی دسترس سے باہر ہے، باصلاحیت کھلاڑیوں کو کرکٹ کٹس کی فراہمی قابل تحسین اقدام ہے، یہ عمل ملک کے نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ تقریب میں ندیم خان اور جنید ضمیر نے بھی اظہارِ خیال کیا۔ آخر میں وسیم اکرم نے نوجوان کھلاڑیوں کو کھیل کے حوالے سے مختلف ٹپس دیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804